

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِذِكْرٍ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورة القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصنبات القرآن

﴿ وَمَا أُبْرِيءُ 13 ﴾

پروفیسر عبدالرحمن طاہر



بیت القرآن

لاہور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿وَمَا أُبَدِّئُ﴾ پارہ نمبر 13
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
اشاعت دوم	دسمبر 2012
پبلشر	”بیت القرآن“ پاکستان
ہدیہ	90 روپے

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

برائے رابطہ ہیڈ آفس

کتاب سرائے

بیت القرآن

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

- 1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ”بیت القرآن“ اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائسنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
- 2 ”بیت القرآن“ کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہوا ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد متمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔
 ❶ ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں بالکل اسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث بار بار سن کر یاد ہو جاتے ہیں ان کے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔ تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

❷ سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

وَمَا أَبْرَأُ نَفْسِي ٥

إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ

إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ٦ إِنَّ رَبِّي

غَفُورٌ رَحِيمٌ ٥٣

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ

أَسْتَخْلِصُهُ لِنَفْسِي ٧

فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ

إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا

مَكِينٌ أَمِينٌ ٥٤ قَالَ

اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ ٨

إِنِّي حَفِيظٌ

عَلِيمٌ ٥٥ وَكَذَلِكَ

اور نہیں میں پاک کہتا اپنے نفس کو

بیشک نفس (تو) یقیناً حکم دینے والا ہے برائی کا

مگر جس پر رحم کرے میرا رب، بیشک میرا رب

بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ٥٣

اور کہا بادشاہ نے لے آؤ میرے پاس اس کو

میں خالص کروں اسے اپنی ذات کے لیے

پھر جب اس نے بات کی اس سے (تو) کہا:

بے شک تو آج ہمارے نزدیک

مرتبے والا، امانت دار ہے۔ ٥٤ اس نے کہا:

بنادیں مجھے زمین کے خزانوں (پیداوار) پر (نگران)

بیشک میں پوری طرح حفاظت کرنے والا

خوب علم والا ہوں۔ ٥٥ اور اس طرح

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَبْرَأُ : برأت، بری الذمہ۔

نَفْسِي، النَّفْسُ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

لَأَمَّارَةٌ : امر، آمر، امارت، مامور۔

بِالسُّوءِ : علمائے سوء، سوء ظن۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماحضر۔

غَفُورٌ : مغفرت، استغفار۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

الْمَلِكُ : مالک الملک، ملوکیت، ملک فہد۔

أَسْتَخْلِصُهُ : خلوص، اخلاص، مخلص۔

كَلَّمَهُ : کلام، متکلم، انداز تکلم۔

مَكِينٌ : کون و مکان، مکین۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

خَزَائِنِ : خزانہ، خازن، خزانچی۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

حَفِيظٌ : حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔

عَلِيمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَمَا	أُبْرِي	نَفْسِي ¹	إِنَّ	النَّفْسَ	لَأَمَّارَةٌ ²
اور نہیں	میں پاک کہتا	اپنے نفس کو	بیشک	نفس	(تو) یقیناً حکم دینے والا ہے
بِالسُّوءِ ³	إِلَّا	مَا رَحِمَ	رَبِّي ⁴	إِنَّ	رَبِّي ⁵
برائی کا	مگر	جس پر رحم کرے	میرا رب	بیشک	میرا رب
رَّحِيمٌ ⁴	وَقَالَ	الْمَلِكُ	اَتْتُونِي ⁶	بِة ³	
نہایت رحم والا ہے	اور کہا	بادشاہ نے	تم سب لے آؤ میرے پاس	اس کو	
أَسْتَخْلِصُهُ	لِنَفْسِي ¹	فَلَمَّا	كَلَّمَهَا	قَالَ	
میں خالص کروں اسے	اپنی ذات کے لیے	پھر جب	اس نے بات کی اس سے	(تو) کہا	
إِنَّكَ	الْيَوْمَ	لَدَيْنَا	مَكِينٌ	أَمِينٌ ⁵⁴	
بے شک تو	آج	ہمارے نزدیک	مرتبے والا	امانت دار ہے	
قَالَ	اجْعَلْنِي ⁶	عَلَى خَزَائِنِ	الْأَرْضِ		
اس نے کہا:	بنادیں مجھے (نگران)	خزانوں (پیداوار) پر	زمین کے		
إِنِّي	حَفِيظٌ ⁴	عَلَيْمٌ ⁵⁵	وَ	كَذَلِكَ	
بیشک میں	پوری طرح حفاظت کرنے والا	خوب علم والا ہوں	اور	اس طرح	

ضروری وضاحت

1. **یٰ** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے۔
2. **ة** مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 3. **ب** کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ 4. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغے** کا مفہوم ہوتا ہے۔ 5. **وا** کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ 6. اگر فعل کے آخر میں **یٰ** آئے تو فعل اور اس **یٰ** کے درمیان **ن** کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ

يَتَّبِعُوا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۖ

نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ

وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿56﴾

وَلَا جُرْأَلُ الْأُخْرَةِ خَيْرٌ

لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿57﴾

وَ جَاءَ إِخْوَةَ يُوسُفَ

فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ

وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿58﴾

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ

قَالَ ائْتُونِي بِأَخِي لَكُمْ

مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ

ہم نے اقتدار دیا یوسف کو (مصر کی) زمین میں
وہ جگہ پکڑتے (رہتے) اس (ملک) میں جہاں وہ چاہتے

ہم پہنچا دیتے ہیں اپنی رحمت جسے ہم چاہتے ہیں
اور نہیں ہم ضائع کرتے نیکی کرنیوالوں کا اجر۔ ﴿56﴾

اور یقیناً آخرت کا اجر بہت بہتر ہے

ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے اور وہ ڈرتے رہے۔ ﴿57﴾

اور آئے یوسف کے بھائی

پھر داخل ہوئے اس پر تو اس نے پہچان لیا انہیں

اور وہ اس کو نہ پہچاننے والے تھے۔ ﴿58﴾

اور جب اس نے تیار کر دیا انہیں انکے سامان کے ساتھ

(تو) کہا تم لے کر آنا میرے پاس اپنے (اس) بھائی کو

(جو) تمہارے باپ کی طرف سے ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْأُخْرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔

يَتَّقُونَ : تقویٰ، متقی۔

إِخْوَةَ، بِأَخِي : اخوت، مواخات۔

فَدَخَلُوا : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔

فَعَرَفَهُمْ : عرف، معروف، تعارف، معرفت۔

مُنْكَرُونَ : منکر، منکرات، انکار۔

بِجَهَّازِهِمْ : تجہیز و تکفین۔

أَبِيكُمْ : آباء و اجداد، آبائی گاؤں۔

مَكَّنَّا : مکیں، مکان، تمکین، متمکن۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

مِنْهَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

نُصِيبُ : مصیبت، مصائب (پہنچنا)۔

نُضِيعُ : ضائع، ضیاع۔

الْمُحْسِنِينَ : محسن، احسان، حسن۔

مَكَّنَّا	لِيُوسُفَ ①	فِي الْأَرْضِ	يَتَّبِعُوا	مِنْهَا	حَيْثُ
ہم نے اقتدار دیا	یوسف کو	زمین میں	وہ جگہ پکڑتے (رتے)	اس (ملک) میں سے	جہاں

يَشَاءُ ⑤	نُصِيبُ	بِرَحْمَتِنَا	مَنْ نَشَاءُ	وَلَا	نُضِيعُ
وہ چاہتے	ہم پہنچا دیتے ہیں	اپنی رحمت کو	جسے ہم چاہتے ہیں	اور نہیں	ہم ضائع کرتے

أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ⑥	وَ	لَأَجْرٍ	الْآخِرَةِ ⑦	خَيْرٌ
سب نیکی کرنیوالوں کا اجر	اور	یقیناً اجر	آخرت کا	بہت بہتر ہے

لِلَّذِينَ	آمَنُوا	وَكَانُوا يَتَّقُونَ ⑧	وَ	جَاءَ
ان لوگوں کے لیے جو	سب ایمان لائے	اور وہ رہے سب ڈرتے	اور	آئے

إِخْوَةَ يُوسُفَ ⑨	فَدَخَلُوا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَهُمْ
یوسف کے بھائی	پھر وہ سب داخل ہوئے	اس پر	تو اس نے پہچان لیا انہیں	اور وہ سب

لَهُ	مُنْكَرُونَ ⑩	وَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ
اس کو	نہ پہچاننے والے تھے	اور جب	اس نے تیار کر دیا انہیں	انکے سامان کے ساتھ

قَالَ	اِنَّتُونِي ⑪	بِاٰخِرِ لَكُمْ ⑫	مِّنْ اٰيِكُمْ
(تو) کہا	تم سب لے کر آنا میرے پاس	اپنے (اس) بھائی کو	(جو) تمہارے باپ کی طرف سے ہے

ضروری وضاحت

① کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی ترجمہ کو کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اَوْ اور وُن دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ⑤ یہاں ؕ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑥ وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے ”ا“ کو گرا دیتے ہیں۔ ⑦ اگر فعل کے آخر میں ی آئے تو فعل اور ی کے درمیان ن کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ⑧ اَصْل میں لِ تھا اور یہاں اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ

وَ أَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٥٩﴾

فَإِنْ لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ

فَلَا كَيْلَ لَكُمْ

عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾

قَالُوا سَنُرَاوِدُ

عَنْهُ أَبَاهُ

وَ إِنَّا لَفِعْلُونَ ﴿٦١﴾

وَ قَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا

بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ

لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا

إِلَى أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾

کیا نہیں تم دیکھتے کہ بیشک میں پورا دیتا ہوں ماپ

اور میں بہترین ہوں تمام مہمان نوازوں سے۔ ﴿٥٩﴾

پھر اگر نہ تم لائے میرے پاس اس کو

تو کوئی ماپ (غلہ) نہ ہوگا تمہارے لیے

میرے پاس اور نہ تم میرے قریب آنا۔ ﴿٦٠﴾

انہوں نے کہا عنقریب ہم آمادہ کریں گے

اس کے بارے میں اس کے باپ کو

اور بیشک ہم ضرور (ایسا) کرنے والے ہیں۔ ﴿٦١﴾

اور کہا (یوسف نے) اپنے جوانوں سے رکھ دو

ان کی پونجی ان کے سامان میں

تا کہ وہ پہچان لیں اسے جب وہ واپس جائیں

اپنے گھر والوں کی طرف شاید وہ پھر لوٹ آئیں۔ ﴿٦٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: شان و شوکت، شام و سحر، قید و بند۔	لَا	: لا تعداد، لا جواب، لا علم، لا پروا۔
لَفِعْلُونَ	: فعل، فاعل، مفعول۔	تَرَوْنَ	: رویت ہلال، رویت باری تعالیٰ۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	أُوفِي	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
يَعْرِفُونَهَا	: عرف، معروف، تعارف۔	خَيْرٌ	: خیر، خیریت۔
انْقَلَبُوا	: انقلاب، انقلابی اقدام۔	عِنْدِي	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	تَقْرَبُونَ	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
أَهْلِهِمْ	: اہل و عیال، اہل خانہ، اہلیہ۔	قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَرْجِعُونَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	أَبَاهُ	: آبائی گاؤں، آباء و اجداد۔

آلَا	تَرُونَ	أَيُّ أَوْفِي ¹	الْكَيْلَ	وَ أَا
کیا نہیں	تم سب دیکھتے	کہ بیشک میں پورا دیتا ہوں	ماپ	اور میں

خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ⁵⁹	فَإِنْ	لَّمَّا تَأْتُونِي ²	بِهِ
بہترین ہوں تمام مہمان نوازوں سے	پھر اگر	تم سب نہ لائے میرے پاس	اس کو

فَلَا كَيْلَ ³	لَكُمْ	عِنْدِي	وَلَا	تَقْرَبُونَ ⁴
تو کوئی ماپ (غلہ) نہ ہوگا	تمہارے لیے	میرے پاس	اور نہ	تم سب میرے قریب آنا

قَالُوا	سَنُرَاوِدُ	عَنْهُ	أَبَاهُ	وَ إِنَّا ⁵
ان سب نے کہا	عنقریب ہم آمادہ کریں گے	اسکے بارے میں	اس کے باپ کو	اور بیشک ہم

لَفْعَلُونَ ⁶¹	وَقَالَ	لِفِتْيَانِهِ	اجْعَلُوا
ضرور سب (ایسا) کرنے والے ہیں	اور کہا (یوسف نے)	اپنے جوانوں سے	تم سب رکھ دو

بِضَاعَتَهُمْ ⁶	فِي رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا ⁷
ان کی پونجی	ان کے سامان میں	تا کہ وہ سب پہچان لیں اسے

إِذَا	انْقَلَبُوا	إِلَىٰ أَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ⁶²
جب	وہ سب واپس جائیں	اپنے گھروں کی طرف	شاید وہ سب پھر لوٹ آئیں

ضروری وضاحت

① **یٰ** اور **ا** دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ② اگر فعل کے آخر میں **یٰ** آئے تو فعل اور اس **یٰ** کے درمیان **ن** کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ③ **لَا** کے بعد اسم کے آخر میں **زبر** ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ④ یہاں آخر سے **یٰ** پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے، دراصل اسی **یٰ** کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ⑤ **إِنَّا** دراصل **إِنَّ** + **نَا** کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے **ایک نون** گر گیا ہے۔ ⑥ یہاں **ب** اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ⑦ **هُمْ** اور **یٰ** دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ

قَالُوا يَا أَبَانَا

مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ

فَأَرْسِلْ مَعَنَا آخَانَا

نَكْتَلُ وَإِنَّا

لَهُ لَحَفِظُونَ ﴿٦٣﴾

قَالَ هَلْ أَمْنُكُمْ عَلَيْهِ

إِلَّا كَمَا أَمِنْتُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ

مِنْ قَبْلُ ۗ قَالَ اللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا

وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٦٤﴾

وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ

وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ

توجب وہ لوٹے اپنے باپ کی طرف

(تو) انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان!

روک دیا گیا ہے ہم سے ماپ (غلہ)

سو بھیج ہمارے ساتھ ہمارے بھائی (بنیامین) کو

(تاکہ) ہم ماپ (غلہ) لائیں اور بیشک ہم

اس کی ضرور حفاظت کرنے والے ہیں۔ ﴿٦٣﴾

کہا (یعقوب نے) نہیں میں امین سمجھتا تمہیں اس پر

مگر جیسا کہ میں نے امین سمجھا تمہیں اسکے بھائی پر

اس سے قبل، پس اللہ ہی بہترین حفاظت کرنیوالا ہے

اور وہ زیادہ رحم کرنیوالا ہے سب رحم کرنیوالوں سے۔ ﴿٦٤﴾

اور جب انہوں نے کھولا اپنا سامان

انہوں نے پایا اپنی پونجی کو (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَجَعُوا : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

أَبِيهِمْ : آبائی وطن، آباء و اجداد۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

مُنِعَ : منع، ممانعت، ممنوع۔

فَأَرْسِلْ : رسول، مرسل، ترسیل۔

مَعَنَا : مع اہل و عیال، معیت۔

آخَانَا : اخوت، مواخات۔

لَحَفِظُونَ حِفْظًا : حفاظت، محافظ، حفظ و امان۔

أَمْنُكُمْ، أَمِنْتُمْ : امانت، امین۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

كَمَا : کما حقہ۔

قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

أَرْحَمُ، الرَّحِيمِينَ : رحم، رحمت۔

فَتَحُوا : افتتاح، افتتاحی تقریب۔

مَتَاعَهُمْ : متاع کارواں، مال و متاع۔

وَجَدُوا : وجود، موجود۔

فَلَمَّا	رَجَعُوا	إِلَىٰ آبِيهِمْ ¹	قَالُوا	يَا أَبَانَا
تو جب	وہ سب لوٹے	اپنے باپ کی طرف	(تو) انہوں نے کہا	اے ہمارے ابا جان!
مِنَع ²	مِنَّا ³	الْكَيْدُ	فَارْسِلْ	مَعَنَا
روک دیا گیا ہے	ہم سے	ماپ (غلہ)	سو تو بھیج	ہمارے ساتھ
أَخَانَا	نَكْتَلُ	وَإِنَّا ⁴	لَحَفِظُونَ ⁵	
ہمارے بھائی کو	ہم ماپ (غلہ) لائیں	اور بیشک ہم	ضرور حفاظت کرنے والے ہیں	
قَالَ هَلْ ⁶	أَمْنُكُمْ	عَلَيْهِ	إِلَّا كَمَا	أَمِنْتُمْ
کہا (یعقوب نے) نہیں	میں امین سمجھتا تمہیں	اس پر	مگر جیسا کہ	میں نے امین سمجھا تمہیں
عَلَىٰ أَخِيهِ	مِنْ قَبْلُ ⁷	فَاللَّهُ	خَيْرٌ	
اس کے بھائی پر	(اس) سے قبل	پس اللہ ہی	بہترین	
حِفْظًا	وَهُوَ	أَرْحَمُ ⁸	الرَّحِيمِينَ ⁶⁴	وَلَمَّا
حفاظت کرنے والا ہے	اور وہ	زیادہ رحم کرنے والا ہے	سب رحم کرنے والوں سے	اور جب
فَتَحُوا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوا	بِضَاعَتَهُمْ ⁹	
انہوں نے کھولا	اپنا سامان	انہوں نے پایا	اپنی پونجی کو (کہ)	

ضروری وضاحت

① **هُم** کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے **هِم** بھی ہو جاتا ہے۔ ② **فَعَل** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ **مِنَّا** دراصل **مِنْ** + **نَا** کا مجموعہ ہے۔ ④ **إِنَّا** دراصل **إِنَّ** + **نَا** کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ⑤ یہاں **وَن** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ **هَلْ** کے بعد اگر اسی جملے میں **إِلَّا** آ رہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں **أ** میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ **بِضَاعَتَهُمْ** کے شروع میں **بِ** اصل لفظ کا حصہ ہے۔

رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ط

قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ط

هَذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ؕ

وَنَمِيرُ أَهْلَنَا

وَنَحْفَظُ أَخَانَا

وَنَزِدَادُ كَيْلٍ بَعِيرٍ ط

ذَلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿٦٥﴾

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ

حَتَّى تَوْتُونَ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ

لَتَأْتِنِي بِهِ إِلَّا

أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ ؕ

فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ

وہ واپس کر دی گئی ہے ان کی طرف

انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان! ہم (اور) کیا چاہتے ہیں

یہ ہماری پونجی لوٹا دی گئی ہے ہماری طرف

اور ہم غلہ لائیں گے اپنے گھر والوں (کے لیے)

اور ہم حفاظت کریں گے اپنے بھائی کی

اور ہم زیادہ لائیں گے ایک اونٹ کا ماپ (غلہ)

یہ ماپ (غلہ لانا) بہت آسان ہے۔ ﴿٦٥﴾

اس نے کہا ہرگز نہیں میں بھیجوں گا اسے تمہارے ساتھ

یہاں تک کہ تم دو مجھے پختہ عہد اللہ کا

ضرور بالضرور تم لاؤ گے میرے پاس اسکو مگر

یہ کہ گھیر لیا جائے تم کو

پھر جب انہوں نے دے دیا اسے اپنا پختہ عہد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رُدَّتْ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
إِلَيْهِمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَا أَبَانَا	: آباء و اجداد، آبائی گاؤں۔
هَذِهِ	: ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔
أَهْلَنَا	: اہل و عیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
نَحْفَظُ	: حافظ، محافظ، حفاظت، تحفظ۔
أَخَانَا	: اخوت، مواخات۔
نَزِدَادُ	: زیادہ، مزید، زائد۔
يَسِيرٌ	: میسر۔
أُرْسِلَهُ	: رسول، مرسل، ترسیل۔
مَعَكُمْ	: مع اہل و عیال، معیت۔
حَتَّى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
مَوْثِقًا، مَوْثِقَهُمْ	: وثوق، وثیقہ نویس، ثقہ۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
يُحَاطَ	: احاطہ، محیط۔

رُدَّتْ ¹	إِلَيْهِمْ ^ط	قَالُوا	يَا أَبَانَا	مَا نَبْغِي ^ط
لوٹادی گئی ہے	ان کی طرف	انہوں نے کہا	اے ہمارے ابا جان!	ہم (اور) کیا چاہتے ہیں
هَذِهِ	بِضَاعَتُنَا ²	رُدَّتْ ¹	إِلَيْنَا ^ع	وَنَمِيرُ
یہ	ہماری پونجی	لوٹادی گئی ہے	ہماری طرف	اور ہم غلہ لائیں گے
أَهْلَنَا	وَنَحْفَظُ	أَخَانَا	وَنَزْدَادُ	
اپنے گھر والوں (کے لیے)	اور ہم حفاظت کریں گے	اپنے بھائی کی	اور ہم زیادہ لائیں گے	
كَيْلَ	بَعِيرٍ	ذَلِكَ ³	كَيْلُ	يَسِيرٌ ⁶⁵
ماپ (غلہ)	ایک اونٹ کا	یہ	ماپ (غلہ لانا)	بہت آسان ہے
لَنْ	أُرْسَلَهُ	مَعَكُمْ	حَتَّى	تَوْتُونَ ⁵⁴
ہرگز نہیں	میں بھیجوں گا اسے	تمہارے ساتھ	یہاں تک کہ	تم سب دو مجھے
مَوْثِقًا	مِّنَ اللَّهِ ⁶	لَتَأْتِنِي ⁷	بِإِ	إِلَّا أَنْ
پختہ عہد	اللہ کا	ضرور بالضرورت تم لاؤ گے میرے پاس	اس کو	مگر یہ کہ
يُحَاطَ ⁸	بِكُمْ ^ع	فَلَمَّا	أَتَوْهُ ⁴	مَوْثِقَهُمْ
گھیر لیا جائے	تم کو	پھر جب	انہوں نے دے دیا اسے	اپنا پختہ عہد

ضروری وضاحت

1 ث فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 2 یہاں بِا اصل لفظ کا حصہ ہے۔ 3 ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ 4 علامت وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ 5 یہاں آخر سے آسانی کے لیے می گرائی گئی ہے اسی ن اور می کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ 6 مِن کا اصل ترجمہ سے ہے، کبھی ضرورتاً کا بھی کر دیا جاتا ہے۔ 7 فعل کے شروع میں ل اور آخر میں ن میں تاکید درتا کید کا مفہوم ہوتا ہے۔ 8 ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

قَالَ اللَّهُ عَلَى مَا

نَقُولُ وَكَيْلٌ ﴿٦٦﴾

وَقَالَ يَبْنِي لَا تَدْخُلُوا

مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا

مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ ط

وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ

مِنْ شَيْءٍ ط إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ط

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ

أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ ط

مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ

(تو) اس نے کہا: اللہ اس پر جو

ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ہے۔ ﴿٦٦﴾

اور کہا (یعقوب نے) اے میرے بیٹو! مت تم داخل ہونا

ایک دروازے سے اور تم داخل ہونا

الگ الگ دروازوں سے

اور نہیں میں کفایت کر سکتا تم سے اللہ (کے فیصلے) سے

کچھ بھی نہیں ہے حکم مگر اللہ ہی کا،

اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی پر (ہی)

پس چاہیے کہ بھروسہ کریں بھروسہ کرنیوالے۔ ﴿٦٧﴾

اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے

حکم دیا تھا انہیں انکے باپ نے

(اور) نہیں تھا وہ کفایت کر سکتا ان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ، نَقُولُ: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

عَلَى، عَلَيْهِ: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مَا: ماحول، ماجرا، ماتحت، ماحضر۔

وَكَيْلٌ: وکیل، وکالت۔

يَبْنِي: ابن قاسم، متبنی، ابن آدم۔

لَا: لا علاج، لا جواب، لا علم، لا پروا۔

تَدْخُلُوا: داخل، دخول، وزیر داخلہ۔

مِنْ: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

بَابٍ، أَبْوَابٍ: باب، ابواب۔

مُتَفَرِّقَةٍ: متفرق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔

شَيْءٍ: شے، اشیاء۔

الْحُكْمُ: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔

لِلَّهِ: الحمد للہ، لہذا۔

تَوَكَّلْتُ، فَلْيَتَوَكَّلِ، الْمُتَوَكِّلُونَ: توکل۔

أَمَرَهُمْ: امر، امر، مامور، امارت۔

أَبُوهُمْ: آباء و اجداد، آبائی گاؤں۔

قَالَ	اللَّهُ	عَلَى مَا	نَقُولُ	وَكَيْلٌ	و	قَالَ
(تو) اس نے کہا	اللہ	(اس) پر جو	ہم کہہ رہے ہیں	نگہبان ہے	اور	کہا (یعقوب نے)

يَبْنِي ¹	لَا تَدْخُلُوا ²	مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ	وَأَدْخُلُوا ³
اے میرے بیٹو!	مت تم سب داخل ہونا	ایک دروازے سے	اور تم سب داخل ہونا

مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ ⁴	و	مَا	أُغْنِي	عَنْكُمْ
الگ الگ دروازوں سے	اور	نہیں	میں کفایت کر سکتا	تم سے

مِّنَ اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ ⁵	إِن ⁶	الْحُكْمُ	إِلَّا لِلَّهِ ^ط	عَلَيْهِ
اللہ (کے فیصلے) سے	کچھ بھی	نہیں ہے	حکم	مگر اللہ ہی کا	اسی پر

تَوَكَّلْتُ	وَعَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُونَ ⁶⁷
میں نے بھروسا کیا	اور اسی پر (ہی)	پس چاہیے کہ بھروسا کریں	سب بھروسا کرنیوالے

و	لَمَّا	دَخَلُوا	مِنْ حَيْثُ	أَمَرَهُمْ
اور	جب	وہ سب داخل ہوئے	جہاں سے	حکم دیا تھا انہیں

أَبُوهُمْ	مَا	كَانَ	يُغْنِي	عَنْهُمْ
انکے باپ نے	(اور) نہیں	تھا	وہ کفایت کر سکتا	ان سے

ضروری وضاحت

① **يَبْنِي** دراصل **يَا + بَنِيْن + ي** کا مجموعہ ہے، قواعد کی رو سے **بَنِيْن** کے آخر سے **ن** گرا کر ایک **ي** کو دوسری **ي** میں شامل کیا گیا ہے۔ ② **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وَا** ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں **أ** اور آخر میں **وَا** ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ **مَوْث** کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ **إِن** کے بعد اگر اسی جملے میں **إِلَّا** آ رہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

مِّنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً
 فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ قَضِيهَا ط
 وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا
 عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ
 أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾
 وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ
 أَوْى إِلَيْهِ أَخَاهُ
 قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ
 فَلَا تَبْتَسِ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾
 فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ
 جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ
 ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ

اللہ (کے فیصلے) سے کچھ بھی مگر ایک حاجت (تمنا) تھی
 یعقوب کے دل میں اس نے پورا کیا اسے
 اور بیشک وہ یقیناً علم والا تھا اس وجہ سے جو
 ہم نے سکھایا اسے اور لیکن
 اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿٦٨﴾
 اور جب وہ داخل ہوئے یوسف پر
 اس نے جگہ دی اپنی طرف (اپنے پاس) اپنے بھائی کو
 کہا (یوسف نے) بے شک میں تیرا بھائی ہوں
 سونہ تو غم کر (اس) پر جو وہ کرتے تھے۔ ﴿٦٩﴾
 پھر جب تیار کروا دیا انہیں ان کا سامان
 (تو) رکھ دیا پینے کا برتن اپنے بھائی کے سامان میں
 پھر اعلان کیا ایک اعلان کرنے والے نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
نَفْسٍ	: نفس، نفساً نفسی، نظام تنفس۔
قَضِيهَا	: قضا، قضائی دینا، قاضی۔
لَذُو	: ذو معنی، ذواضعاف اقل، ذواالجناح۔
عَلَّمْنَاهُ	: یَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
أَكْثَرَ	: کثرت، اکثر، کثیر۔
النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
دَخَلُوا	: دخل، داخل، دخول، مداخلت۔
أَوْى	: ملجا و ماوی۔
إِلَيْهِ	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
أَخَاهُ	: اخوت، مواخات۔
جَهَّزَهُمْ	: بِجَهَّازِهِمْ : تجہیز و تکفین۔
السَّقَايَةَ	: ساقی، ساقی کوثر، نماز استسقاء۔
أَذَّنَ، مُؤَذِّنٌ	: اذان، مؤذن (اعلان)۔

مِّنَ اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ ^①	إِلَّا حَاجَةً ^②	فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ
اللہ (کے فیصلے) سے	کچھ بھی	مگر ایک حاجت (تمنا) تھی	یعقوب کے دل میں
قَضَاهَا ^ط	وَإِنَّهَا	لَذُو عِلْمٍ	عَلَّمْنَاهُ ^③
اس نے پورا کیا اسے	اور بیشک وہ	یقیناً علم والا تھا	ہم نے سکھایا اسے
وَلَكِنَّ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُونَ ^④	وَلَمَّا
اور لیکن	لوگ	نہیں وہ سب جانتے	اور جب
وَلَكِنَّ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُونَ ^④	وَلَمَّا
اور لیکن	لوگ	نہیں وہ سب جانتے	اور جب
عَلَى يُوسُفَ	أَوَى	إِلَيْهِ	أَخَاهُ
یوسف پر	اس نے جگہ دی	اپنی طرف	اپنے بھائی کو
عَلَى يُوسُفَ	أَوَى	إِلَيْهِ	أَخَاهُ
یوسف پر	اس نے جگہ دی	اپنی طرف	اپنے بھائی کو
أَخُوكَ	فَلَا تَبْتَئِسْ ^⑥	بِمَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ ^⑦
تیرا بھائی ہوں	سو نہ تو غم کر	(اس) پر جو	تھے وہ سب کرتے
أَخُوكَ	فَلَا تَبْتَئِسْ ^⑥	بِمَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ ^⑦
تیرا بھائی ہوں	سو نہ تو غم کر	(اس) پر جو	تھے وہ سب کرتے
فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَّازِهِمْ ^⑧	جَعَلَ
پھر جب	تیار کروا دیا انہیں	ان کا سامان	(تو) رکھ دیا
فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَّازِهِمْ ^⑧	جَعَلَ
پھر جب	تیار کروا دیا انہیں	ان کا سامان	(تو) رکھ دیا
السَّقَايَةَ ^⑨	فِي رَحْلِ	أَخِيهِ	ثُمَّ
پینے کا برتن	سامان میں	اپنے بھائی کے	پھر
السَّقَايَةَ ^⑨	فِي رَحْلِ	أَخِيهِ	ثُمَّ
پینے کا برتن	سامان میں	اپنے بھائی کے	پھر

ضروری وضاحت

① یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② **مَوْثِقٌ** کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ **فَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے **جَزَمَ** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ④ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وَنَ** ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ **مِ** اور **أَنَا** دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ⑥ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **سَكُونٌ** ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ **وَاوَرُونَ** دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ⑧ یہاں **بِ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

أَيَّتْهَا الْعَبِيرُ إِنَّكُمْ لَسْرِقُونَ ﴿٧٠﴾

قَالُوا وَاقْبَلُوا عَلَيْهِمْ

مَاذَا تَفْقِدُونَ ﴿٧١﴾ قَالُوا

نَفَقْدُ صَوَاعِ الْمَلِكِ وَلِمَنْ

جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ

وَإِنَّا بِهِ زَعِيمٌ ﴿٧٢﴾

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ

مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ

وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ﴿٧٣﴾

قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ

إِنْ كُنْتُمْ كَذِبِينَ ﴿٧٤﴾ قَالُوا

جَزَاؤُهُ مَنْ وَجَدَ

اے قافلہ والو! بے شک تم یقیناً چور ہو۔ ﴿٧٠﴾

انہوں نے کہا اس حال میں کہ وہ متوجہ ہوئے ان پر

کیا چیز تم گم پاتے ہو۔ ﴿٧١﴾ انہوں نے کہا:

ہم گم پاتے ہیں بادشاہ کا پیالہ اور اس کے لیے جو

لائے گا اس کو ایک اونٹ کا بوجھ (غلہ) ہے

اور میں اس کا ضامن ہوں۔ ﴿٧٢﴾

انہوں نے کہا اللہ کی قسم بلاشبہ یقیناً تم جان چکے ہو

(کہ) نہیں ہم آئے کہ ہم فساد کریں (اس) زمین میں

اور نہیں ہیں ہم چوری کرنے والے۔ ﴿٧٣﴾

انہوں نے کہا پھر کیا سزا ہے اس کی،

اگر ہوئے تم جھوٹے۔ ﴿٧٤﴾ انہوں نے کہا

اس کی سزا (یہ ہے کہ) جو شخص (کہ) پایا گیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَسْرِقُونَ، سَرِقِينَ : سارق، مال مسروقہ۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

تَفْقِدُونَ : فقدان علم، مفقود۔

الْمَلِكِ : ملک، ملوکیت۔

وَ : مال و دولت، عفو و درگزر۔

حِمْلٌ : حمل، محمول، حامل رقعہ ہذا۔

عَلِمْتُمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

لِنُفْسِدَ : فساد، مفسد، فسادی لوگ۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

جَزَاؤُهُ : جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔

كُذِّبِينَ : کذب بیانی، کذاب۔

وُجِدَ : وجود، موجود، وجد۔

أَيُّهَا ¹	الْعَيْرُ	إِنَّكُمْ	لَسْرِقُونَ ⁷⁰	قَالُوا
اے	قافلہ والو!	بے شک تم	یقیناً سب چور ہو	انہوں نے کہا

وَ	أَقْبَلُوا	عَلَيْهِمْ مَاذَا	تَفْقِدُونَ ⁷¹	قَالُوا
اس حال میں کہ	وہ سب متوجہ ہوئے	ان پر کیا	(چیز) تم سب گم پاتے ہو	انہوں نے کہا

نَفَقْدُ	صُوعًا	الْمَلِكِ	وَ	لِمَنْ	جَاءَ ²	بِهِ ³
ہم گم پاتے ہیں	پیالہ	بادشاہ کا	اور	(اس) کے لیے جو	لائے گا	اس کو

حِمْلُ	بَعِيرٍ	وَأَنَا	بِهِ ⁴	زَعِيمٌ ⁷²	قَالُوا	تَاللَّهِ ⁵
بوجھ (غلہ) ہے	ایک اونٹ کا	اور میں	اس کا	ضامن ہوں	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم

لَقَدْ ⁶	عَلِمْتُمْ	مَا	جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِي الْأَرْضِ
بلاشبہ یقیناً	تم جان چکے ہو	(کہ) نہیں	ہم آئے	تا کہ ہم فساد کریں	(اس) زمین میں

وَمَا	كُنَّا ⁷	سُرِقِينَ ⁷³	قَالُوا	فَمَا ⁸	جَزَاؤُهُ	إِنْ
اور نہیں	ہیں ہم	سب چوری کرنے والے	انہوں نے کہا	پھر کیا	سزا ہے اس کی	اگر

كُنْتُمْ	كُذِّبِينَ ⁷⁴	قَالُوا	جَزَاؤُهُ	مَنْ	وُجِدَ ⁹
ہوئے تم	سب جھوٹ بولنے والے	انہوں نے کہا	اسکی سزا (یہ ہے کہ)	جو (کہ)	پایا گیا

ضروری وضاحت

1. **أَيُّهَا** مذکر کے لیے اور **أَيُّهَا مَوْث** کے لیے ہے۔ 2. **جَاءَ** کا ترجمہ آیا ہے اگر اسکے بعد ب ہو تو اس کا ترجمہ لایا گیا جاتا ہے۔ 3. **بِهِ** کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ 4. لفظ اللہ کے شروع میں **ت** قسم کے لیے ہے اور یہ اللہ کے علاوہ کسی اور اسم کے ساتھ استعمال نہیں ہوتی۔ 5. علامت **لَ** اور **قَدْ** دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ 6. **كُنَّا** دراصل **كُنْ + نَا** کا مجموعہ ہے۔ 7. **ذَ** کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ 8. فعل کے شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** ہو تو ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے۔

فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ط

كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٧٥﴾

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ

قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ

اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ ط

كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ط

مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ

فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ط

نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَاءُ ط

وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٧٦﴾

قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ

سَرَقَ آخِرُ لَهُ مِنْ قَبْلُ ؕ

اس کے سامان میں تو وہی (شخص) اس کا بدلہ ہوگا

اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں ظالموں کو۔ ﴿٧٥﴾

تو اس نے ابتدا کی ان کے بوروں سے

اس کے بھائی کے بورے سے پہلے پھر

اس نے نکال لیا وہ (پیالہ) اسکے بھائی کے بورے سے

اسی طرح ہم نے تدبیر کی یوسف کے لیے

نہیں تھا کہ وہ لے سکتا اپنے بھائی کو

بادشاہ کے قانون میں مگر یہ کہ اللہ چاہے

ہم بلند کرتے ہیں درجات جس کے ہم چاہتے ہیں

اور ہر علم والے کے اوپر ایک بہت علم والا ہے۔ ﴿٧٦﴾

انہوں نے کہا اگر اس نے چوری کی ہے تو یقیناً

چوری کی تھی اس کے ایک بھائی نے اس سے قبل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَزَاؤُهُ، نَجْزِي : جزا و سزا، جزاک اللہ۔

الظَّالِمِينَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

فَبَدَأَ : ابتدا، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔

قَبْلَ : قبل از غذا، قبل از وقت۔

أَخِيهِ : اخوت، مواخات۔

اسْتَخْرَجَهَا : خارج، خروج، اخراج۔

لِيَأْخُذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

الْمَلِكِ : ملک فہد، ملوکیت۔

يَشَاءُ، نَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

نَرْفَعُ : رفعت، سطح مرتفع، مرفوع القلم۔

دَرَجَاتٍ : درجہ، درجات، مدارج۔

فَوْقَ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔

ذِي : ذیشان، ذی وقار، ذی روح۔

عَلِيمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

يَسْرِقُ، سَرَقَ : مال مسروقہ، سارق، سرقہ۔

فِي رَحْلِهِ	فَهُوَ ¹	جَزَاؤُهُ	كَذَلِكَ	نَجْرِي
اس کے سامان میں	تو وہی (شخص)	اس کا بدلہ ہوگا	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں
الظَّالِمِينَ ⁷⁵	فَبَدَأَ ¹	بِأَوْعِيَّتِهِمْ ²	قَبْلَ	وَعَاءِ آخِيهِ
سب ظالموں کو	تو اس نے ابتدا کی	ان کے بوروں سے	پہلے	اسکے بھائی کے بورے سے
ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ وَعَاءِ آخِيهِ ^ط	كَذَلِكَ	
پھر	اس نے نکال لیا وہ (پیالہ)	اس کے بھائی کے بورے سے	اسی طرح	
كِدْنَا	لِيُوسُفَ	مَا كَانَ ³	لِيَأْخُذَ	أَخَاهُ
ہم نے تدبیر کی	یوسف کے لیے	نہیں تھا	کہ وہ لے سکتا	اپنے بھائی کو
فِي دَيْنِ الْمَلِكِ	إِلَّا أَنْ	يَشَاءَ اللَّهُ ⁴	نَرْفَعُ	دَرَجَتِ
بادشاہ کے قانون میں	مگر یہ کہ	اللہ چاہے	ہم بلند کرتے ہیں	درجات
مَنْ	نَشَاءُ ^ط	وَفَوْقَ	كُلِّ ذِي عِلْمٍ	عَلَيْمٍ ⁷⁶
جس کے	ہم چاہتے ہیں	اور اوپر	ہر علم والے کے	ایک بہت علم والا ہے
إِنْ	يَسْرِقُ ⁵	فَقَدْ	سَرَقَ	مِنْ قَبْلُ
اگر	اس نے چوری کی ہے	تو یقیناً	چوری کی تھی	اس سے قبل

ضروری وضاحت

① ذ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ② هُمْ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمُّ بھی ہو جاتا ہے۔ ③ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ یہ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ اس نے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑨ ء کے ساتھ ل کو پڑھنے میں آسانی کے لیے ل کر دیا جاتا ہے۔

فَاسْرَهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ

وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۗ

قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ مَكَانًا وَاللَّهُ

أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿٧٧﴾

قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَكَ آبَا

شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ

أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۗ إِنَّا

نُرِيدُكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٧٨﴾

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ

إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ ۗ

إِنَّا إِذَا لَطَلِمُونَ ﴿٧٩﴾

فَلَمَّا اسْتَيْسُوا مِنْهُ

تو چھپائے رکھا یوسف نے اس (بات) کو اپنے دل میں

اور نہیں ظاہر کیا اسے ان کے لیے

کہا (دل میں) تم بدترین ہو مرتبے میں، اور اللہ

خوب جاننے والا ہے اس کو جو تم بیان کرتے ہو۔ ﴿٧٧﴾

انہوں نے کہا: اے عزیز بے شک اس کا باپ

بوڑھا (اور) بڑی عمر والا ہے سو تم لے لو

ہم میں سے کسی ایک کو اس کی جگہ بے شک ہم

دیکھتے ہیں آپ کو احسان کرنیوالوں میں سے۔ ﴿٧٨﴾

اس نے کہا اللہ کی پناہ (اس بات سے) کہ ہم لیں (کسی اور کو)

سوائے (اسکے) جو (کہ) ہم نے پایا اپنا سامان اسکے پاس

بے شک ہم اس وقت یقیناً ظالم ہوں گے۔ ﴿٧٩﴾

پھر جب وہ ناامید ہو گئے اس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاسْرَهَا : اسرار و رموز، پراسرار، سر نہاں۔

نَفْسِهِ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

يُبْدِيهَا : بادی النظر۔

أَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

تَصِفُونَ : وصف، موصوف، توصیف۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

كَبِيرًا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔

فَخُذْ، نَأْخُذْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

نُرِيدُكَ : رویت باری تعالیٰ، رویت ہلال۔

الْمُحْسِنِينَ : حسن، محسن، تحسین۔

مَعَاذَ : تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ۔

وَجَدْنَا : وجود، موجود۔

مَتَاعَنَا : متاع کارواں، مال و متاع۔

عِنْدَهُ : عند الطلب، عند اللہ ماجور، عندیہ۔

لَطَلِمُونَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

اسْتَيْسُوا : مایوس، یاس و ناامیدی۔

فَأَسْرَهَا	يُوسُفُ	فِي نَفْسِهِ	وَ	لَمْ يُبْدِهَا ¹
تو چھپائے رکھا اس (بات) کو	یوسف نے	اپنے دل میں	اور	نہیں ظاہر کیا اسے

لَهُمْ ²	قَالَ	أَنْتُمْ	شَرُّ	مَكَانًا	وَاللَّهُ	أَعْلَمُ ³
ان کے لیے	کہا (دل میں)	تم	بدترین ہو	مرتبے میں	اور اللہ	خوب جاننے والا

بِمَا ⁴	تَصِفُونَ ⁵	قَالُوا	يَا أَيُّهَا ⁶	الْعَزِيزُ	إِنَّ
(اس) کو جو	تم سب بیان کرتے ہو	انہوں نے کہا	اے	عزیز	بے شک

لَهُ	أَبَا	شَيْخًا	كَبِيرًا	فَخُذُ	أَحَدَنَا	مَكَانَهُ ⁷
اس کا	باپ	بوڑھا	(اور) بڑی عمر والا ہے	سو تو لے لے	ہم میں سے کسی ایک کو	اسکی جگہ

إِنَّا نُرِيكَ ⁸	مِنَ الْمُحْسِنِينَ ⁹	قَالَ	مَعَاذَ اللَّهِ
بے شک ہم دیکھتے ہیں آپ کو	احسان کرنیوالوں میں سے	اس نے کہا	اللہ کی پناہ

أَنْ	نَأْخُذَ	إِلَّا مَنْ	وَجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَهُ ¹⁰
(اس بات سے) کہ	ہم لیں (کسی اور کو)	سوائے (اسکے) جو کہ	ہم نے پایا	اپنا سامان	اسکے پاس

إِنَّا ¹¹	إِذَا ¹²	لَظَلِمُونَ ¹³	فَلَمَّا	اسْتَيْسَرُوا	مِنْهُ
بے شک ہم	اس وقت	یقیناً سب ظالم ہوں گے	پھر جب	وہ سب نا اُمید ہو گئے	اس سے

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ ب کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔ ④ یا اور آئیہا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑤ انا کے نا اور علامت د دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ⑥ م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں ین کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ انا دراصل انا + نا کا مجموعہ ہے۔ ⑨ اذا کا ترجمہ جب اور اذا کا ترجمہ اس وقت ہوتا ہے۔

خَلَصُوا نَجِيًّا ٥

قَالَ كَبِيرُهُمْ

أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ آبَاءَكُمْ

قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْتِقًا مِنَ اللَّهِ

وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ

فِي يُوسُفَ ٥ فَلَنْ أَبْرَحَ

الْأَرْضَ حَتَّى يَأْذَنَ لِي

أَبِي أَوْ يَحْكَمَ اللَّهُ لِي ٥

وَهُوَ خَيْرُ الْحَكِيمِينَ ٥

إِرْجِعُوا إِلَى آبَائِكُمْ فَقُولُوا

يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ٥

وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلَّمْنَا

(تو) وہ الگ ہوئے مشورہ کرتے ہوئے

کہا: ان کے بڑے (بھائی) نے

کیا نہیں تم جانتے کہ بیشک تمہارے باپ نے

یقیناً لے رکھا ہے تم سے پکا وعدہ اللہ کا

اور اس سے قبل جو تم کو تاہی کر چکے ہو

یوسف (کے بارے) میں، تو ہرگز نہیں میں چھوڑوں گا

(اس) زمین کو یہاں تک کہ اجازت دے میرے لیے

میرا باپ یا فیصلہ کر دے اللہ میرے لیے

اور وہ بہترین ہے سب فیصلہ کرنے والوں سے۔ 80

تم واپس جاؤ اپنے باپ کی طرف پس کہو

اے ہمارے ابا جان! بیشک تیرے بیٹے نے چوری کی

اور نہیں ہم نے گواہی دی مگر اسکی جو ہم نے جانا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَجِيًّا : مناجات۔

كَبِيرُهُمْ : کبیر، اکبر، تکبر، مکبر۔

تَعْلَمُوا، عَلِمْنَا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

آبَاءَكُمْ، آبَائِكُمْ : آبائی گاؤں، آبا و اجداد۔

أَخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

مَوْتِقًا : وثوق، توثیق، وثیقہ نویس، اُمید واثق۔

فَرَّطْتُمْ : افراط و تفریط۔

حَتَّى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

يَأْذَنَ : اذن عام، باذن اللہ۔

يَحْكَمَ، الْحَكِيمِينَ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔

إِرْجِعُوا : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

إِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

ابْنِكَ : ابن آدم، ابن قاسم، متنبی۔

سَرَقَ : مال مسروقہ، سارق۔

شَهِدْنَا : شاہد، شہادت، مشاہدہ۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔

خَلَصُوا	نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيرُهُمْ	أَ	لَمْ تَعْلَمُوا
وہ سب الگ ہوئے	مشورے (کے لیے)	کہا	انکے بڑے (بھائی) نے	کیا	نہیں تم سب جانتے

أَنَّ	أَبَاكُمْ	قَدْ أَخَذَ	عَلَيْكُمْ ¹	مَوْثِقًا	مِّنَ اللَّهِ ²
کہ بیشک	تمہارے باپ نے	یقیناً لے رکھا ہے	تم سے	پکا وعدہ	اللہ کا

وَ	مِن قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُمْ	فِي يُوسُفَ	فَلَنْ
اور	(اس) سے قبل	جو	تم کو تاہی کر چکے ہو	یوسف (کے بارے) میں	تو ہرگز نہیں

أَبْرَحَ	الْأَرْضَ	حَتَّى	يَأْذَنَ	لِي	أَبِيَّ	أَوْ
میں چھوڑوں گا	(اس) زمین کو	یہاں تک کہ	اجازت دے	میرے لیے	میرا باپ	یا

يَحْكُمَ ³	اللَّهُ	لِي	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحَكِيمِينَ ⁴
فیصلہ کر دے	اللہ	میرے لیے	اور وہ	بہترین ہے	سب فیصلہ کرنیوالوں سے

إِرْجِعُوا ⁵	إِلَىٰ آبَائِكُمْ	فَقُولُوا	يَا أَبَانَا	إِنَّ ⁶
تم سب واپس جاؤ	اپنے باپ کی طرف	پس تم سب کہو	اے ہمارے ابا جان!	بیشک

ابْنَكَ	سَرَقَ	وَمَا	شَهِدْنَا ⁷	إِلَّا	بِمَا	عَلِمْنَا ⁷
تیرے بیٹے نے	چوری کی	اور نہیں	ہم نے گواہی دی	مگر	(اس) کی جو	ہم نے جانا

ضروری وضاحت

- 1 عَلَيكُمْ میں عَلِي کا ترجمہ ضرورتاً سے کیا گیا ہے۔ 2 مِّن کا اصل ترجمہ سے ہے، کبھی ضرورتاً کا بھی کر دیا جاتا ہے۔
- 3 یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 4 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 5 فعل کے شروع میں اور آخر میں وَ اہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ 6 إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔
- 7 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِينَ ﴿٨١﴾
 وَسَلَّ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا
 فِيهَا وَالْعَيْرَ الَّتِي آقْبَلْنَا
 فِيهَا ۗ وَإِنَّا لَصٰدِقُونَ ﴿٨٢﴾
 قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ
 أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۗ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۗ
 عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا ۗ
 إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٨٣﴾
 وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَفِي
 عَلَى يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنُهُ
 مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٨٤﴾
 قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ

اور نہیں تھے ہم غیب کی حفاظت کر نیوالے۔ ﴿٨١﴾
 اور پوچھ لیجیے (اس) بستی (والوں) سے جو (کہ) تھے ہم
 اس میں اور اس قافلے سے جو (کہ) ہم آئے تھے
 اس میں اور بے شک ہم یقیناً سچے ہیں۔ ﴿٨٢﴾
 کہا (یعقوب نے) بلکہ بنالی ہے تمہارے لیے
 تمہارے دلوں نے ایک بات پس صبر ہی بہتر ہے
 امید ہے اللہ یہ کہ لے آئے میرے پاس انکو اکٹھا
 بیشک وہ خوب جاننے والا، بہت حکمت والا ہے۔ ﴿٨٣﴾
 اور اس نے منہ پھیرا ان سے اور کہا ہائے میرا افسوس
 یوسف پر اور سفید ہو گئیں اس کی آنکھیں
 غم سے پس وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔ ﴿٨٤﴾
 انہوں نے کہا اللہ کی قسم تو ہمیشہ رہے گا یاد کرتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حٰفِظِينَ :	حافظ، حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم۔
وَسَلَّ :	سوال، سائل، مسؤل۔
الْقَرْيَةَ :	قریہ قریہ بستی بستی، ام القری۔
لَصٰدِقُونَ :	صداقت، صدق و صفا، صادق و امین۔
بَلْ :	بلکہ۔
أَنْفُسُكُمْ :	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
أَمْرًا :	امر آمر، مامور، امارت اسلامی۔
جَمِيعًا :	جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
الْعَلِيمُ :	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْحَكِيمُ :	حکیم، حکمت، حکما۔
يَا سَفِي :	تاسف، افسوس، متاسف۔
ابْيَضَّتْ :	ید بیضا، بیاض۔
عَيْنُهُ :	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
الْحُزْنِ :	حزن و ملال، عام الحزن۔
قَالُوا :	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَذْكُرُ :	ذکر، اذکار، تذکرہ۔

وَمَا	كُنَّا ¹	لِلْغَيْبِ	حَفِظِينَ ²	وَسَلِّ	الْقَرْيَةَ ³
اور نہیں	تھے ہم	غیب کی	حفاظت کر نیوالے	اور پوچھ لیجیے	(اس) بستی (والوں سے)

الَّتِي	كُنَّا ¹	فِيهَا	وَالْعَيْرِ	الَّتِي	أَقْبَلْنَا	فِيهَا	وَأَنَا ⁴
(جو) کہ	تھے ہم	اس میں	اور (اس) قافلے سے	(جو) کہ	ہم آئے تھے	اس میں	اور بیشک ہم

لَصُدُقُونَ ⁵	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ ⁶	لَكُمْ	أَنْفُسَكُمْ
سب یقیناً سچے ہیں	کہا (یعقوب نے)	بلکہ	بنالی ہے	تمہارے لیے	تمہارے دلوں نے

أَمْرًا ⁹	فَصَبْرٌ	جَمِيلٌ	عَسَى اللَّهُ	أَنْ	يَأْتِيَنِي	بِهِمْ
ایک بات	پس صبر (ہی)	بہتر ہے	امید ہے اللہ	یہ کہ	وہ لے آئے میرے پاس	ان کو

جَمِيعًا	إِنَّهُ	هُوَ الْعَلِيمُ ⁷	الْحَكِيمُ ⁸	وَتَوَلَّى	عَنْهُمْ
اکٹھا	بیشک وہ	ہی خوب جاننے والا	بہت حکمت والا ہے	اور اس نے منہ پھیرا	ان سے

وَقَالَ	يَاسْفِي ⁸	عَلَى يُونُسَ	وَإِبْيَضَّتْ ⁹	عَيْنُهُ	مِنَ الْحُزَنِ
اور کہا	ہائے میرا افسوس	یوسف پر	اور سفید ہو گئیں	اس کی آنکھیں	غم سے

فَهُوَ	كَظِيمٌ ⁷	قَالُوا	تَاللَّهِ ⁹	تَفْتَوًا	تَذَكُّرٌ
پس وہ	بہت غم سے بھرا ہوا تھا	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم	تو ہمیشہ رہے گا	تو یاد کرتا

ضروری وضاحت

① کُنَّا دراصل کُن + نَا کا مجموعہ ہے۔ ② یہاں یُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ تَا، تَا، تَا واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اِنَّا دراصل اِن + نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ هُو کے بعد اَل ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ يَاسْفِي کے آخر میں ی تھی اسے الف سے بدلا گیا ہے، اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ⑨ جب لفظ اللہ کے شروع میں ت آئے تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔

یوسف کو یہاں تک کہ تو ہو جائے گا گھل کر مرنے کے قریب

یا تو ہو جائے گا ہلاک ہونے والوں میں سے۔ ﴿85﴾

کہا (یعقوب نے) بیشک صرف میں تو شکایت کرتا ہوں

اپنی بے قراری اور اپنے غم کی اللہ کی طرف

اور میں جانتا ہوں اللہ (کی طرف) سے

جو تم نہیں جانتے۔ ﴿86﴾ اے میرے بیٹو! تم جاؤ

پس سراغ لگاؤ یوسف اور اس کے بھائی کا

اور تم مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے

بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) نہیں مایوس ہوتے

اللہ کی رحمت سے مگر کافر لوگ۔ ﴿87﴾

پھر جب وہ داخل ہوئے اس پر انہوں نے کہا

اے عزیز! پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو تکلیف

يُوسُفَ حَتَّى تَكُونَ حَرَضًا

أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿85﴾

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا

بِئْسَى وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ

وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿86﴾ يَبْنِيَّ أَذْهَبُوا

فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ

وَلَا تَأْيِسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ

إِنَّهُ لَا يَأْسُ

مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿87﴾

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا

يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتَّى : حتی کہ، حتی الوسعت، حتی الامکان۔

الْهَالِكِينَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

أَشْكُوا : شکوہ، شکایت، شاکہ۔

حُزْنِي : حزن و ملال، عام الحزن۔

أَعْلَمُ، تَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

يَبْنِيَّ : ابن آدم، ابن قاسم، متبنی۔

فَتَحَسَّسُوا : حس، محسوس، محسوسات۔

أَخِيهِ : اخوت، مواخات۔

تَأْيِسُوا : مایوس، یاس و ناامیدی۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔

الْكَافِرُونَ : کفر، کافر، کفار۔

دَخَلُوا : دخل، داخل، دخول، مدخل۔

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مَسَّنَا : مس، مساس۔

أَهْلَنَا : اہل خانہ، اہل و عیال۔

الضُّرُّ : مضر صحت، ضرر رساں۔

يُوسُفَ	حَتَّى	تَكُون	حَرَضًا	أَوْ تَكُون
یوسف کو	یہاں تک کہ	تو ہو جائے گا	گھل کر مرنے کے قریب	یا تو ہو جائے گا
مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿85﴾	قَالَ	إِنَّمَا ①	أَشْكُوا	بِئْسَ ②
ہلاک ہونے والوں میں سے	کہا (یعقوب نے)	بیشک صرف	میں تو شکایت کرتا ہوں	اپنی بے قراری
وَحُزْنِي ③	إِلَى اللَّهِ	وَأَعْلَمُ	مِنَ اللَّهِ	مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿86﴾
اور اپنے غم کی	اللہ کی طرف	اور میں جانتا ہوں	اللہ (کی طرف) سے	جو نہیں تم سب جانتے
يَبْنِي ④	أَذْهَبُوا	فَتَحَسَّسُوا ⑤	مِنَ يُوسُفَ ⑥	وَآخِيهِ وَ
اے میرے بیٹو!	تم سب جاؤ	پس تم سب سراغ لگاؤ	یوسف کا	اور اسکے بھائی کا اور
لَا تَأْيِسُوا ⑦	مِنَ رَوْحِ اللَّهِ	إِنَّهُ	لَا يَأْيِسُ ⑧	
مت تم سب مایوس ہونا	اللہ کی رحمت سے	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں مایوس ہوتے	
مِنَ رَوْحِ اللَّهِ	إِلَّا	الْقَوْمُ الْكٰفِرُونَ ﴿87﴾	فَلَمَّا	دَخَلُوا
اللہ کی رحمت سے	مگر	کافر لوگ	پھر جب	وہ سب داخل ہوئے
عَلَيْهِ	قَالُوا	يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ	مَسَّنَا ⑨	وَأَهْلَنَا
اس پر	انہوں نے کہا	اے عزیز!	پہنچی ہے ہمیں	اور ہمارے گھر والوں کو

ضروری وضاحت

① اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② مئی اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ تہ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ مِّن کا اصل ترجمہ سے ہے، کبھی ضرورتاً کا بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑤ لَّا کے بعد فعل کے آخر میں وَا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ یہاں وُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے زبیر یا زیر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔

وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ
فَأَوْفٍ لَّنَا الْكَيْلِ

وَ تَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ
يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾
قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ

مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَ أَخِيهِ
إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾

قَالُوا ءَأِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ط
قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَ هَذَا أَخِي ز
قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ
مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ
لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾

اور ہم لے کر آئے ہیں پونجی حقیر سی

پس پورا دے دیں ہمارے لیے ماپ (غلے کا)

اور صدقہ کیجیے ہم پر، بے شک اللہ

جزا دیتا ہے صدقہ کرنے والوں کو۔ ﴿٨٨﴾

کہا (یوسف نے) کیا تمہیں معلوم ہے

جو تم نے کیا یوسف اور اسکے بھائی کے ساتھ

جب تم ناداں تھے۔ ﴿٨٩﴾

انہوں نے کہا کیا یقیناً تو واقعی یوسف ہے

اس نے کہا: میں (ہی) یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے

یقیناً احسان کیا اللہ نے ہم پر بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)

جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو بے شک اللہ

نہیں ضائع کرتا نیکی کرنے والوں کا اجر۔ ﴿٩٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوا :	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَ :	مال و دولت، عفو و درگزر، شام و سحر۔
هَذَا :	ہذا من فضل ربی، لہذا، حامل رقعہ ہذا۔	فَأَوْفٍ :	وفا، بے وفا، ایفائے عہد۔
أَخِي :	اخوت، مواخات۔	تَصَدَّقْ :	صدقہ و خیرات، صدقۃ الفطر۔
مَنْ :	منت و سماجت، ممنون۔	عَلَيْنَا :	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَتَّقِ :	تقویٰ، متقی۔	يَجْزِي :	جزائے خیر، جزا و سزا۔
يَصْبِرُ :	صبر، صابر۔	عَلِمْتُمْ :	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يُضِيعُ :	ضائع، ضیاع۔	مَا :	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الْمُحْسِنِينَ :	حسن، محسن، تحسین۔	فَعَلْتُمْ :	فعل، فاعل، مفعول۔

وَجِئْنَا ¹	بِضَاعَةٍ ²	مُزْجِئَةٍ ³	فَأَوْفِ	لَنَا
اور ہم لے کر آتے ہیں	پونجی	حقیر سی	پس پورا دے دیں	ہمارے لیے
الْكَيْلِ	وَ	تَصَدَّقُ	عَلَيْنَا ^ط	إِنَّ اللَّهَ
ماپ (غلے کا)	اور	صدقہ کیجیے	ہم پر	بے شک اللہ
الْمُتَّصِدِّقِينَ ⁸⁸	قَالَ	هَلْ	عَلِمْتُمْ	مَا
سب صدقہ کرنے والوں کو	کہا (یوسف نے)	کیا	تمہیں معلوم ہے	جو
يُوسُفَ	وَ أَخِيهِ	إِذْ أَنْتُمْ	جَهْلُونَ ⁸⁹	قَالُوا
یوسف کے ساتھ	اور اسکے بھائی (کے ساتھ)	جب تم	سب ناداں تھے	انہوں نے کہا
إِنَّكَ لَأَنْتَ ⁹⁰	يُوسُفُ	قَالَ	أَنَا يُونُسُ	وَهَذَا
کیا	یوسف ہے	اس نے کہا	میں (ہی) یوسف ہوں	اور یہ
قَدْ	مَنْ اللَّهُ	عَلَيْنَا	إِنَّهُ	مَنْ
یقیناً	احسان کیا اللہ نے	ہم پر	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	جو
فَإِنَّ ⁹⁰	اللَّهُ	لَا يُضِيعُ ⁴	أَجْرَ	الْمُحْسِنِينَ ⁹⁰
تو بے شک	اللہ	نہیں ضائع کرتا	اجر	سب نیکی کرنے والوں کا

ضروری وضاحت

- ① جَاءَ کا ترجمہ ہے آیا اگر اس کے بعد ب ہو تو اس کا ترجمہ لایا کیا جاتا ہے۔ ② یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
 ③ مَوْث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ یہاں ي کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے ز پر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ لَک اور أَنْت دونوں کا ملا کر ترجمہ تو ہی کیا گیا ہے۔ ⑦ ی اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑧ إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ

اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا

وَ اِنْ كُنَّا لَخٰطِيْنَ ﴿٩١﴾

قَالَ لَا تَشْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ط

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ز وَهُوَ

اَرْحَمُ الرَّحِيْمِيْنَ ﴿٩٢﴾

اِذْهَبُوْا بِقَمِيصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ

عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يٰٓاَتِ

بَصِيْرًا ؕ وَ اَتُوْنِيْ

بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٣﴾

وَ لَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ

اِنِّيْ لَآ جِدُ رِيْحَ يُوسُفَ

انہوں نے کہا اللہ کی قسم یقیناً واقعی

فوقیت دی ہے تجھے اللہ نے ہم پر

اور بلاشبہ تھے ہم یقیناً خطا کار۔ ﴿٩١﴾

کہا (یوسف نے) کوئی ملامت نہیں تم پر آج

معاف کرے اللہ تم کو، اور وہ

بہت رحم کر نیوالا ہے رحم کر نیوالوں میں سے۔ ﴿٩٢﴾

تم لے جاؤ میری اس قمیص کو پس ڈال دو اسے

میرے باپ کے چہرے پر وہ ہو جائے گا

دیکھنے والا، اور تم لے آؤ میرے پاس

اپنے اہل و عیال سب کے سب کو۔ ﴿٩٣﴾

اور جب جدا ہوا قافلہ (مصر سے) کہا ان کے باپ نے

بیشک میں یقیناً پارہا ہوں یوسف کی خوشبو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

لَخٰطِيْنَ : خطا، خطا کار، خطائیں۔

الْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

يَغْفِرُ : مغفرت، استغفار۔

اَرْحَمُ، الرَّحِيْمِيْنَ : رحم، رحمت، مرحوم۔

بِقَمِيصِيْ : قمیص۔

هٰذَا : ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

فَاَلْقُوْهُ : القاء۔

وَ جْهِ : متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔

بَصِيْرًا : بصر، بصارت، بصیرت۔

بِاَهْلِكُمْ : اہل و عیال، اہلیہ محترمہ۔

اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، جماعت، مجمع۔

فَصَلَّتِ : فاصلہ، حد فاصل، فصل کی گھڑیاں (جدائی)۔

لَآ جِدُ : وجود، موجود، وجدان۔

رِيْحَ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

قَالُوا	تَاللَّهِ ①	لَقَدْ	اِثْرَكَ	اللَّهُ	عَلَيْنَا
انہوں نے کہا	اللہ کی قسم	یقیناً واقعی	فوقیت دی ہے تجھے	اللہ نے	ہم پر
وَإِنْ ②	كُنَّا	لَخُطِئِينَ ⑨①	قَالَ	لَا تَثْرِيْبَ	عَلَيْكُمْ
اور بلاشبہ	تھے ہم	سب یقیناً خطا کار	کہا (یوسف نے)	کوئی ملامت نہیں	تم پر
الْيَوْمَ ③	يَغْفِرُ ④	اللَّهُ	لَكُمْ	وَهُوَ	أَرْحَمُ ⑤
آج	معاف کرے	اللہ	تم کو	اور وہ	بہت رحم کر نیوالا ہے
الرَّحِيمِينَ ⑥②	إِذْهَبُوا	بِقَمِيصِي هَذَا	فَالْقُوَّةُ ⑤		
سب رحم کر نیوالوں میں سے	تم سب لے جاؤ	میری اس قمیص کو	پس تم ڈال دو اسے		
عَلَى وَجْهِ أَبِي	يَأْتِ	بَصِيرًا ⑦	وَأَتُونِي ⑥⑤		
میرے باپ کے چہرے پر	وہ ہو جائیں گے	دیکھنے والے	اور تم سب لے آؤ میرے پاس		
بِأَهْلِكُمْ	أَجْمَعِينَ ⑦③	وَلَمَّا	فَصَلَّتْ ⑧	الْعَيْرُ	
اپنے اہل و عیال کو	تمام	اور جب	جدا ہوا	قافلہ (مصر سے)	
قَالَ	أَبُوهُمْ	إِنِّي لَأَجِدُ ⑨	رِيحَ	يُوسُفَ	
کہا	ان کے باپ نے	بیشک میں یقیناً پا رہا ہوں	خوشبو	یوسف کی	

ضروری وضاحت

① جب لفظ اللہ کے شروع میں تے تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ان دراصل ان تھا تخفیف کے لیے ان کیا گیا ہے۔ ③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ یہاں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے ا کو گرا دیتے ہیں۔ ⑥ اگر فعل کے آخر میں ی آئے تو فعل اور اس ی کے درمیان ن کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں یں کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ یہ دراصل فصلت تھا گلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زبردی گئی ہے۔ ⑨ ی اور ا دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

لَوْلَا أَنْ تَقْتَدُونَ ﴿٩٤﴾

قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ

لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ﴿٩٥﴾ فَلَمَّا أَنْ

جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ

عَلَى وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۗ

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي

أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾

قَالُوا يَا أَبَانَا

اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

إِنَّا كُنَّا خَطِيئِينَ ﴿٩٧﴾ قَالَ سَوْفَ

أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۗ

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٩٨﴾

اگر (یہ) نہ ہو کہ تم مجھے بہکا ہوا کہو۔ ﴿٩٤﴾

انہوں نے کہا اللہ کی قسم بے شک تو

یقیناً اپنی پرانی غلطی (بھول) میں ہے۔ ﴿٩٥﴾ پھر جیسے ہی

آیا خوشخبری لانے والا اس نے ڈال دی وہ (قمیص)

اس کے چہرے پر تو پھر سے ہو گیا وہ دیکھنے والا

اس نے کہا کیا نہیں میں نے کہا تھا تم سے (کہ) بیشک میں

جانتا ہوں اللہ (کی طرف) سے جو تم نہیں جانتے۔ ﴿٩٦﴾

انہوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان!

بخشش طلب کریں ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی

بیشک ہم ہی تھے خطا کار۔ ﴿٩٧﴾ کہا (یعقوب نے) عنقریب

میں بخشش طلب کروں گا تمہارے لیے اپنے رب سے

بیشک وہی بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿٩٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لا علاج، لا جواب، لا علم، لا پروا۔

قَالُوا، أَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

لَفِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

ضَلَالِكَ : ضلالت و گمراہی۔

الْقَدِيمِ : زمانہ قدیم، آثار قدیمہ۔

الْبَشِيرُ : بشارت، مبشر۔

أَلْقَاهُ : القاء۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَجْهِهِ : متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔

بَصِيرًا : بصر، بصارت، بصیرت۔

أَعْلَمُ، تَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

يَا أَبَانَا : آباء و اجداد، آبائی گاؤں۔

اسْتَغْفِرُ، الْغَفُورُ : مغفرت، استغفار۔

خَطِيئِينَ : خطا، خطا کار۔

رَبِّي : رب، مربی کائنات، ربوبیت۔

الرَّحِيمُ : رحم، رحمت، مرحوم۔

لَوْلَا	أَنْ	تَفَنَّدُونِ ①	قَالُوا	تَاللَّهِ ②	إِنَّكَ
اگر (یہ) نہ ہو	کہ	تم سب مجھے بہکا ہوا کہو	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم	بے شک تو

لَفِي ضَلَالِكَ	الْقَدِيمِ ③	فَلَمَّا أَنْ ④	جَاءَ	الْبَشِيرُ
یقیناً اپنی غلطی میں ہے	پرانی	پھر جیسے ہی	آیا	خوشخبری لانے والا

الْقَهْ	عَلَى وَجْهِهِ	فَارْتَدَّ	بَصِيرًا ⑤	قَالَ
اس نے ڈال دی وہ (قمیص)	اس کے چہرے پر	تو پھر سے وہ ہو گیا	دیکھنے والا	اس نے کہا

أَ	لَمْ أَقُلْ	لَكُمْ	إِنِّي أَعْلَمُ ⑥	مِنَ اللَّهِ	مَا
کیا	نہیں میں نے کہا تھا	تم سے	(کہ) بیشک میں جانتا ہوں	اللہ (کی طرف) سے	جو

لَا تَعْلَمُونَ ⑦	قَالُوا	يَا أَبَانَا	اسْتَغْفِرُ ⑧	لَنَا
نہیں تم سب جانتے	انہوں نے کہا	اے ہمارے ابا جان!	بخشش طلب کریں	ہمارے لیے

ذُنُوبَنَا	إِنَّا كُنَّا ⑨	خَطِيئِينَ ⑩	قَالَ سَوْفَ	اسْتَغْفِرُ ⑪
ہمارے گناہوں کی	بیشک ہم ہی تھے	سب خطا کار	کہا (یعوب نے) عنقریب	میں بخشش طلب کرونگا

لَكُمْ	رَبِّي	إِنَّهُ	هُوَ الْغَفُورُ ⑫	الرَّحِيمُ ⑬
تمہارے لیے	اپنے رب سے	بیشک وہ	ہی بہت بخشنے والا	نہایت مہربان ہے

ضروری وضاحت

① یہ دراصل **تَفَنَّدُونِي** تھا آخر سے **مِي** کو وقف کی وجہ سے گرایا گیا ہے۔ ② جب لفظ **اللہ** کے شروع میں **ت** آئے تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں **أَنْ** زائد ہے البتہ اس کی وجہ سے ترجمہ جب کی بجائے جیسے ہی کیا گیا ہے۔ ④ **مِي** اور **أ** دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ⑤ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وَنْ** ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ یہاں **اسْتَغْفِرُ** میں طلب کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ **إِنَّا** کے **نَا** اور **كُنَّا** کے **نَا** دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ⑧ **هُوَ** کے بعد **أَلْ** ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوْى
إِلَيْهِ أَبُوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا
مِصْرَ إِن شَاءَ اللَّهُ أَمِينٌ ﴿٩٩﴾
وَرَفَعَ أَبُوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ
وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا ۗ
وَقَالَ يَا بَتِ هَذَا تَأْوِيلُ
رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ
قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا
وَقَدْ أَحْسَنَ بِي
إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ
وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ
نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي

پھر جب وہ داخل ہوئے یوسف پر (تو) اس نے جگہ دی
اپنے پاس اپنے ماں باپ کو اور کہا تم داخل ہو جاؤ
مصر میں اگر اللہ نے چاہا امن سے۔ ﴿٩٩﴾
اور اونچا بٹھایا اپنے ماں باپ کو تخت پر
اور وہ گر پڑے اس کے لیے سجدہ کرتے ہوئے
اور کہا (یوسف نے) اے میرے ابا جان! یہ تعبیر ہے
میرے خواب کی (جو) پہلے (میں نے دیکھا تھا)
یقیناً کر دیا اسے میرے رب نے سچا،
اور یقیناً اس نے احسان کیا مجھ پر
جب اس نے نکالا مجھے قید خانے سے
اور لایا تم کو صحرا سے اسکے بعد کہ
اختلاف ڈال دیا تھا شیطان نے میرے درمیان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دَخَلُوا	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
أَوْى	: ملجا و ماؤی۔
إِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
أَبُوَيْهِ، يَابِتِ	: آباء و اجداد، آبائی گاؤں۔
شَاءَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
أَمِينٌ	: امن، امن عامہ۔
رَفَعَ	: رفعت، سطح مرتفع، مرفوع القلم۔
الْعَرْشِ	: عرش۔
هَذَا	: لہذا، ہذا من فضل ربی، حامل رقعہ ہذا۔
تَأْوِيلُ	: تاویل، تاویلات۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
حَقًّا	: حق، حقوق، محقق، حقیقت۔
أَحْسَنَ	: حسن، محسن، تحسین۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
أَخْرَجَنِي	: خارج، خروج، اخراج۔
بَيْنِي	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

فَلَمَّا	دَخَلُوا	عَلَى يُوْسُفَ	أَوْى	إِلَيْهِ ¹	أَبَوَيْهِ
پھر جب	وہ سب داخل ہوئے	یوسف پر	(تو) اس نے جگہ دی	اپنے پاس	اپنے ماں باپ کو

وَقَالَ	ادْخُلُوا	مِصْرَ	إِنْ	شَاءَ اللهُ	أَمِينٍ ²
اور کہا	تم سب داخل ہو جاؤ	مصر (میں)	اگر	اللہ نے چاہا	امن سے

وَرَفَعَ	أَبَوَيْهِ	عَلَى الْعَرْشِ	وَخَرُّوا	لَهُ	سُجَّدًا
اور اونچا بٹھایا	اپنے ماں باپ کو	تخت پر	اور وہ سب گر پڑے	اسکے لیے	سجدہ کرتے ہوئے

وَقَالَ	يَا بَتِ ³	هَذَا تَأْوِيلُ	رُءْيَايَ	مِنْ قَبْلُ ⁴	
اور کہا (یوسف نے)	اے میرے ابا جان!	یہ تعبیر ہے	میرے خواب کی	(جو) پہلے (میں نے دیکھا)	

قَدْ جَعَلَهَا	رَبِّي	حَقًّا	وَقَدْ	أَحْسَنَ	بِي ⁵
یقیناً کر دیا اسے	میرے رب نے	سچا	اور یقیناً	اس نے احسان کیا	میرے ساتھ

إِذْ أَخْرَجْنِي ⁶	مِنَ السِّجْنِ	وَجَاءَ	بِكُمْ ⁶	مِّنَ الْبَدْوِ	
جب اس نے نکالا مجھے	قید خانے سے	اور لایا	تم کو	صحرا سے	

مِنْ بَعْدِ ⁷	أَنْ	نَزَعَ	الشَّيْطَانُ ⁷	بَيْنِي	
اسکے بعد	کہ	اختلاف ڈال دیا تھا	شیطان نے	میرے درمیان	

ضروری وضاحت

1. الی کا ترجمہ طرف یا تک ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ پاس کیا گیا ہے۔ 2. یہاں یٰن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 3. یہاں آخر سے یٰ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یٰ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ 4. یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 5. اگر فعل کے آخر میں یٰ آئے تو فعل اور اس یٰ کے درمیان ن کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ 6. یہاں کا ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ 7. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۖ إِنَّ رَبِّي

لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ ۗ

إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿١٠٠﴾

رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي

مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي

مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۗ

فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ

أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ

تَوَفَّنِي مُسْلِمًا

وَالْحَقِّي بِالصَّلِحِينَ ﴿١٠١﴾

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ

إِلَيْكَ ۗ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ

اور میرے بھائیوں کے درمیان بیشک میرا رب
باریکی سے تدبیر کرنے والا ہے اسکی جو وہ چاہتا ہے

بیشک وہی خوب جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿100﴾

اے میرے رب! یقیناً تو نے دیا مجھے

بادشاہی میں سے (ایک حصہ) اور تو نے سکھایا مجھے

باتوں (خوابوں) کی تعبیر سے (کچھ)

(اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے

تو (ہی) میرا کارساز ہے دنیا و آخرت میں

فوت کر مجھے مسلمانی کی حالت میں

اور ملا دے مجھے نیک لوگوں کے ساتھ۔ ﴿101﴾

یہ غیب کی خبروں میں سے ہے ہم وحی کر رہے ہیں ان کو

آپ کی طرف اور نہیں تھے آپ ان کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

إِخْوَتِي : اخوت، مواخات۔

لِّمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

يَشَاءُ : ماشاء الله، ان شاء الله، مشیت الہی۔

الْمُلْكِ : ملک، ملوکیت۔

عَلَّمْتَنِي : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

تَأْوِيلِ : تاویل، تاویلات۔

السَّمَوَاتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

الْأَرْضِ : اراضی، کرۂ ارض

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

تَوَفَّنِي : فوت، وفات، متوفی۔

الْحَقِّي : الحاق، ملحق، لواحقین حضرات۔

بِالصَّلِحِينَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

أَنْبَاءِ : نبی، انبیاء۔

نُوحِيهِ : وحی، وحی متلو، وحی غیر متلو۔

إِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَبَيْنَ	إِخْوَتِي ¹	إِنَّ	رَبِّي ¹	لَطِيفٌ	لَمَّا
اور درمیان	میرے بھائیوں کے	بیشک	میرا رب	باریکی سے تدبیر کرنے والا ہے	اسکی جو

يَشَاءُ ط	إِنَّهُ	هُوَ الْعَلِيمُ ²	الْحَكِيمُ ³	رَبِّ
وہ چاہتا ہے	بیشک وہ	ہی خوب جاننے والا	نہایت حکمت والا ہے	اے میرے رب

قَدْ	اتَيْتَنِي ⁴	مِنَ الْمَلِكِ	وَ	عَلَّمْتَنِي ⁴
یقیناً	تو نے دیا مجھے	بادشاہی میں سے (ایک حصہ)	اور	تو نے سکھایا مجھے

مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ	فَاطِرَ السَّمَوَاتِ ⁵	وَالْأَرْضِ
باتوں (خوابوں) کی تعبیر سے (کچھ)	(اے) پیدا کرنے والے آسمانوں کے	اور زمین کے

أَنْتَ	وَلِيِّ ⁶	فِي الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ	تَوَفَّيْتَنِي ⁴	مُسْلِمًا
تو (ہی)	میرا کارساز ہے	دنیا میں	اور آخرت (میں)	توفوت کر مجھے	مسلمانی کی حالت میں

وَالْحَقِّي ⁴	بِالصُّلِحِينَ ¹⁰¹	ذَلِكَ ⁷	مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ
اور ملا دے مجھے	نیک لوگوں کے ساتھ	یہ	غیب کی خبروں میں سے ہے

نُوحِيهِ	إِلَيْكَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ
ہم وحی کر رہے ہیں ان کو	آپ کی طرف	اور نہیں	تھے آپ	ان کے پاس

ضروری وضاحت

① **مِی** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② **هُوَ** کے بعد **أَلْ** ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اگر فعل کے آخر میں **مِی** آئے تو فعل اور اس **مِی** کے درمیان **نِ** کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ⑤ **ات** اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ یہ دراصل **وَلِيٍّ + مِی** تھا جسے **وَلِيٍّ مِی** کی بجائے **وَلِيٍّ** لکھا گیا ہے۔ ⑦ **ذَلِكَ** کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ

وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿102﴾

وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

بِمُؤْمِنِينَ ﴿103﴾ وَمَا تَسْأَلُهُمْ

عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۗ إِنَّ هُوَ إِلَّا

ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿104﴾

وَكَآيِنٌ مِّنْ آيَةِ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ

عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿105﴾

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ

إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ ﴿106﴾

أَفَأَمِنُوا أَنْ

جب انہوں نے اتفاق کر لیا اپنے معاملے پر

اور وہ خفیہ تدبیر کر رہے تھے۔ ﴿102﴾

اور نہیں ہیں اکثر لوگ اور اگرچہ آپ حرص کریں

ایمان لانیوالے۔ ﴿103﴾ اور نہیں آپ مانگتے اُن سے

اس (تبلیغ) پر کوئی اجر، نہیں ہے وہ مگر

ایک نصیحت تمام جہان والوں کے لیے۔ ﴿104﴾

اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں اور زمین میں

(کہ) وہ گزرتے ہیں ان پر سے اس حال میں کہ وہ

ان سے اعراض کرنے والے ہوتے ہیں۔ ﴿105﴾

اور نہیں ایمان لاتے ان میں سے اکثر اللہ پر

مگر اس حال میں کہ وہ شریک بنانے والے ہیں۔ ﴿106﴾

تو کیا وہ بے خوف ہو گئے ہیں (اس بات سے) کہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَجْمَعُوا : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔

أَمْرَهُمْ : امر، آمر، مامور، امارت۔

يَمْكُرُونَ : مکر و فریب، مکار۔

النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

حَرَصْتَ : حرص، حریص۔

بِمُؤْمِنِينَ، فَأَمِنُوا : ایمان، مؤمن، امن۔

تَسْأَلُهُمْ : سوال، سائل، مسؤل۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔

ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔

لِلْعَالَمِينَ : عالم اسلام، عالم عقبی، عالم برزخ۔

السَّمَوَاتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

يَمُرُّونَ : مرورِ زمانہ۔

مُعْرِضُونَ : اعراض، اعتراض۔

أَكْثَرُهُمْ : کثرت، اکثر، کثیر تعداد، اکثریت۔

مُشْرِكُونَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

إِذْ	أَجْمَعُوا	وَأَمْرَهُمْ ¹	وَهُمْ يَمْكُرُونَ ²	وَمَا
جب	انہوں نے اتفاق کر لیا	اپنے معاملے پر	اور وہ سب خفیہ تدبیر کر رہے تھے	اور نہیں ہیں

أَكْثَرُ	النَّاسِ	وَلَوْ	حَرَصْتَ	بِمُؤْمِنِينَ ³
اکثر	لوگ	درآن حالیکہ	آپ حرص کریں	سب ایمان لانیوالے

وَمَا	تَسْأَلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ ⁴	إِنْ هُوَ ⁵	إِلَّا
اور نہیں	آپ مانگتے ان سے	اس (تبلغ) پر	کوئی اجر	نہیں ہے وہ	مگر

ذِكْرٌ ⁶	لِلْعَالَمِينَ ⁷	وَكَأَيِّنْ	مِّنْ آيَةٍ ⁸	فِي السَّمَوَاتِ
ایک نصیحت	تمام جہان والوں کے لیے	اور کتنی ہی	نشانیوں ہیں	آسمانوں میں

وَالْأَرْضِ	يَمْرُؤُونَ	عَلَيْهَا	وَهُمْ	عَنْهَا
اور زمین (میں)	(کہ) وہ سب گزرتے ہیں	ان پر (سے)	اس حال میں کہ وہ	ان سے

مُعْرِضُونَ ⁹	وَمَا	يُؤْمِنُونَ ¹⁰	أَكْثَرُهُمْ	بِاللَّهِ
سب اعراض کرنے والے ہوتے ہیں	اور نہیں	ایمان لاتے	ان میں سے اکثر	اللہ پر

إِلَّا	وَهُمْ	مُشْرِكُونَ ¹¹	أَفَأَمِنُوا	أَنْ
مگر	اس حال میں کہ وہ	سب شریک بنانے والے ہیں	کیا پس وہ سب بے خوف ہو گئے	(اس سے) کہ

ضروری وضاحت

① **هُم** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② **هُم** اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ③ یہاں **بِ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ **مِنْ** اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں **مِنْ** اور یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ **ذِكْرٌ** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ **إِنْ** کا ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن جب اس کے بعد **إِلَّا** آ رہا ہو تو پھر اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑧ **آيَاتٍ** اور **آيَاتٍ** کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ

آئے انکے پاس کوئی چھا جانے والی (آفت)

مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ

اللہ کے عذاب سے یا آئے ان کے پاس

السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٠٧﴾

قیامت اچانک اور وہ آگاہی نہ رکھتے ہوں۔ ﴿١٠٧﴾

قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو

کہہ دیجیے یہ میرا راستہ ہے میں بلاتا ہوں (تمہیں)

إِلَى اللَّهِ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ

اللہ کی طرف بصیرت پر میں اور (وہ) جس نے (بھی)

اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا

میری پیروی کی، اور اللہ پاک ہے اور نہیں ہوں

أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٨﴾

میں شریک بنانے والوں میں سے۔ ﴿١٠٨﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا

اور نہیں ہم نے بھیجے آپ سے پہلے مگر کچھ مرد

نُوحًا إِلَىٰهِمْ

ہم وحی کرتے تھے ان کی طرف

مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۖ

(ان کی) بستیوں والوں میں سے

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

تو کیا نہیں وہ چلے پھرے زمین میں

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

پس وہ دیکھتے (کہ) کیسا ہوا انجام

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَاشِيَةٌ : غشی طاری ہونا۔

سُبْحَانَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔

يَشْعُرُونَ : شعور بیدار ہونا، لاشعوری طور پر۔

أَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

رَجَالًا : رجال کار، قحط الرجال۔

هَذِهِ : لہذا، حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔

نُوحًا : وحی، وحی متلو، وحی غیر متلو۔

سَبِيلِي : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

الْقُرَى : قریہ قریہ بستی بستی، أم القری۔

أَدْعُو : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

يَسِيرُوا : سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔

بَصِيرَةٍ : بصر، بصارت، بصیرت۔

فَيَنْظُرُوا : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔

اتَّبَعَنِي : اتباع، تتبع سنت، تابع فرمان۔

عَاقِبَةُ : عاقبت، تعاقب، عاقبت نا اندیش۔

تَأْتِيَهُمْ ^①	غَاشِيَةٌ ^{②①}	مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ	أَوْ	تَأْتِيَهُمْ
آئے انکے پاس	کوئی چھا جانے والی (آفت)	اللہ کے عذاب سے	یا	آئے ان کے پاس
السَّاعَةِ ^①	بَعْتَةٌ ^①	وَّ	هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ^③	قُلْ
قیامت	اچانک	اور	نہ وہ سب آگاہی رکھتے ہوں	کہہ دیجیے
سَبِيلِيَّ	أَدْعُوا	إِلَى اللَّهِ	عَلَىٰ بَصِيرَةٍ ^①	أَنَا
میرا راستہ ہے	میں بلاتا ہوں	اللہ کی طرف	بصیرت پر	میں
اتَّبَعْنِي ^④	وَسُبْحَانَ اللَّهِ	وَمَا	أَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِينَ ^⑤
میری پیروی کی	اور پاک ہے	اللہ	اور نہیں ہوں	میں
وَمَا ^⑥	أَرْسَلْنَا ^⑦	مِن قَبْلِكَ	إِلَّا	رِجَالًا ^⑧
اور نہیں	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	مگر	کچھ مرد
إِلَيْهِمْ	مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ^٥	أَفَلَمْ	يَسِيرُوا	
ان کی طرف	(ان کی) بستیوں والوں میں سے	تو کیا نہیں	وہ سب چلے پھرے	
فِي الْأَرْضِ	فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ^①
زمین میں	پس وہ سب دیکھتے	(کہ) کیسا	ہوا	انجام

ضروری وضاحت

① ت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ هُمْ اور يٰ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ④ اگر فعل کے آخر میں یٰ آئے تو فعل اور اس یٰ کے درمیان ن کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ مَا کے بعد اسی جملے إِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط

وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ

لِلَّذِينَ اتَّقَوْا ط

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا

اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْا

أَنَّهُمْ قَدْ كَذَّبُوا

جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّىٰ

مَنْ نَشَاءُ ط وَلَا يُرَدُّ

بِأَسْنَانِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١١٠﴾

لَقَدْ كَانَ فِي قَصصِهِمْ عِبْرَةٌ

لِأُولِي الْأَلْبَابِ ط مَا كَانَ

حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ

ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے

اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے

ان لوگوں کے لیے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا

تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ ﴿١٠٩﴾ یہاں تک کہ جب

ناامید ہو گئے رسول اور انہوں نے گمان کیا

کہ بے شک ان سے یقیناً جھوٹ کہا گیا (تو)

آگئی انکے پاس ہماری مدد پھر نجات دی گئی (اسے)

جسے ہم چاہتے تھے، اور نہیں پھیرا جاتا

ہمارا عذاب مجرم قوم سے۔ ﴿١١٠﴾

بلاشبہ یقیناً ان کے بیان میں عبرت ہے

عقل والوں کے لیے، نہیں ہے

(یہ قرآن ایسی بات جو کہ) گھڑلی جائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُذِّبُوا : کذب بیانی، کذاب۔

نَصْرُنَا : نصرت، ناصر، انصار۔

فَنُجِّىٰ : نجات، فرقہ ناجیہ۔

نَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

يُرَدُّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔

قَصصِهِمْ : قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔

الْأَلْبَابِ : لب لباب۔

يُفْتَرَىٰ : افتریٰ پردازی، مفتری۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

لَدَارُ : دار فانی، دارالکتب، دیار غیر۔

اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔

تَعْقِلُونَ : عقل، عاقل، معقول۔

حَتَّىٰ : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

اسْتَيْسَسَ : مایوس، یاس و ناامیدی۔

ظَنُّوْا : سوء ظن، بد ظن، ظن غالب۔

الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	لَدَارُ الْآخِرَةِ ¹	خَيْرٌ
ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے	اور	یقیناً آخرت کا گھر	بہتر ہے

لِلَّذِينَ	اتَّقَوْا	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ ²	حَتَّىٰ إِذَا
ان لوگوں کے لیے جن	سب نے تقویٰ اختیار کیا	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے ہو	یہاں تک کہ جب

اسْتَيْسَسَ	الرُّسُلُ	وَظَنُّوْا	أَنَّهُمْ	قَدْ
نا اُمید ہو گئے	رسول	اور انہوں نے گمان کیا	کہ بے شک ان سے	یقیناً

كُذِبُوا ³	جَاءَهُمْ	نَصْرُنَا ⁴	فَنَجَّيْ ⁵	مَنْ	نَشَاءُ ^ط
اُن سے جھوٹ کہا گیا	آگئی انکے پاس	ہماری مدد	پھر نجات دی گئی (اسے)	جسے	ہم چاہتے تھے

وَلَا	يُرَدُّ ⁶	بِأَسْنَانَا ⁷	عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ¹¹⁰
اور نہیں	پھیرا جاتا	ہمارا عذاب	تمام مجرم قوم سے

لَقَدْ	كَانَ	فِي قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ ⁸
بلاشبہ یقیناً	ہے	ان کے بیان میں	عبرت ہے

لِأُولِي الْأَلْبَابِ	مَا ⁹	كَانَ	حَدِيثًا	يُفْتَرَى ¹⁰
عقل والوں کے لیے	نہیں	ہے	(یہ قرآن ایسی) بات	(جو کہ) گھڑلی جائے

ضروری وضاحت

1. مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 2. لا کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ 3. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ 4. نا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ 5. ذ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ 6. یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 7. شروع میں ل اور آخر میں ن تاکید کی علامتیں ہیں۔ 8. ما کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔

وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ
وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً
لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١١١﴾

اور لیکن (یہ تو) تصدیق ہے (اسکی) جو اس سے پہلے ہے
اور تفصیل ہے ہر چیز کی اور ہدایت ہے اور رحمت ہے
اس قوم کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿١١١﴾

رُكُوعَاتُهَا 6

سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ 96

آيَاتُهَا 43

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَرَّ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ ط

الْمَرَّ - یہ کتاب کی آیتیں ہیں

وَالَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكَ

اور (وہ) جو نازل کیا گیا آپ کی طرف

مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ

آپ کے رب کی طرف سے وہ حق ہے

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١﴾

اور لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿١﴾

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

اللہ وہ ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے

تَرَوْنَهَا تُمْرًا أَسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

(کہ) تم دیکھتے ہو اُنہیں، پھر وہ بلند ہوا عرش پر

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط

اور اس نے مسخر کیا سورج اور چاند کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَلَكِنْ	: لیکن۔	وَلَكِنْ	: لیکن۔
تَصْدِيقَ	: صداقت، صادق، تصدیق۔	تَصْدِيقَ	: صداقت، صادق، تصدیق۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَدَيْهِ	: ید بیضا، یدِ طولی۔	يَدَيْهِ	: ید بیضا، یدِ طولی۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء۔
هُدًى	: ہدایت، ہادی برحق۔	هُدًى	: ہدایت، ہادی برحق۔
يُؤْمِنُونَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	يُؤْمِنُونَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
أَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	أَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
أَكْثَرَ	: کثرت، اکثر، کثیر۔	أَكْثَرَ	: کثرت، اکثر، کثیر۔
النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔	النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
رَفَعَ	: رفعت، سطح مرتفع، مرفوع القلم۔	رَفَعَ	: رفعت، سطح مرتفع، مرفوع القلم۔
السَّمَوَاتِ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔	السَّمَوَاتِ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔
تَرَوْنَهَا	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	تَرَوْنَهَا	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الْعَرْشِ	: عرش، عرش معلیٰ۔	الْعَرْشِ	: عرش، عرش معلیٰ۔
سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر۔	سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر۔

وَلَكِنْ	تَصْدِيقَ	الَّذِي	بَيْنَ يَدَيْهِ ¹	وَ	تَفْصِيلَ
اور لیکن	(یہ تو) تصدیق ہے	اسکی جو	اس سے پہلے ہے	اور	تفصیل ہے

كُلِّ شَيْءٍ	وَهُدًى	وَرَحْمَةً ²	لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ ³
ہر چیز کی	اور ہدایت ہے	اور رحمت ہے	اس قوم کے لیے	(جو) سب ایمان لاتے ہیں

رُكُوعَاتُهَا 6

سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ 96

آيَاتُهَا 43

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَرَّتِ	تِلْكَ ⁴	أَيُّ الْكِتَابِ ^ط	وَالَّذِي	أُنزِلَ ⁵	إِلَيْكَ
المرّ	یہ	کتاب کی آیتیں ہیں	اور وہ جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف

مِنْ رَبِّكَ	الْحَقُّ	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُونَ ⁶
آپکے رب (کی طرف) سے	وہ حق ہے	اور لیکن	اکثر لوگ	سب ایمان نہیں لاتے

اللَّهُ	الَّذِي	رَفَعَ	السَّمَوَاتِ ⁶	بِغَيْرِ عَمَدٍ ⁷	تَرَوْنَهَا
اللہ وہ ہے	جس نے	بلند کیا	آسمانوں کو	بغیر ستونوں کے	تم سب دیکھتے ہو انہیں

ثُمَّ اسْتَوَى	عَلَى الْعَرْشِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ ⁸	وَالْقَمَرَ ^ط
پھر وہ بلند ہوا	عرش پر	اور اس نے مسخر کیا	سورج	اور چاند کو

ضروری وضاحت

1 **بَيْنَ** کا ترجمہ درمیان اور **يَدَيْهِ** کا ترجمہ سامنے ہے دونوں کا ملا کر ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔ 2 **مَوْث** کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 3 **يُؤْمِنُونَ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 4 **تِلْكَ** کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ 5 **أُنزِلَ** فعل کے شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ 6 **ات جمع مَوْث** کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 7 **بِغَيْرِ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 8 **الشَّمْسَ** فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **زبر** ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

كُلُّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ط
يُدَبِّرُ الْأَمْرَ

يُفَصِّلُ الْآيَاتِ

لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿٢﴾

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ط

وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ ط

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٣﴾

وَفِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّدَاتٌ

وَجَنَّاتٌ مِنْ أَعْنَابٍ وَزُرْعٌ

ہر ایک چل رہا ہے ایک مقرر وقت کے لیے
وہ تدبیر کرتا ہے کام کی

وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے (اپنی) نشانیاں

تا کہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کر لو۔ ﴿٢﴾

اور وہی ہے جس نے بچھایا زمین کو

اور بنائے اس میں پہاڑ اور نہریں

اور تمام پھلوں میں سے بنائے اس میں

جوڑے دو دو (قسم کے) وہ ڈھانپتا ہے رات سے دن کو

بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں

ان لوگوں کے لیے (جو) غور و فکر کرتے ہیں۔ ﴿٣﴾

اور زمین میں ٹکڑے ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے

اور باغات ہیں انگوروں سے اور کھیتیاں ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَجْرِي	: جاری، اجرا۔
لِأَجَلٍ	: اجل، مہر مؤجل۔
مُسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم باسمی۔
يُدَبِّرُ	: مدبر، تدبیر، تدبیر۔
يُفَصِّلُ	: تفصیل، مفصل۔
بِلِقَاءِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
تُوقِنُونَ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل، یقیناً۔
الثَّمَرَاتِ	: ثمر، ثمرات۔
زَوْجَيْنِ	: زوجہ، زوجین، متزوج۔
اِثْنَيْنِ	: ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔
يُغْشَى	: غشی طاری ہونا۔
الَّيْلَ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
يَتَفَكَّرُونَ	: فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
قِطْعٌ	: قطعہ اراضی، قطع تعلقی۔
جَنَّاتٌ	: جنت، جنت الفروس۔
زُرْعٌ	: زراعت، مزارع، زرعی زمین۔

كُلُّ	يَجْرِي ^١	لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ^٢	يُدَبِّرُ	الْأَمْرَ
ہر ایک	چل رہا ہے	ایک مقرر وقت کے لیے	وہ تدبیر کرتا ہے	کام کی

يُفَصِّلُ	الْآيَاتِ ^٣	لَعَلَّكُمْ	بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ ^٤	تَوْقِنُونَ ^٥
وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے	(اپنی) نشانیاں	تا کہ تم	اپنے رب کی ملاقات کا	تم سب یقین کر لو

وَهُوَ	الَّذِي	مَدَّ	الْأَرْضَ	وَجَعَلَ	فِيهَا	رَوَاسِيَ
اور وہی ہے	جس نے	بچھایا	زمین کو	اور بنائے	اس میں	پہاڑ

وَ	أَنْهَرًا	وَ	مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ^٦	جَعَلَ	فِيهَا
اور	نہریں	اور	تمام پھلوں میں سے	بنائے	اس میں

زَوْجَيْنِ ^٦	اِثْنَيْنِ	يُعْشَى	الَّيْلَ	النَّهَارَ ^٧	إِنَّ ^٧
جوڑے	دو دو (قسم کے)	وہ ڈھانپتا ہے	رات سے	دن کو	بے شک

فِي ذَلِكَ	لَايَاتٍ ^٨	لِّقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُونَ ^٨	وَ	فِي الْأَرْضِ
اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	(کہ) وہ سب غور و فکر کرتے ہیں	اور	زمین میں

قِطَعٌ	مُتَجَوِّدَاتٍ ^٩	وَجَنَّاتٍ ^٩	مِّنْ أَعْنَابٍ	وَزُرْعٌ
ٹکڑے ہیں	ایک دوسرے سے ملے ہوئے	اور باغات ہیں	انگوروں سے	اور کھیتیاں ہیں

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ ب کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ کُم اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اپنے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں یُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑧ علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَنَحِيلٌ صِنَوَانٌ

وَأَغْيَرُ صِنَوَانٍ

يُسْقَى بِمَاءٍ وَوَاحِدٌ

وَنُفْضِلُ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ

فِي الْأَكْلِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٤﴾

وَإِنْ تَعْجَبُ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ

إِذَا كُنَّا تُرَابًا

ءِ إِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ

أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

وَأُولَئِكَ الْأَغْلُلُ فِي أَعْنَاقِهِمْ

وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

اور کھجور کے درخت ہیں زیادہ تنوں والے (اور جڑ ایک)

اور زیادہ تنوں کے بغیر (یعنی ایک تنے والے)

انہیں سیراب کیا جاتا ہے ایک پانی سے

اور ہم فضیلت دیتے ہیں ان میں سے بعض کو بعض پر

(پھلوں کے) ذائقے میں بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں

ان لوگوں کے لیے (جو) سمجھتے ہیں۔ ﴿٤﴾

اور اگر آپ تعجب کریں تو عجیب ہے انکی (یہ) بات

(کہ) کیا جب ہم ہو جائیں گے مٹی

(تو) کیا یقیناً ہم واقعی نئی پیدائش میں ہونگے؟

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کیساتھ

اور یہی لوگ ہیں (کہ) طوق ہوں گے انکی گردنوں میں

اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَحِيلٌ : نخلستان۔

أَغْيَرُ : غیر اللہ، دیار غیر۔

يُسْقَى : ساقی کوثر، نماز استسقاء۔

بِمَاءٍ : ماء اللحم، ماء الحیات۔

نُفْضِلُ : فضل، فضیلت، فاضل۔

الْأَكْلِ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔

لَآيَاتٍ : آیت، آیات۔

يَعْقِلُونَ : عقل، عاقل، معقول۔

تَعْجَبُ : عجیب، تعجب، عجبہ۔

قَوْلُهُمْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

تُرَابًا : تربت، تراب۔

لَفِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

خَلْقٍ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار۔

أَصْحَابُ : صاحب، صحابی، صحابہ، اصحاب الخیر۔

النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

وَنَحِيلٌ	صِنَوَانٌ ¹	وَغَيْرُ صِنَوَانٍ	يُسْقَى ²
اور کھجور کے درخت ہیں	زیادہ تنوں والے	اور زیادہ تنوں کے بغیر (ایک تنے والے)	وہ سیراب کیا جاتا ہے
بِمَاءٍ وَوَاحِدٍ	و	نُفِضُّ	عَلَى بَعْضٍ
ایک پانی سے	اور	ہم فضیلت دیتے ہیں	ان میں سے بعض کو
بَعْضٌ	بَعْضَهَا	لَا يَتِي ³	لِقَوْمٍ
بعض پر	ان میں سے بعض کو	یقیناً نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے
فِي الْأُكُلِ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَقَوْمٌ
(پھلوں کے) ذائقے میں	بے شک	اس میں	ان لوگوں کے لیے
يَعْقِلُونَ ⁴	وَإِنْ	تَعْجَبُ	فَعَجَبٌ
(کہ) وہ سب سمجھتے ہیں	اور اگر	آپ تعجب کریں	تو عجیب ہے
كُنَّا ⁵	تُرَابًا	إِنَّا ⁶	لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ
ہم ہو جائیں گے	مٹی	(تو) کیا	واقعی نئی پیدائش میں ہونگے؟
الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ ⁴	وَأُولَئِكَ
جن	سب نے کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ	اور یہی لوگ ہیں
فِي آعْنَاقِهِمْ ⁴	وَ	أُولَئِكَ ⁷	أَصْحَابُ النَّارِ
ان کی گردنوں میں	اور	یہی لوگ	دوزخ والے ہیں

ضروری وضاحت

1 اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 2 اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ 3 ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 4 هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ 5 كُنَّا دراصل كُنْ + نا کا مجموعہ ہے۔ 6 إِنَّا دراصل اِنَّ + نا کا مجموعہ ہے۔ 7 أُولَئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

هُم فِيهَا خَلِدُونَ ﴿٥﴾

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ

قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ

مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلَتُ ط

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ

لِلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ ء

وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٦﴾

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا

أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ط

إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ ء

وَإِلَىٰ كُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿٧﴾

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنثَىٰ

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿٥﴾

اور وہ جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے برائی کو

بھلائی سے پہلے حالانکہ یقیناً گزر چکی ہیں

ان سے پہلے (عذاب کی) مثالیں

اور بے شک تیرا رب یقیناً مغفرت والا ہے

لوگوں کے لیے ان کے ظلم پر (یعنی ظلم کے باوجود)

اور بیشک تیرا رب یقیناً بہت سخت سزا والا ہے۔ ﴿٦﴾

اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، کیوں نہیں

نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی (معجزہ) اسکے رب کی طرف سے؟

بیشک صرف آپ ڈرانے والے ہیں

اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہے۔ ﴿٧﴾

اللہ جانتا ہے جو اٹھاتی ہے (پیٹ میں) ہر مادہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلِدُونَ : خالد، خلد بریں۔

وَ : شام و سحر، شان و شوکت۔

يَسْتَعْجِلُونَكَ : عجلت، مہر معجل۔

بِالسَّيِّئَةِ : اعمالِ سیئہ، سیئیات۔

قَبْلَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

الْحَسَنَةِ : قرضِ حسنہ، حسنات۔

الْمَثَلَتُ : مثال، مثالیں، امثلہ۔

لَذُو : ذومال، ذوالحجہ، ذومعنی۔

ظُلْمِهِمْ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

لَشَدِيدُ : شدید، شدت، تشدد، تشدد۔

الْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار۔

أُنزِلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

هَادٍ : ہدایت، ہادی برحق۔

تَحْمِلُ : حمل، حاملہ، محمول۔

أُنثَىٰ : مؤنث، تانیث۔

هُمُ	فِيهَا	خِلْدُونَ ^٥	وَ	يَسْتَعْجِلُونَكَ ^٢
وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	وہ سب جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے
بِالسَّيِّئَةِ ^٣	قَبْلَ الْحَسَنَةِ ^٤	وَ	قَدْ	خَلَّتْ ^٤
برائی کو	بھلائی سے پہلے	حالانکہ	یقیناً	گزر چکی ہیں
الْمَثَلُتِ	وَإِنَّ	رَبَّكَ	لَذُو مَغْفِرَةٍ ^٥	لِلنَّاسِ
مثالیں (عذاب کی)	اور بے شک	تیرا رب	یقیناً مغفرت والا ہے	لوگوں کے لیے
عَلَى ظُلْمِهِمْ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِيدُ
ان کے ظلم پر	اور	بیشک	تیرا رب	یقیناً بہت سخت
عِقَابِ ^٦	وَيَقُولُ ^٥	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَوْلَا
سزا والا ہے	اور کہتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	کیوں نہیں
عَلَيْهِ	أَيَّةٌ ^٦	مِّن رَّبِّهِ	إِنَّمَا	أَنْتَ
اس پر	کوئی نشانی	اسکے رب کی طرف سے	بیشک	آپ
كُلُّ انْتَى	هَادٍ ^٧	يَعْلَمُ ^٥	مَا	تَحْمِلُ ^٥
ہر مادہ	ایک رہنما ہے	اللہ	جانتا ہے	جو اٹھاتی ہے (پیٹ میں)

ضروری وضاحت

١ یہاں وَن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ فعل کے شروع میں اِسْتَد میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ٢ مَوْث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ٣ وَث واحد مَوْث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ٤ یہاں ي کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ٥ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ٦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ٧ ت فعل کے شروع میں واحد مَوْث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ^ط

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾

عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾

سَوَاءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ أَسْرَّ الْقَوْلَ

وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ

مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾

لَهُ مُعَقِّبَاتٌ

مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ^ط

إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ

حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا

اور جو کم کرتے ہیں رحم اور جو زیادہ کرتے ہیں

اور ہر چیز اسکے ہاں ایک اندازے کیساتھ ہے۔ ﴿٨﴾

(وہ) جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا

(وہ) بہت بڑا نہایت بلند ہے۔ ﴿٩﴾

برابر ہے (اس پر) تم میں سے جو (کوئی) چھپائے بات کو

اور جو ظاہر کرے اس کو، اور جو (شخص کہ) وہ

چھپنے والا ہورات کو اور چلنے پھرنے والا ہودن کو۔ ﴿١٠﴾

اس (انسان) کے لیے باری باری آنے والے فرشتے ہیں

اس کے آگے سے اور اس کے پیچھے سے

وہ حفاظت کرتے ہیں اس کی اللہ کے حکم سے

بیشک اللہ نہیں بدلتا اس (نعت) کو جو کسی قوم کے پاس ہو

یہاں تک وہ (خود) بدل لیں (وہ کیفیت)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

سَوَاءٌ : مساوی، مساوات، خط استواء۔

الْأَرْحَامُ : رحم مادر۔

أَسْرَّ : اسرار و رموز، پراسرار، سر نہاں۔

تَزْدَادُ : زیادہ، مزید، زائد۔

جَهَرَ : جہری نمازیں، آمین بالجہر۔

شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

بَيْنِ : بین السطور، بین الاقوامی، بین بین۔

عِنْدَهُ : عند الطلب، عند اللہ، عندیہ۔

خَلْفِهِ : خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔

الشَّهَادَةِ : شاہد، شہادت، مشاہدہ۔

يَحْفَظُونَهُ : حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔

الْكَبِيرِ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔

حَتَّى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

الْمُتَعَالِ : عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔

يُغَيِّرُوا : تغیر و تبدل، متغیر۔

وَمَا	تَغِيضُ ¹	الْأَرْحَامُ	وَمَا	تَزْدَادُ ¹	وَ	كُلُّ شَيْءٍ
اور جو	کم کرتے ہیں	رحم	اور جو	زیادہ کرتے ہیں	اور	ہر چیز

عِنْدَهُ	بِمِقْدَارٍ ²	عِلْمٌ ³	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ ¹
اس کے ہاں	ایک اندازے کے ساتھ ہے	(وہ) جاننے والا ہے	پوشیدہ	اور ظاہر کا

الْكَبِيرُ	الْمُتَعَالِ ⁹	سَوَاءٌ	مِنْكُمْ	مَنْ	أَسْرَأَ	الْقَوْلَ
(وہ) بہت بڑا	نہایت بلند ہے	برابر ہے (اس پر)	تم میں سے	جو	(کوئی) چھپائے	بات کو

وَمَنْ	جَهَرَ	بِهِ ⁴	وَمَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍ ⁵	بِالَّيْلِ ²
اور جو	ظاہر کرے	اس کو	اور جو (شخص کہ)	وہ	چھپنے والا ہو	رات کو

وَسَارِبٌ ³	بِالنَّهَارِ ¹⁰	لَهُ	مُعَقَّبَاتٌ ⁶	مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ ⁷
اور چلنے پھرنے والا ہو	دن کو	اس کے لیے	باری باری آنے والے فرشتے ہیں	اس کے آگے سے

وَ	مِنْ خَلْفِهِ	يَحْفَظُونَهَا	مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ⁸
اور	اس کے پیچھے سے	وہ سب حفاظت کرتے ہیں اس کی	اللہ کے حکم سے

إِنَّ اللَّهَ	لَا يُغَيِّرُ ⁸	مَا	بِقَوْمٍ ²	حَتَّىٰ	يُغَيِّرُوا ³
بیشک اللہ	نہیں بدلتا	(اس نعمت کو) جو	کسی قوم کے پاس ہو	یہاں تک کہ	وہ سب (خود) بدل لیں

ضروری وضاحت

1 اور 10 واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 2 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 3 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 4 ب کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کو کیا جاتا ہے۔ 5 یہ دراصل مُسْتَخْفٍ تھا، یہاں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 6 ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 7 بَيْنِ کا ترجمہ درمیان اور يَدَيْهِ کا ترجمہ سامنے ہے دونوں کا ملا کر ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔ 8 یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۖ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ
بِقَوْمٍ سُوءًا

فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۗ وَمَا

لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ مِنْ وَّالٍ ۝۱۱

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ

خَوْفًا وَطَمَعًا

وَيُنشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝۱۲

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ۗ

وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا

مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ

فِي اللَّهِ ۗ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ ۝۱۳

جو انکے دلوں کی ہے، اور جب ارادہ کر لے اللہ
کسی قوم کے ساتھ برائی (عذاب) کا

تو نہیں کوئی (صورت) ٹالنے کی اس کو اور نہیں ہے

انکے لیے اسکے سوا کوئی کارساز (مددگار)۔ ۝۱۱

وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں بجلی

ڈرانے اور امید دلانے کے لیے

اور وہ پیدا کرتا ہے بھاری بادل۔ ۝۱۲

اور تسبیح بیان کرتی ہے گرج اس کی حمد کے ساتھ

اور فرشتے (بھی) اس کے خوف سے

اور وہ بھیجتا ہے کڑکتی بجلیاں پھر وہ ڈال دیتا ہے ان کو

جس پر چاہتا ہے اور وہ (کافر) جھگڑا کرتے ہیں

اللہ (کے بارے) میں اور وہ بہت سخت قوت والا ہے۔ ۝۱۳

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِأَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

سُوءًا : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔

مَرَدًّا : رد، مردود، تردید، مرتد۔

وَّالٍ : ولی، اولیاء کرام، ولایت۔

يُرِيكُمْ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

الْبَرْقَ : برق، برقیات، برق رفتار۔

طَمَعًا : طمع، مطمع نظر۔

يُنشِئُ : نشونما۔

الثِّقَالَ : ثقیل، کشش ثقل۔

يُسَبِّحُ : تسبیح، تسبیحات۔

الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔

خِيفَتِهِ : خوف، خائف۔

يُرْسِلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

فَيُصِيبُ : مصیبت، مصائب۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

يُجَادِلُونَ : جنگ و جدل، جدال، مجادلہ۔

مَا	بِأَنْفُسِهِمْ	وَإِذَا	أَرَادَ اللَّهُ ¹	بِقَوْمٍ ²	سَوْءًا
(اُسے) جو	انکے دلوں کی (کیفیت) ہے	اور جب	ارادہ کر لے اللہ	کسی قوم کے ساتھ	برائی (عذاب) کا

فَلَا مَرَدًّا ³	لَهُ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ دُونِهِ ⁴	مِنْ وَّالٍ ⁵
تو نہیں کوئی (صورت) ٹالنے کی	اس کو	اور نہیں ہے	ان کے لیے	اسکے سوا	کوئی کارساز (مددگار)

هُوَ	الَّذِي	يُرِيكُمْ ⁶	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَوَطْمَعًا
وہی ہے	جو	دکھاتا ہے تمہیں	بجلی	ڈرانے	اور اُمید دلانے کے لیے

وَيُنشِئُ	السَّحَابَ الثِّقَالَ ⁷	وَ	يُسَبِّحُ ⁸	الرَّعْدُ
اور وہ پیدا کرتا ہے	بھاری بادل	اور	تسبیح بیان کرتی ہے	گرج

بِحَمْدِهِ	وَالْمَلَائِكَةُ	مِنْ خِيفَتِهِ	وَيُرْسِلُ
اس کی حمد کے ساتھ	اور فرشتے (بھی)	اس کے خوف سے	اور وہ بھیجتا ہے

الصَّوَاعِقَ	فَيُصِيبُ ⁹	بِهَا	مَنْ	يَشَاءُ	وَ
کڑکتی بجلیاں	پھر وہ ڈال دیتا ہے	ان کو	جس پر	وہ چاہتا ہے	اور

هُمْ يُجَادِلُونَ ¹⁰	فِي اللَّهِ ¹¹	وَهُوَ	شَدِيدُ	الْمِحَالِ ¹²
وہ سب جھگڑا کرتے ہیں	اللہ (کے بارے) میں	اور وہ	بہت سخت	قوت والا ہے

ضروری وضاحت

1 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ 2 اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔ 3 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ 4 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 5 یہاں ي کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 6 ذ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ 7 مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ 8 هُمْ اور ي دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ط

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ

إِلَّا كِبَاسِطٍ

كَفَيْهِ إِلَى الْمَاءِ

لِيَبْلُغَ فَاةً وَ

مَا هُوَ بِبَالِغِهِ ط وَمَا

دُعَاءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِي ضَلٰلٍ ﴿١٤﴾

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا

وَظَلَّلَهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاَصَالِ ﴿١٥﴾

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

اسی کے لیے ہے سچی پکار

اور جنہیں (مشرک) پکارتے ہیں اس کے سوا

نہیں وہ جواب دیتے (قبول کرتے) ان کو کسی چیز کا

مگر (اس شخص) کی طرح (جو) پھیلانے والا ہو

اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی کی طرف

تا کہ وہ (پانی) پہنچ جائے اسکے منہ تک حالانکہ

نہیں وہ ہرگز پہنچنے والا اس (کے منہ) تک اور نہیں ہے

کافروں کا پکارنا مگر گمراہی میں (یعنی بے سود ہے)۔ ﴿١٤﴾

اور اللہ ہی کے لیے سجدہ کرتا ہے جو کوئی آسمانوں

اور زمین میں ہے خوشی سے اور ناخوشی سے

اور ان کے سائے بھی صبح اور شام کو۔ ﴿١٥﴾

کہہ دیجیے (پوچھیے) کون ہے آسمانوں اور زمین کا رب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دَعْوَةٌ، يَدْعُونَ : دعا، دعوت، مدعو۔

يَسْتَجِيبُونَ : جواب، مستجاب الدعوات۔

بِشَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

كِبَاسِطٍ : کالعدم / اپنی بساط کے مطابق۔

الْمَاءِ : ماء الحیات، ماء اللحم، ماء الورد۔

لِيَبْلُغَ، بِبَالِغِهِ : بالغ، بلوغت، ذراع ابلاغ۔

الْكَافِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔

ضَلٰلٍ : ضلالت و گمراہی۔

يَسْجُدُ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔

السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

طَوْعًا : طوعاً و کرہاً (خوشی اور ناخوشی) اطاعت و مطیع۔

كَرْهًا : کراہت، مکروہ، مکروہات۔

ظَلَّلَهُمْ : ظل سبحانی، ظل ہما، ظل عرش۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

لَهُ	دَعْوَةُ الْحَقِّ ¹	وَالَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِهِ ²
اسی کے لیے	سچی پکار ہے	اور جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں	اس کے سوا

لَا يَسْتَجِيبُونَ	لَهُمْ بِشَيْءٍ ³ إِلَّا	كَبَاسِطٍ		
نہیں وہ سب جواب دیتے (قبول کرتے)	ان کو کچھ بھی مگر	(اس شخص) کی طرح (جو) پھیلانے والا ہو		

كَفَّيْهِ	إِلَى الْمَاءِ	لِيَبْلُغَ	فَأَهُ	وَمَا	هُوَ
اپنی دونوں ہتھیلیاں	پانی کی طرف	تا کہ وہ (پانی) پہنچ جائے	اسکے منہ تک	حالانکہ نہیں	وہ

بِبَالِغِهِ ⁴	وَمَا	دُعَاءُ الْكٰفِرِيْنَ	إِلَّا	فِي ضَلٰلٍ ¹⁴
ہر گز پہنچنے والا اس (کے منہ) تک	اور نہیں ہے	کافروں کا پکارنا	مگر	گمراہی میں

وَاللّٰهُ	يَسْجُدُ ⁵ مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ ⁶	وَالْاَرْضِ	طَوْعًا
اور اللہ ہی کے لیے	سجدہ کرتا ہے	جو آسمانوں میں	اور زمین (میں) ہے	شی سے

وَاٰتٰهُمُ	وَاٰتٰهُمُ	بِالْغَدُوِّ ⁷	وَالْاَصٰلِ ¹⁵
اور ناخوشی سے	اور ان کے سائے بھی	صبح کو	اور شام (کو)

قُلْ	مَنْ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ ⁶	وَ	الْاَرْضِ ^ط
کہہ دیجیے	کون ہے	رب	آسمانوں	اور	زمین کا

ضروری وضاحت

① مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہر گز کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ اِت اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

قُلِ اللَّهُ ط قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ
مِّنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ
لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ط
قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ
أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ
أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ
خَلَقُوا كَخَلْقِهِ

فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ط
قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾
أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
فَسَالَتْ أَوْدِيَةً بِقَدَرِهَا

کہہ دیجیے اللہ ہی ہے، کہیے پھر کیا تم نے بنا رکھے ہیں
اسکے سوا کچھ کارساز (جو کہ) نہیں وہ اختیار رکھتے
اپنے نفسوں کے لیے نفع کا اور نہ نقصان کا
کہہ دیجیے کیا برابر ہو سکتے ہیں اندھا اور دیکھنے والا؟
یا کیا برابر ہو سکتے ہیں اندھیرے اور روشنی؟
یا انہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کیلئے (ایسے) شریک
(کہ) انہوں نے پیدا کیا ہے اسکے پیدا کرنے کی طرح
تو مشتبہ ہو گئی ہے پیدائش ان پر
کہہ دیجیے اللہ ہی (پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا
اور وہی ایک (اور) نہایت غالب ہے۔ ﴿١٦﴾
اس نے اتارا آسمان سے کچھ پانی
تو بہہ پڑیں (اس سے) وادیاں اپنے اندازے کیساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُل، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	قُلِ اللَّهُ ط : تشبیہ، تشابہ، مشابہت۔
فَاتَّخَذْتُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	الْقَهَّارُ : قہراہلی، مقہور، قہار۔
يَمْلِكُونَ : ملک، ملوکیت۔	أَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
لِأَنفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	السَّمَاءِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔
ضَرًّا : مضر صحت، ضرر رساں۔	مَاءً : ماء الحیات، ماء اللحم، ماء الورد۔
يَسْتَوِي : مساوی، مساوات، خط استواء۔	فَسَالَتْ : سیل رواں، سیلان رحم، سیال مادہ۔
الظُّلُمَاتُ : ظلمت، بحر ظلمات۔	أَوْدِيَةٌ : وادی، وادی سون، وادی کشمیر۔
خَلَقُوا، كَخَلْقِهِ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	بِقَدَرِهَا : قدر، مقدر، تقدیر۔

قُلِ اللَّهُ	قُلْ	أ	فَاتَّخَذْتُمْ ^①	مِّنْ دُونِهِ ^②	أَوْلِيَاءَ
کہہ دیجیے اللہ ہی ہے	کہیے	کیا	پھر تم نے بنا رکھے ہیں	اس کے سوا	کچھ کارساز

لَا يَمْلِكُونَ ^③	لَا أَنْفُسِهِمْ	نَفْعًا	وَلَا	ضَرًّا ط	قُلْ
(جو کہ) نہیں وہ سب اختیار رکھتے	اپنے نفسوں کے لیے	نفع کا	اور نہ	نقصان کا	کہہ دیجیے

هَلْ	يَسْتَوِي ^④	الْأَعْمَى	وَالْبَصِيرُ	أَمْ هَلْ	تَسْتَوِي ^⑤
کیا	برابر ہوتے ہیں	اندھا	اور دیکھنے والا؟	یا کیا	برابر ہوتے ہیں

الظُّلُمَاتِ ^⑥	وَالنُّورُ	أَمْ	جَعَلُوا	لِلَّهِ	شُرَكَاءَ
اندھیرے	اور روشنی؟	یا	انہوں نے بنا رکھے	اللہ کیلئے	(ایسے) شریک

خَلَقُوا	كَخَلْقِهِ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ	قُلِ	
انہوں نے پیدا کیا ہے	اسکے پیدا کرنے کی طرح	تو مشتبہ ہو گئی ہے	پیدائش	ان پر	کہہ دیجیے

اللَّهُ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَ	هُوَ الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ^⑦
اللہ (ہی)	پیدا کرنے والا ہے	ہر چیز کا	اور	وہی ایک	نہایت غالب ہے

أَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً ^⑧	فَسَالَتْ ^⑨	أَوْدِيَةً	بِقَدَرِهَا
اس نے اتارا	آسمان سے	کچھ پانی	تو بہہ پڑیں	وادیاں	اپنے اندازے کیساتھ

ضروری وضاحت

① ذ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ② یہاں مِّنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُن میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ④ یہاں ي کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ت واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑨ ث واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا ط

وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ

ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ

زَبَدٌ مِّثْلُهُ ط

كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ط

فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ؕ

وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ

فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ط

كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ط

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا

لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَى ۗ وَالَّذِينَ

لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ

پھراٹھا لیا سیلاب نے جھاگ اُبھرا ہوا

اور ان چیزوں سے جو کہ تپاتے ہیں انہیں آگ میں

زیور یا سامان کو تلاش کرنے کے لیے

جھاگ ہے اس (سیلاب کے جھاگ) کی مانند،

اسی طرح (مثال) بیان کرتا ہے اللہ حق اور باطل کی،

پھر جو جھاگ ہے تو وہ چلا جاتا ہے بیکار

اور رہی وہ چیز جو نفع دیتی ہے لوگوں کو

تو وہ ٹھہر جاتی ہے زمین میں

اس طرح بیان کرتا ہے اللہ مثالیں۔ ﴿۱۷﴾

ان لوگوں کے لیے جنہوں نے قبول کیا (حکم)

اپنے رب کا بھلائی ہے اور وہ لوگ جنہوں نے

نہیں قبول کیا اس کا (حکم) اگر بیشک ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاحْتَمَلَ : حمل، حاملہ، حامل رقعہ ہذا۔

السَّيْلُ : سیل رواں، سیلان رحم، سیال مادہ۔

مِمَّا (مِنْ مَّا) : مِنْ جَانِبِ، مِنْ عَنِ، مَحْوُلٌ، مَاتِحٌ، مَاجِرٌ۔

فِي : فِي الْحَالِ، فِي الْفَوْرِ، فِي الْحَقِيقَةِ۔

النَّارِ : يَهْ خَا كِي اِپْنِي فَطْرَتِ مِيں نُورِي هِي نَهْ نَارِي۔

مَتَاعٍ : مَتَاعٌ كَارِوَاں، مَالٌ وَمَتَاعٌ۔

يَضْرِبُ : ضَرْبٌ الْمِثْلُ، ضَرْبُ الْاِمْتَالِ۔

كَذَلِكَ : كَمَا حَقَقَهُ، كَالْعَدَمِ۔

الْحَقُّ : حَقٌّ وَبَاطِلٌ، حَقُّوْقٌ، مَحْقُوْقٌ۔

الْبَاطِلُ : بَاطِلٌ، اِدْيَانٌ بَاطِلَةٌ۔

يَنْفَعُ : نَفْعٌ، مَنَافِعٌ، مَنَفَعَةٌ۔

النَّاسَ : عَوَاْمُ النَّاسِ، بَعْضُ النَّاسِ۔

الْأَرْضِ : اَرْضٌ وَسَمَا، قِطْعَةٌ اَرْضِي، اَرْضٌ مَقْدِسٌ۔

الْاَمْثَالَ : مِثْلٌ، مِثَالِيں، اَمْثَلَةٌ، تَمْثِيْلٌ۔

اسْتَجَابُوا، يَسْتَجِيبُوا : مَسْتَجَابٌ الدَّعَا۔

الْحُسْنَى : حَسَنٌ، مَحْسَنٌ، تَحْسِيْنٌ، قَرْضٌ حَسَنٌ۔

فَاحْتَمَلَ ¹	السَّيْلُ	زَبَدًا	رَّابِيًا	وَمِمَّا ²	يُوقِدُونَ
پھراٹھالیا	سیلاب نے	جھاگ	اُبھرا ہوا	اور ان چیزوں سے جو (کہ)	وہ سب تپاتے ہیں

عَلَيْهِ ³	فِي النَّارِ	ابْتِغَاءً	حِلْيَةٍ ⁴	أَوْ مَتَاعٍ	زَبَدٌ
انہیں	آگ میں	تلاش کرنے کے لیے	زیور	یا سامان	جھاگ ہے

مِثْلَهُ	كَذَلِكَ	يَضْرِبُ ⁵	اللَّهُ	الْحَقُّ	وَالْبَاطِلَ
اس (سیلاب کے جھاگ) کے مانند	اسی طرح (مثال)	بیان کرتا ہے	اللہ	حق	اور باطل کی

فَأَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ	جُفَاءً ⁶	وَأَمَّا	مَا	يَنْفَعُ ⁷
پھر جو	جھاگ ہے	تو وہ چلا جاتا ہے	بیکار	اور رہی	وہ چیز جو	نفع دیتی ہے

النَّاسَ	فَيَمْكُثُ	فِي الْأَرْضِ ^ط	كَذَلِكَ	يَضْرِبُ ⁵
لوگوں کو	تو وہ ٹھہر جاتی ہے	زمین میں	اس طرح	بیان کرتا ہے

اللَّهُ	الْأَمْثَالَ ¹⁷	لِلَّذِينَ	اسْتَجَابُوا	لِرَبِّهِمْ
اللہ	مثالیں	ان لوگوں کے لیے جن	سب نے قبول کیا (حکم)	اپنے رب کا

الْحُسْنَى ⁸	وَالَّذِينَ	لَمْ يَسْتَجِيبُوا ⁹	لَهُ ¹⁰	لَوْ أَنَّ
بھلائی ہے	اور وہ لوگ جن	سب نے قبول نہیں کیا	اس کا (حکم)	اگر بیشک ہو

ضروری وضاحت

① ذ کا ترجمہ پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ② مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ③ عَلَيْهِ میں عَلَى يُوقِدُونَ کا صلہ ہے، اسکا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور ④ ضَمِيرِ مِمَّا کے مَا کی طرف لوٹ رہی ہے جو کہ لفظاً مفرد اور معنی جمع ہے، اس لیے ترجمہ انہیں جمع کا کیا گیا ہے۔ ⑤ مَوْث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ یہاں ي کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ي واحد مَوْث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ لَهُ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔

لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا
وَمِثْلَهُ مَعَهُ

لَا تَدْرَأُوهُ ٥

أُولَئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ٦

وَمَا أُوْبَهُمْ جَهَنَّمَ ٧ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ١٨

أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ

إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ

كَمَنْ هُوَ أَعْمَى ٨

إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ١٩

الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ

وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ٢٠

وَالَّذِينَ يَصِلُونَ

ان کے لیے جو کچھ زمین میں ہے سارا
اور اس کی مثل اس کے ساتھ (اور ہوتو)

ضرور وہ بدلے میں دے دیں اس کو

یہ لوگ ہیں (کہ) ان کے لیے برا حساب ہے

اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ ١٨

پھر کیا بھلا جو شخص جانتا ہو کہ بیشک جو کچھ نازل کیا گیا ہے

آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے (وہی) حق ہے

(اس شخص کی) مانند ہو سکتا ہے جو (کہ) وہ اندھا ہے

یقیناً صرف نصیحت حاصل کرتے ہیں عقل والے ہی۔ ١٩

وہ لوگ جو پورا کرتے ہیں اللہ کے عہد کو

اور نہیں وہ توڑتے پختہ عہد کو۔ ٢٠

اور وہ لوگ جو ملاتے ہیں (اسے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَعَهُ	: مع اہل و عیال، معیت۔
لَا تَدْرَأُوهُ	: فدیہ۔
سُوءٌ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
مَا أُوْبَهُمْ	: ملجا و ماوی۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
أُنزِلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
كَمَنْ	: کما حقہ، کالعدم۔
يَتَذَكَّرُ	: ذکر، اذکار، تذکرہ۔
أُولُوا	: اولوا العزم پیغمبر، اولوا العلم۔
الْأَلْبَابِ	: لب لباب۔
يُوفُونَ	: وفا، بے وفا، ایفائے عہد۔
يَنْقُضُونَ	: نقیض، نقض عہد، نقض امن۔
الْمِيثَاقَ	: میثاق مدینہ، وثوق، ثقہ، وثیقہ نویس۔
يَصِلُونَ	: وصل، وصول، موصول، وصال۔

لَهُمْ	مَا ¹	فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَمِثْلَهُ	مَعَهُ
ان کے لیے	جو (کچھ)	زمین میں ہے	سارا	اور اس کی مثل	اس کے ساتھ (اور ہوتو)

لَا فَتَدُوا ²	بِهِ	أَوْلِيَّكَ	لَهُمْ	سُوءُ الْحِسَابِ
ضرور وہ سب بدلے میں دے دیں	اس کو	یہ لوگ ہیں (کہ)	ان کے لیے	برا حساب ہے

وَمَا أُوبَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَبِئْسَ	الْمِهَادُ ¹⁸	أَفَمَنْ ³
اور ان کا ٹھکانا	جہنم ہے	اور وہ برا	ٹھکانا ہے	پھر کیا جو شخص

يَعْلَمُ ⁴	أَنَّمَا	أُنزِلَ ⁵	إِلَيْكَ	مِنْ رَبِّكَ
جانتا ہے کہ	پیشک جو (کچھ)	نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب کی طرف سے

الْحَقُّ	كَمَنْ	هُوَ أَعْلَى	إِنَّمَا ⁶	يَتَذَكَّرُ ⁴
(وہی) حق ہے	(اس شخص) کی مانند ہو سکتا ہے جو	وہ اندھا ہے	یقیناً صرف	نصیحت حاصل کرتے ہیں

أُولُوا الْأَلْبَابِ ¹⁹	الَّذِينَ	يُوفُونَ	بِعَهْدِ اللَّهِ ⁷
عقل والے ہی	وہ لوگ جو	وہ سب پورا کرتے ہیں	اللہ کے عہد کو

و	لَا يَنْقُضُونَ ⁸	الْمِيثَاقَ ²⁰	وَالَّذِينَ	يَصِلُونَ ⁴
اور	نہیں وہ سب توڑتے	پختہ عہد کو	اور وہ لوگ جو	سب ملاتے ہیں (اسے)

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں لَ تا کید کی علامت ہے۔ ③ ذ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ④ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ب کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ

وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ﴿٢١﴾

وَالَّذِينَ صَبَرُوا

ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَانْفَقُوا

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً

وَيَذَرُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

أُولَئِكَ لَهُمْ

عُقُوبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾

جَنَّتْ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا

وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ

جو (کہ) حکم دیا اللہ نے اسکا یہ کہ ملا یا جائے (اسے)

اور وہ ڈرتے ہیں اپنے رب سے

اور وہ خوف رکھتے ہیں برے حساب کا۔ ﴿٢١﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا

اپنے رب کی رضا مندی چاہنے کے لیے

اور انہوں نے قائم کی نماز اور انہوں نے خرچ کیا

اس سے جو ہم نے رزق دیا انہیں پوشیدہ اور ظاہری طور پر

اور دور کرتے ہیں نیکی کے ساتھ برائی کو

وہی لوگ ہیں (کہو) ان کے لیے

(اچھا) انجام ہے (آخرت کے) گھر کا۔ ﴿٢٢﴾

باغات ہیں ہمیشگی کے وہ داخل ہوں گے ان میں

اور جو نیک ہوئے ان کے باپ دادوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَمَرَ : امر، مامور، امارت۔

يُوصَلَ : وصل، وصول، موصول، وصال۔

يَخْشَوْنَ : خشیت الہی۔

سُوءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔

وَجْهَ : وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔

أَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

الصَّلَاةَ : صوم و صلوة، مصلی۔

انْفَقُوا : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

سِرًّا : اسرار و رموز، پراسرار، سر نہاں۔

عَلَانِيَةً : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔

بِالْحَسَنَةِ : احسان، محسن، حسنات، قرض حسنہ۔

السَّيِّئَةَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔

عُقُوبَى : عالم عقبی، عاقبت۔

الدَّارِ : دار فانی، دارالکتب، دیار غیر۔

يَدْخُلُونَهَا : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔

أَبَائِهِمْ : آباء و اجداد، آبائی گاؤں۔

مَا	أَمَرَ اللَّهُ	بِـ	أَنْ	يُوصَلَ ^①	وَ	يَخْشَوْنَ
(جو) کہ	حکم دیا اللہ نے	اس کا	یہ کہ	ملا یا جائے (اسے)	اور	وہ سب ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ ^②	وَ	يَخَافُونَ	سُوْءَ ^③	الْحِسَابِ ²¹	وَ	الَّذِينَ
اپنے رب سے	اور	وہ سب خوف رکھتے ہیں	برے	حساب کا	اور	وہ لوگ جن

صَبَرُوا	أَبْتِغَاءَ	وَجْهِ رَبِّهِمْ ^④	وَ	أَقَامُوا
سب نے صبر کیا	چاہنے کے لیے	اپنے رب کی رضامندی	اور	انہوں نے قائم کی

الصَّلَاةَ ^⑤	وَ	أَنْفَقُوا	مِمَّا ^⑥	رَزَقْنَاهُمْ ^⑦	سِرًّا
نماز	اور	انہوں نے خرچ کیا	(اس) سے جو	ہم نے رزق دیا انہیں	پوشیدہ

وَ	عَلَانِيَةً ^⑧	وَ	يَدْرَأُونَ	بِالْحَسَنَةِ ^⑨	السَّيِّئَةِ ^⑩
اور	ظاہری طور پر	اور	وہ سب دور کرتے ہیں	نیکی کے ساتھ	برائی کو

أَوْلِيكَ	لَهُمْ	عُقْبَى	الدَّارِ ²²	جَنَّتِ ^⑪	عَدْنٍ
وہی لوگ ہیں (کہو)	ان کے لیے	(اچھا) انجام ہے	(آخرت کے) گھر کا	باغات ہیں	ہمیشگی کے

يَدْخُلُونَهَا	وَ	مَنْ	وَ	صَلَحَ	مِنْ آبَائِهِمْ
وہ سب داخل ہوں گے ان میں	اور	جو	اور	نیک ہوئے	ان کے باپ دادوں سے

ضروری وضاحت

① اگر یہ پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ هُمْ یا هُم اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ
وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ

مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ

مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ

مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ

أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ

أُولَئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ

وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

اور انکی بیویوں اور انکی اولاد سے (وہ بھی جنتوں میں داخل ہونگے)

اور فرشتے داخل ہوں گے ان پر

(جنت کے) ہر دروازے سے۔ ﴿٢٣﴾

(اور کہیں گے) سلام ہو تم پر اس وجہ سے کہ تم نے صبر کیا

تو کیا ہی اچھا ہے (آخرت کے) گھر کا انجام۔ ﴿٢٤﴾

اور وہ لوگ جو توڑ دیتے ہیں اللہ کے عہد کو

اس کی مضبوطی کے بعد اور قطع کرتے ہیں

(اسے) جو (کہ) حکم دیا اللہ نے اس کا

کہ ملا یا جائے (اسے) اور وہ فساد کرتے ہیں زمین میں

یہی لوگ ہیں (کہ) ان کے لیے لعنت ہے

اور ان کے لیے (آخرت کا) برا گھر ہے۔ ﴿٢٥﴾

اللہ کشادہ کرتا ہے رزق کو جسکے لیے وہ چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَزْوَاجِهِمْ : زوجہ، زوجین، ازواج مطہرات۔

ذُرِّيَّتِهِمْ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔

الْمَلَائِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔

يَدْخُلُونَ : دخل، داخل، دخول، وزیر داخلہ۔

صَبَرْتُمْ : صبر، صابر۔

فَنِعْمَ : نعم المولیٰ نعم النصیر، نعمت، منعم۔

عُقْبَى : عالم عقبی، عاقبت نا اندیش۔

الدَّارِ : دار فانی، دارالکتب، دیار غیر۔

يَنْقُضُونَ : نقیض، نقض عہد، نقض امن۔

مِيثَاقِهِ : میثاق مدینہ، امید واثق، وثوق۔

يَقْطَعُونَ : قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔

يُوصَلَ : وصل، وصول، موصول، وصال۔

يُفْسِدُونَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔

سُوءٌ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔

يَبْسُطُ : اپنی بساط کے مطابق۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

وَأَزْوَاجِهِمْ ¹	وَ	ذُرِّيَّتِهِمْ ¹	وَ	الْمَلَائِكَةُ ²	يَدْخُلُونَ
اور ان کی بیویوں	اور	ان کی اولاد (سے)	اور	فرشتے	وہ سب داخل ہوں گے

عَلَيْهِمْ	مِّنْ كُلِّ بَابٍ ²³	سَلَامٌ	عَلَيْكُمْ ³	بِمَا ³
ان پر	(جنت کے) ہر دروازے سے	(اور کہیں گے) سلام ہو	تم پر	اس وجہ سے کہ

صَبَرْتُمْ	فَنِعْمَ	عُقُبَى الدَّارِ ²⁴	وَ	الَّذِينَ
تم نے صبر کیا	تو (کیا ہی) اچھا ہے	(آخرت کے) گھر کا انجام	اور	وہ لوگ جو

يَنْقُضُونَ	عَهْدَ اللَّهِ	مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ ⁴	وَ	يَقْطَعُونَ
وہ سب توڑ دیتے ہیں	اللہ کے عہد کو	اس کی مضبوطی کے بعد	اور	وہ سب قطع کرتے ہیں

مَا	أَمَرَ اللَّهُ ⁵	بِهِ	أَنْ	يُؤْصَلَ	وَ	يُفْسِدُونَ
(اے) جو	(کہ) حکم دیا اللہ نے	اس کا	کہ	وہ ملایا جائے (اے)	اور	وہ سب فساد کرتے ہیں

فِي الْأَرْضِ	أُولَئِكَ	لَهُمْ	اللَّعْنَةُ ⁶	وَ	لَهُمْ
زمین میں	یہی لوگ ہیں (کہ)	ان کے لیے	لعنت ہے	اور	ان کے لیے

سَوْءُ الدَّارِ ²⁵	اللَّهُ	يَبْسُطُ ⁷	الرِّزْقَ	لِمَنْ ⁸	يَشَاءُ
(آخرت کا) برا گھر ہے	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق کو	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

ضروری وضاحت

① ہُمُّ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے ہُمُّ بھی ہو جاتا ہے۔ ② یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ③ بِمَا کا ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑥ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہاں ي کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس بھی کیا جاتا ہے۔

وَيَقْدِرُ ط

وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا ط

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا

لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةٌ

مِّن رَّبِّهِ ط قُلْ إِنَّ اللَّهَ

يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي

إِلَيْهِ مَن آتَابَ ﴿٢٧﴾ الَّذِينَ

آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ

بِذِكْرِ اللَّهِ ط آلا بِذِكْرِ اللَّهِ

تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾

اور تنگ کر دیتا ہے (جسکے لیے چاہتا ہے)

اور (کافر) اتراتے ہیں دنیوی زندگی پر

اور نہیں ہے دنیوی زندگی

آخرت (کے مقابلے میں) مگر معمولی فائدہ۔ ﴿٢٦﴾

اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

کیوں نہیں اُتاری گئی اُس پر کوئی نشانی

اسکے رب کی طرف سے، کہہ دیجیے بیشک اللہ

گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے

اپنی طرف اسے جو رجوع کرے۔ ﴿٢٧﴾ وہ لوگ جو

ایمان لائے اور اطمینان پاتے ہیں ان کے دل

اللہ کے ذکر سے سن لو! اللہ کے ذکر سے ہی

دل اطمینان پاتے ہیں۔ ﴿٢٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِالْحَيَاةِ : حیات، احیائے سنت، حیاتِ جاوداں۔

الدُّنْيَا : دنیا، دنیا داری، دنیاوی علوم۔

مَتَاعٌ : متاعِ کارواں، مال و متاع۔

يَقُولُ قُلٌ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار۔

أَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مِّن : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

يُضِلُّ : ضلالت و گمراہی۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

يَهْدِي : ہدایت، ہادی برحق، مہدی۔

إِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

آمَنُوا : ایمان، مؤمن، امن۔

تَطْمَئِنُّ : مطمئن، اطمینان قلب، طمانیت۔

قُلُوبُهُمْ : امراضِ قلب، قلوب و اذہان، قلبی تعلق۔

بِذِكْرِ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔

وَمَا ③	بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا ②	فَرِحُوا ①	وَ	يَقْدِرُ	وَ
اور نہیں ہے	دنوی زندگی پر	(کافر) اتراتے ہیں	اور	وہ تنگ کر دیتا ہے	اور

مَتَاعٌ ②	إِلَّا	فِي الْآخِرَةِ ②	الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ②
معمولی فائدہ	مگر	آخرت کے مقابلے میں	دنوی زندگی

وَيَقُولُ ④	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَوْلَا	أُنزِلَ ⑤	عَلَيْهِ
اور کہتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	کیوں نہیں	اُتاری گئی	اُس پر

آيَةٌ ② ⑥	مِنْ رَبِّهِ	قُلْ	إِنَّ	اللَّهَ	يُضِلُّ ④
کوئی نشانی	اسکے رب کی طرف سے	کہہ دیجیے	بیشک	اللہ	گمراہ کرتا ہے

مَنْ	يَشَاءُ	وَ	يَهْدِي	إِلَيْهِ	مَنْ	أَنَابَ ②
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ راہ دکھاتا ہے	اپنی طرف	(اسے) جو	رجوع کرے

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	تَطْمِئِنُّ	قُلُوبُهُمْ	بِذِكْرِ اللَّهِ
وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	اطمینان پاتے ہیں	ان کے دل	اللہ کے ذکر سے

إِلَّا	بِذِكْرِ اللَّهِ	تَطْمِئِنُّ	الْقُلُوبُ ②
سن لو!	اللہ کے ذکر سے (ہی)	اطمینان پاتے ہیں	دل

ضروری وضاحت

① یہاں **وَ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② **مَوْثِقٌ** کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ **مَا** کے بعد اسی جملے **إِلَّا** ہو تو اس **مَا** کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں **يُ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ فعل کے شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑥ **ذُ** بل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ **ت** واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں، کیونکہ اسکے بعد **الْقُلُوبُ** انسان کے علاوہ کی جمع ہے، جسکے ساتھ فعل واحد مؤنث آتا ہے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

طُوبَى لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ﴿٢٩﴾

كَذَلِكَ أَرْسَلْنَا فِي أُمَّةٍ

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَّةٌ

لِتَتْلُوا عَلَيْهِمْ

الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ

وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ ط

قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ

إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

وَالِيهِ مَتَابٍ ﴿٣٠﴾ وَلَوْ أَنَّ

قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ

الْجِبَالُ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ

وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے

خوشحالی ہے ان کے لیے اور اچھا ٹھکانا ہے۔ ﴿٢٩﴾

اسی طرح ہم نے بھیجا آپ کو (ایسی) امت میں

(کہ) یقیناً گزر چکیں اس سے پہلے کئی امتیں

تا کہ آپ پڑھ کر سنائیں ان پر

(اسے) جو ہم نے وحی کی آپ کی طرف

اس حال میں کہ وہ کفر کر رہے ہیں بے حد مہربان سے

کہہ دیجیے وہی میرا رب ہے نہیں کوئی (سچا) معبود

مگر وہی، اسی پر میں نے بھروسا کیا

اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ ﴿٣٠﴾ اور اگر واقعی

کوئی قرآن ایسا ہوتا (کہ) چلائے جاتے اسکے ذریعے

پہاڑیا قطع کی جاتی اسکے ذریعے زمین

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

الصَّالِحَاتِ : اصلاح، اعمال صالحہ۔

حُسْنُ : حسن، محسن، تحسین۔

كَذَلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔

أَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت، ارسال۔

قَبْلَهَا : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

أُمَّةٌ : امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔

لِتَتْلُوا : تلاوت، وحی متلو، وحی غیر متلو۔

أَوْحَيْنَا : وحی، وحی متلو۔

إِلَهَ : الہ العالمین، الوہیت۔

تَوَكَّلْتُ : توکل، متوکل علی اللہ۔

مَتَابٍ : توبہ، تائب۔

سُيِّرَتْ : سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔

الْجِبَالُ : جبل اُحد، جبل رحمت، جبل طارق۔

قُطِعَتْ : قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔

الْأَرْضُ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

الَّذِينَ	وَأَمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	طُوبَىٰ
وہ لوگ جو	سب ایمان لائے اور	ان سب نے اعمال کیے	نیک	خوشحالی ہے

لَهُمْ	وَحُسْنٌ	مَا بِ	كَذَلِكَ	أَرْسَلْنَاكَ
ان کے لیے	اور اچھا	ٹھکانا ہے	اسی طرح	ہم نے بھیجا آپ کو

فِي أُمَّةٍ	قَدْ	خَلَّتْ	مِنْ قَبْلِهَا	أُمَّةٌ	لِتَتْلُوا
(ایسی) امت میں	(کہ) یقیناً	گزر چکیں	اس سے پہلے	کئی امتیں	تاکہ آپ پڑھ کر سنائیں

عَلَيْهِمْ	الَّذِي	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	وَهُمْ	يَكْفُرُونَ
ان پر	(اسے) جو	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	اس حال میں کہ	وہ سب کفر کر رہے ہیں

بِالرَّحْمَنِ	قُلْ	هُوَ رَبِّي	لَا إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ
بے حد مہربان سے	کہہ دیجیے	وہی میرا رب ہے	نہیں کوئی (سچا) معبود	مگر	وہی

عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَالْيَهُ	مَتَابِ	وَلَوْ	أَنَّ قُرْآنًا
اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور اسی کی طرف	میرا لوٹنا ہے	اور اگر	واقعی کوئی قرآن (ایسا ہوتا کہ)

سُيِّرَتْ	بِهِ	الْجِبَالُ	أَوْ	قُطِعَتْ	بِهِ	الْأَرْضُ
چلائے جاتے	اسکے ذریعے	پہاڑ	یا	قطع کی جاتی	اسکے ذریعے	زمین

ضروری وضاحت

۱۔ ا، ی، ة، ث، مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ۲۔ لَتَتْلُوا کے آخر میں و جمع کی علامت نہیں بلکہ و اصل لفظ کا حصہ ہے اور قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ۳۔ هُمْ اور ی دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ۴۔ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ۵۔ ت اور ش میں فعل کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ۶۔ یہ دراصل مَتَابِ تھا یہاں آخر سے ی پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی ی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ۷۔ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

أَوْ كَلَّمَ بِهِ الْمَوْتَى ط

بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا ط

أَفَلَمْ يَأْيَسِ الَّذِينَ

آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ

لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا ط

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا

تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا

قَارِعَةً أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ

حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ط

إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿٣١﴾

وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْتُمْ بِرُسُلِ

مِّنْ قَبْلِكُمْ فَأَمَلَيْتُمْ

یا کلام کیا جاتا اسکے ذریعے مردوں سے (تو پھر بھی یہ نہ مانتے)

بلکہ اللہ ہی کے لیے ہے معاملہ (اختیار) سارے کا سارا

تو کیا (ابھی تک) نہیں اطمینان ہو ان لوگوں کو جو

ایمان لائے یہ کہ اگر اللہ چاہتا

(تو) ضرور ہدایت دیتا سب (لوگوں) کو

اور ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

(اس حال میں کہ) پہنچے گی انہیں اس وجہ سے جو انہوں نے کیا

آفت یا اترے گی ان کے گھر کے قریب

یہاں تک کہ آجائے اللہ کا وعدہ

بیشک اللہ نہیں خلاف کرتا (اپنے) وعدے کے۔ ﴿٣١﴾

اور بلاشبہ یقیناً مذاق اڑایا گیا کئی رسولوں کا

آپ سے پہلے تو میں نے مہلت دی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَلَّمَ : کلام، متکلم، انداز تکلم۔

الْمَوْتَى : موت و حیات، سماع موتی، میت۔

بَلْ : بلکہ۔

الْأَمْرُ : امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔

يَأْيَسِ : مایوس، یاس و ناامیدی۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

لَهَدَى : ہدایت، ہادی برحق۔

النَّاسَ : عوام الناس، بعض الناس۔

يَزَالُ : زائل ہونا۔

تُصِيبُهُمْ : مصیبت، مصائب۔

صَنَعُوا : صنعت و تجارت، مصنوعات، تصنع۔

حَتَّىٰ : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

وَعْدُ، الْمِيعَادَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود، میعاد۔

يُخْلِفُ : مخالف، اختلاف، مختلف۔

اسْتَهْزَيْتُمْ : استہزاء۔

قَبْلِكُمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

أَوْ	كَلِمَةً ¹	بِهِ	الْمَوْتَى ^ط	بَلْ	رَبِّهِ	الْأَمْرُ
یا	کلام کیا جاتا	اسکے ذریعے	مردوں سے	بلکہ	اللہ ہی کے لیے ہے	معاملہ (اختیار)

جَمِيعًا	أَفَلَمْ	يَأْيَسْ ²	الَّذِينَ	أَمَنُوا	أَنْ لَّوْ
سارے کا سارا	تو کیا (ابھی تک) نہیں	اطمینان ہوا	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	یہ کہ اگر

يَشَاءُ اللَّهُ ²	لَهْدَى	النَّاسِ	جَمِيعًا	وَ	لَا يَزَالُ ³
اللہ چاہتا	(تو) ضرور ہدایت دیتا	لوگوں کو	سب کے سب	اور	ہمیشہ رہیں گے

الَّذِينَ	كَفَرُوا	تُصِيبُهُمْ ⁴	بِمَا ¹	صَنَعُوا
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	(اس حال میں کہ) پہنچے گی انہیں	اس وجہ سے جو	انہوں نے کیا

قَارِعَةً ⁵	أَوْ	تَحُلُّ ⁴	قَرِيبًا	مِنْ دَارِهِمْ ⁶	حَتَّى	يَأْتِيَ ²
سخت آفت	یا	وہ (آفت) اترے گی	قریب	ان کے گھر کے	یہاں تک کہ	آجائے

وَعَدُ اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهِ	لَا يُخْلِفُ ²	الْمِيعَادَ ³¹	وَ	لَقَدْ
اللہ کا وعدہ	بیشک	اللہ	نہیں خلاف کرتا	(اپنے) وعدے کے	اور	بلاشبہ یقیناً

اسْتَهْزِئِ	بِرُّسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَأَمَلَيْتُ ⁷
مذاق اڑایا گیا	کئی رسولوں کا	آپ سے پہلے	تو میں نے مہلت دی

ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ 2 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 3 لَا اور يَزَالُ دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے۔ 4 ت فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 5 مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 6 یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔ 7 ذ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ

أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٣٢﴾

أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ

بِمَا كَسَبَتْ

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ ۗ

قُلْ سَمُّوهُمْ ۗ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ

أَمْ بظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۗ

بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ

كَفَرُوا مَكْرَهُمْ وَصُدُّوا

عَنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ

فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾

ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا، پھر

میں نے پکڑا انہیں، تو کیسا (سخت) تھا میرا عذاب ﴿32﴾

پھر کیا جو (ذات کہ) وہ نگران ہے ہر جان پر

(اس) پر جو اس نے کمایا (کوئی اسکے برابر ہو سکتا ہے)

اور انہوں نے بنائے اللہ کے لیے شریک

کہہ دیجیے تم انکے نام تو لو کیا تم خبر دیتے ہو اسے

(یعنی اللہ کو اس چیز) کی جو وہ نہیں جانتا زمین میں

یا (اوپر اوپر) ظاہری بات سے (کہہ رہے ہو)

بلکہ مزین کر دیا گیا ان لوگوں کے لیے جنہوں نے

کفر کیا ان کا مکر اور وہ روک دیے گئے

(سیدھے) راستے سے اور جسے گمراہ کر دے اللہ

تو نہیں ہے اس کو کوئی ہدایت دینے والا۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار۔

أَخَذْتُهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

فَكَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔

عِقَابٍ : عقوبت خانہ۔

قَائِمٌ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

عَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

نَفْسٍ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

كَسَبَتْ : کسب حلال، کسبی۔

سَمُّوهُمْ : اسم، اسم گرامی، اسم باسْمٰی۔

تُنَبِّئُونَهُ : نبی، انبیاء۔

بَلْ : بلکہ۔

زُيِّنَ : مزین، تزئین و آرائش۔

مَكْرَهُمْ : مکر و فریب، مکاری۔

السَّبِيلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

يُضِلِّ : ضلالت و گمراہی۔

هَادٍ : ہدایت، ہادی برحق، مہدی۔

لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	ثُمَّ	أَخَذْتَهُمْ ¹	فَكَيْفَ
ان لوگوں کو جن	سب نے کفر کیا	پھر	میں نے پکڑا انہیں	تو کیسا
كَانَ	عِقَابِ ²	أَفَمَنْ	هُوَ	قَائِمٌ
(سخت) تھا	میرا عذاب	پھر کیا جو (ذات کہ)	وہ	نگراں ہے
عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ	جَعَلُوا
ہر جان پر	(اس) پر جو	اس نے کمایا	اور	انہوں نے بنائے
شُرَكَاءَ	قُلْ	سَمُّوهُمْ ³	أَمْ	تُنَبِّؤُنَا
شریک	کہہ دیجیے	تم سب انکے نام لو	کیا	تم سب خبر دیتے ہو اسے
لَا يَعْلَمُ	فِي الْأَرْضِ	أَمْ	بِظَاهِرٍ ⁴	مِّنَ الْقَوْلِ
نہیں وہ جانتا	زمین میں	یا	(اوپر اوپر) ظاہری	بات سے (کہہ رہے ہو)
زُيِّنَ ⁵	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	مَكَرَهُمْ	وَصَدُّوا
مزین کر دیا گیا	ان لوگوں کے لیے جن	سب نے کفر کیا	ان کا مکر	اور وہ سب روک دیے گئے
عَنِ السَّبِيلِ	وَمَنْ	يُضِلِّ اللَّهُ ⁶	فَمَا	لَهُ
(سیدھے) راستے سے	اور جسے	گمراہ کر دے اللہ	تو نہیں ہے	اس کو
				کوئی ہدایت دینے والا

ضروری وضاحت

① اگرفعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ② یہاں آخر سے می وقف کی وجہ سے گر گئی ہے اسی می کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ③ وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ④ یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ
وَمَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ
مِنْ وَّاقٍ ﴿٣٤﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ
الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ط
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ط
أُكْلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا ط
تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا ط
وَأُكْلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا ط
تِلْكَ عُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ﴿٣٥﴾
وَالَّذِينَ اتَّبَعَتْهُمْ إِلَى
يَفْرَحُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ
وَمِنَ الْأَحْزَابِ

ان کے لیے عذاب ہے دنیوی زندگی میں
اور یقیناً آخرت کا عذاب بہت سخت ہے
اور نہیں ہے ان کے لیے اللہ (کے عذاب) سے
کوئی بچانے والا۔ ﴿٣٤﴾ مثال (صفت) اس جنت کی
جس کا وعدہ کیا گیا ہے متقیوں سے
(یہ ہے کہ) بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
اس کا پھل دائمی ہے اور اس کا سایہ (بھی)
یہ انجام ہے ان لوگوں کا جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا
اور کافروں کا انجام آگ ہے۔ ﴿٣٥﴾
اور وہ لوگ جو (کہ) ہم نے دی انہیں کتاب
وہ خوش ہوتے ہیں اس پر جو اتارا گیا آپ کی طرف
اور (یہود و نصاریٰ کے) گروہوں میں سے (ایسے بھی ہیں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دَائِمٌ : قائم و دائم، دوام، مداومت۔	الْحَيَاةِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
ظِلُّهَا : ظل سبحانی، ظل عرش، ظل ہما۔	أَشَقُّ : مشقت۔
عُقْبَى : عالم عقبی، عاقبت نا اندیش۔	مِنْ : من جانب، من وعن، من حیث القوم۔
النَّارُ : یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	وُعِدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
يَفْرَحُونَ : فرحت، تفریح۔	الْمُتَّقُونَ، اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔
أُنزِلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	تَجْرِي : جاری، اجرا۔
إِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثری، تحت الشعور۔
الْأَحْزَابِ : حزب اللہ، حزب اختلاف۔	أُكْلُهَا : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔

لَهُمْ	عَذَابٌ	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَ	لَعَذَابُ الْآخِرَةِ
ان کے لیے	عذاب ہے	دنوی زندگی میں	اور	یقیناً آخرت کا عذاب

أَشَقُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنَ اللَّهِ	مِنْ وَّاقٍ
بہت سخت ہے	اور نہیں ہے	ان کے لیے	اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بچانے والا

مَثَلٌ	الْجَنَّةِ	الَّتِي	وَعِدَ	الْمُتَّقُونَ	تَجْرِي
مثال (صفت)	(اس) جنت کی	جس کا	وعدہ کیا گیا ہے	پرہیزگاروں سے	(یہ ہے کہ) بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	أَكْلَهَا	دَائِمٌ	وَ	ظِلُّهَا
ان کے نیچے سے	نہریں	اس کا پھل	دائمی ہے	اور	اس کا سایہ (بھی)

تِلْكَ	عُقَبِي	الَّذِينَ	اتَّقَوْا	وَ	عُقَبِي	الْكُفْرِينَ
یہ	انجام ہے	ان لوگوں کا جن	سب نے تقویٰ اختیار کیا اور	انجام	کافروں کا	

النَّارُ	وَ	الَّذِينَ	اتَيْنَهُمُ	الْكِتَابَ	يَفْرَحُونَ
آگ ہے	اور	وہ لوگ جو (کہ)	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ سب خوش ہوتے ہیں

بِمَا	أُنزِلَ	إِلَيْكَ	وَ	مِنَ الْأَحْزَابِ
(اس) پر جو	اُتارا گیا	آپ کی طرف	اور (یہود و نصاریٰ کے)	گروہوں میں سے

ضروری وضاحت

① مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑦ ت واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ ط

قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ

أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ

بِهِ ط إِلَيْهِ أَدْعُوا

وَإِلَيْهِ مَآبٌ ﴿36﴾

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ط

وَلِيْنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ

بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۗ

مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ

مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ﴿37﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا

مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

جو انکار کرتے ہیں اس کے بعض کا

کہہ دیجیے مجھے تو صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ

میں عبادت کروں اللہ کی اور نہ شریک ٹھہراؤں

اسکے ساتھ (کسی کو بھی) اسی کی طرف میں دعوت دیتا ہوں

اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ ﴿36﴾

اور اسی طرح ہم نے اتارا ہے اسے عربی فرمان بنا کر

اور واقعی اگر تو نے پیروی کی ان کی خواہشات کی

اس کے بعد کہ آچکا تیرے پاس علم

نہیں ہوگا آپ کے لیے اللہ (کے عذاب) سے

کوئی حمایتی اور نہ کوئی بچانے والا۔ ﴿37﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجے کئی رسول

آپ سے پہلے اور ہم نے بنائیں ان کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَدْعُوا : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

كَذَلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔

أَنْزَلْنَاهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

حُكْمًا : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔

اتَّبَعْتَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔

وَلِيٍّ : ولی، اولیاء کرام، ولایت۔

أَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

يُنْكِرُ : منکر، منکرین حدیث، انکار۔

بَعْضَهُ : بعض الناس، بعض اوقات۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

أُمِرْتُ : امر، آمر، مامور، امارت۔

أَعْبُدَ : عبادت، عابد، معبود۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

أُشْرِكَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

إِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

مَنْ	يُنْكِرُ ¹	بَعْضَهُ	قُلْ	إِنَّمَا ²	أَمْرٌ	أَنْ
(ایسے بھی ہیں) جو	انکار کرتے ہیں	اسکے بعض (احکام) کا	کہہ دیجیے	یقیناً صرف	حکم دیا گیا ہے مجھے	یہ کہ

أَعْبُدَ اللَّهَ	وَلَا	أَشْرِكُ	بِهِ	إِلَيْهِ	أَدْعُوا ³
میں عبادت کروں اللہ کی	اور نہ	میں شریک ٹھہراؤں	اسکے ساتھ	اسی کی طرف	میں دعوت دیتا ہوں

وَ	إِلَيْهِ	مَا ⁴	وَ	كَذَلِكَ	أَنْزَلْنَاهُ	حُكْمًا	عَرَبِيًّا
اور	اسی کی طرف	میرا لوٹنا ہے	اور	اسی طرح	ہم نے اتارا ہے اسے	عربی فرمان بنا کر	

وَ	لِيُن	اتَّبَعْتَ	أَهْوَاءَهُمْ	بَعْدَ مَا ⁵
اور	واقعی اگر	تو نے پیروی کی	ان کی خواہشات کی	اس کے بعد کہ

جَاءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ ⁶	مَا	لَكَ	مِنَ اللَّهِ
آچکا تیرے پاس	علم	نہیں ہوگا	آپ کے لیے	اللہ (کے عذاب) سے

مِنْ وَّالِي ⁷	وَ	لَا وَاقٍ ⁸	وَ	لَقَدْ ⁸	أَرْسَلْنَا
کوئی حمایتی	اور	نہ کوئی بچانے والا	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجے

رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ	وَ	جَعَلْنَا	لَهُمْ
کئی رسول	آپ سے پہلے	اور	ہم نے بنائیں	ان کے لیے

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اَدْعُوا کے آخر میں وَا جمع کی علامت نہیں بلکہ وَاصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ④ یہاں آخر سے یٰ وقف کی وجہ سے گر گئی ہے اسی یٰ کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ⑤ لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ⑧ لَقَدْ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ط

وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ

أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ط

لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ﴿٣٨﴾

يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ ط

وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ﴿٣٩﴾

وَإِنْ مَا نُرِيَنَّكَ

بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ

أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ

الْبَلْغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿٤٠﴾

أَوْلَمْ يَرَوْا

أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ

بیویاں اور اولاد

اور نہیں ہے کسی رسول کے لیے (ممکن)

کہ وہ لے آئے کوئی نشانی مگر اللہ کے حکم سے

ہر (چیز کے) مقرر وقت کو لکھا ہوا ہے۔ ﴿٣٨﴾

مثلاً دیتا ہے اللہ جو چاہتا ہے اور قائم رکھتا ہے (جو چاہتا ہے)

اور اسی کے پاس ہے اصل کتاب (لوح محفوظ)۔ ﴿٣٩﴾

اور اگر ہم واقعی دکھا دیں آپ کو

بعض (اس عذاب سے) جس کا ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے

یا واقعی ہم فوت کر دیں آپ کو تو بیشک آپ پر صرف

پہنچا دینا ہے اور ہم پر ہے حساب (لینا)۔ ﴿٤٠﴾

اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا

کہ بیشک ہم چلے آتے ہیں (کفر کی) زمین کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَزْوَاجًا : زوجہ، زوجین، ازواج مطہرات۔

ذُرِّيَّةً : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

بِإِذْنِ اللَّهِ : اذن عام، باذن اللہ۔

أَجَلٍ : اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔

يَمْحُوا : محو ہو جانا (مٹ جانا)۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

يُثَبِّتُ : ثابت، اثبات، مثبت، ثبوت۔

عِنْدَهُ : عند الطلب، عند اللہ، عندیہ۔

أُمُّ : ام القری، ام الكتاب، امی جان۔

نُرِيَنَّكَ : رُویت ہلال، مرئی وغیر مرئی۔

نَعِدُهُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

نَتَوَفَّيَنَّكَ : فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔

عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

الْبَلْغُ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔

الْأَرْضَ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

أَزْوَاجًا ¹	وَ	ذُرِّيَّةً ²	وَ	مَا	كَانَ	لِرَسُولٍ ³
بیویاں	اور	اولاد	اور	نہیں	ہے	کسی رسول کے لیے (ممكن)

أَنْ	يَأْتِي	بِآيَةٍ ⁴	إِلَّا	بِإِذْنِ اللَّهِ	لِكُلِّ أَجَلٍ ⁴
کہ	وہ لے آئے	کسی نشانی کو	مگر	اللہ کے حکم سے	ہر (چیز کے) مقرر وقت کو

كِتَابٌ ³⁸	يَمْحُوهُ ⁵	اللَّهُ	مَا	يَشَاءُ	وَيُثَبِّتُ
لکھا ہوا ہے	مٹا دیتا ہے	اللہ	جو	وہ چاہتا ہے	اور وہ قائم رکھتا ہے (جو چاہتا ہے)

وَ	عِنْدَهُ	أُمُّ الْكِتَابِ ³⁹	وَ	إِنْ مَا ⁷	نُرِيَنَّكَ
اور	اسی کے پاس ہے	اصل کتاب (لوح محفوظ)	اور	اگر	ہم واقعی دکھادیں آپ کو

بَعْضَ	الَّذِي	نَعِدُهُمْ	أَوْ	نَتَوَفِّيَنَّكَ
بعض (اس عذاب سے)	جس کا	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	یا	واقعی ہم فوت کر دیں آپ کو

فَإِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلْغُ	وَ	عَلَيْنَا	الْحِسَابُ ⁴⁰
تو بیشک صرف	آپ پر	پہنچا دینا ہے	اور	ہم پر ہے	حساب (لینا)

أَ	وَ	لَمْ يَرَوْا ⁸	أَنَا نَاتِي ⁹	الْأَرْضَ
کیا	اور	نہیں ان سب نے دیکھا	کہ بیشک ہم چلے آتے ہیں	(کفر کی) زمین (کی طرف)

ضروری وضاحت

- ① ذُو جَرِّ کا لفظ میاں بیوی دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ② مَوْث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ لہ کا ترجمہ کبھی ضرورتاً کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ يَمْحُوْا میں وَ ا جمع کی علامت نہیں بلکہ وَ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ⑦ یہاں مَا زائدہ ہے۔ ⑧ یہاں لَمْ کی موجودگی کی وجہ سے یہ کا ترجمہ اُن کیا گیا ہے۔ ⑨ اَنَا کے نَا اور نَاتِي کے نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ٥

وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقَّبَ

لِحُكْمِهِ ٥ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ

الْمَكْرُ جَمِيعًا ٥ يَعْلَمُ مَا

تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ٥ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ

لِمَنْ عُقَبِيَ الدَّارِ ﴿٤٢﴾

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا

لَسْتَ مُرْسَلًا ٥ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ٥

وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ﴿٤٣﴾

ہم کم کر رہے ہیں اسے اسکے اطراف (کناروں) سے

اور اللہ حکم کرتا ہے نہیں ہے کوئی ٹالنے والا

اس کے حکم کو، اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿٤١﴾

اور بلاشبہ تدبیریں کیں ان لوگوں نے جو

ان سے پہلے تھے پس اللہ ہی کے لیے ہیں

(اصل) تدبیریں سب کی سب، وہ جانتا ہے جو کچھ

کماتا ہے ہر نفس، اور عنقریب جان لیں گے کافر

کس کے لیے ہے (اچھا) انجام (آخرت کے) گھر کا۔ ﴿٤٢﴾

اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

نہیں ہیں آپ رسول، کہہ دیجیے کافی اللہ بطور گواہ

میرے درمیان اور تمہارے درمیان

اور (وہ بھی) جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔ ﴿٤٣﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَنْقُصُهَا : نقص، تنقیص، نقائص۔

أَطْرَافِهَا : طرف، اطراف۔

مُعَقَّبَ : عقبی دروازہ، عقب، تعاقب۔

سَرِيعُ : سرعت، سریع الحركت، سریع الحساب۔

مَكَرَ : مکر و فریب، مکار۔

تَكْسِبُ : کسب حلال، کسی۔

نَفْسٍ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

سَيَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

الْكُفْرُ : کفر، کافر، کفار۔

عُقَبِيَ : عالم عقبی، عاقبت نا اندیش۔

الدَّارِ : دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔

مُرْسَلًا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

كَفَىٰ : کافی، نا کافی، کفایت۔

شَهِيدًا : شہید، شہادت، مشہود۔

بَيْنِي : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

عِنْدَهُ : عندا طلب، عند اللہ ماجور ہوں۔

نَنْقُصُهَا	مِنْ أَطْرَافِهَا	وَاللَّهُ	يَحْكُمُ ¹	لَا مُعَقَّبَ ²
ہم کم کر رہے ہیں اسے	اسکے کناروں سے	اور اللہ	حکم کرتا ہے	نہیں کوئی ٹالنے والا

لِحُكْمِهِ	وَهُوَ	سَرِيعُ الْحِسَابِ ⁴¹	وَقَدْ	مَكَرَ
اس کے حکم کو	اور وہ	بہت جلد حساب لینے والا ہے	اور بلاشبہ	تدبیریں کیں

الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلِلَّهِ	الْمَكْرُ	جَمِيعًا
ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے (تھے)	پس اللہ ہی کے لیے ہیں	(اصل) تدبیریں	سب کی سب

يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُ ⁵	كُلُّ نَفْسٍ	وَسَيَعْلَمُ ⁶	الْكُفْرُ ⁷
وہ جانتا ہے	جو	کماتی ہے	ہر جان	اور عنقریب جان لیں گے	کافر

لِمَنْ	عُقِبَى	الدَّارِ ⁴²	وَيَقُولُ ¹	الَّذِينَ	كَفَرُوا
کس کے لیے ہے	(اچھا) انجام	(آخرت کے) گھر کا	اور کہتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

لَسْتُ	مُرْسَلًا	قُلُّ	كُفِي	بِاللَّهِ ⁸	شَهِيدًا	بَيْنِي
نہیں ہیں آپ	رسول	کہہ دیجیے	کافی ہے	اللہ	بطور گواہ	میرے درمیان

وَ	بَيْنَكُمْ	وَ	مَنْ عِنْدَهُ ⁸	عِلْمُ الْكِتَابِ ⁴³
اور	تمہارے درمیان	اور (وہ بھی)	جس کے پاس	کتاب کا علم ہے

ضروری وضاحت

① یہاں **ی** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② **لَا** کے بعد اسم کے آخر میں **زبر** ہو تو اس میں **پوری جنس کی نفی** ہوتی ہے۔ ③ **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ **فَعِيلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغے** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **تَفْعَلُ** کے شروع میں **واحد مؤنث** کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **پیش** ہو وہ اس فعل کا **فاعل** ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں **بِ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ یہاں **مَنْ** اور **عِنْدَهُ** دونوں کا ملا کر ترجمہ جسکے کیا گیا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّتْ كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ

إِلَيْكَ لِيُخْرِجَ النَّاسَ

مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۝

بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطِ

الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝

اللَّهُ الَّذِي لَهُ

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۝

وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ

مِنَ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝

الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ

الر (یہ) ایک کتاب ہے ہم نے نازل کیا ہے اسے

آپ کی طرف تاکہ آپ نکالیں لوگوں کو

(کفر کے) اندھیروں سے (ایمان کی) روشنی کی طرف

انکے رب کے حکم سے (اس کے) راستے کی طرف

(جو) نہایت غالب بہت تعریف والا ہے۔ ۝

(اس) اللہ (کی طرف) جس کے لیے ہے

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

اور ہلاکت ہے کافروں کے لیے

سخت عذاب سے۔ ۝

وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتَابٌ : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔

أَنْزَلْنَاهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

إِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

لِيُخْرِجَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

النَّاسَ : عوام الناس، بعض الناس۔

الظُّلُمَاتِ : ظلمت، بحر ظلمات، ظلمت شب۔

بِإِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔

صِرَاطِ : صراط مستقیم، پل صراط۔

الْحَمِيدِ : حمد و ثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

السَّمَوَاتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

لِلْكَافِرِينَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

شَدِيدٍ : شدید، شدت، مشدود، تشدد۔

يَسْتَحِبُّونَ : حب، حبیب، محب، محبت۔

آيَاتُهَا 52

سُورَةُ إِبْرَاهِيمَ مَكِّيَّةٌ 72

رُكُوعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّ	كِتَابٌ ①	أَنْزَلْنَاهُ ②③④	إِلَيْكَ	لِتُخْرِجَ ⑤
الرَّ	(یہ) ایک کتاب ہے	ہم نے نازل کیا ہے اسے	آپ کی طرف	تا کہ آپ نکالیں
النَّاسِ	مِنَ الظُّلُمَاتِ ⑥	إِلَى النُّورِ	بِإِذْنِ	
لوگوں کو	(کفر کے) اندھیروں سے	(ایمان کی) روشنی کی طرف	حکم سے	
رَبِّهِمْ	إِلَى صِرَاطٍ	العَزِيزِ	الْحَمِيدِ ①	
ان کے رب کے	(اس کے) راستے کی طرف	(جو) نہایت غالب	بہت تعریف والا ہے	
اللَّهُ	الَّذِي لَهُ ⑦	مَا	فِي السَّمَوَاتِ ⑧	وَ
(یعنی) اللہ (کی طرف)	جس کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور
مَا	فِي الْأَرْضِ	وَ	وَيْلٌ	لِّلْكَافِرِينَ
جو کچھ	زمین میں ہے	اور	ہلاکت ہے	کافروں کے لیے
مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ②	الَّذِينَ	يَسْتَحِبُّونَ		
سخت عذاب سے	وہ لوگ جو	وہ سب پسند کرتے ہیں		

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② أَنْزَلَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے لایا جاتا ہے۔ ③ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہاں الَّذِي اور ⑧ دوونوں کا ملا کر ترجمہ جس کیا گیا ہے۔

الْحَيَوَةُ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ
 وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
 وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ط
 أُولَئِكَ فِي ضَلَلٍ بَعِيدٍ ﴿٣﴾
 وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ
 إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ
 لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ط
 فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ
 وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ط
 وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤﴾
 وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى
 بِآيَاتِنَا

دنوی زندگی کو آخرت پر
 اور روکتے ہیں اللہ کے راستے سے
 اور تلاش کرتے ہیں اس میں کجی
 یہ لوگ دور کی گمراہی میں ہیں۔ ﴿٣﴾
 اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول
 مگر اس کی قوم کی زبان میں
 تاکہ وہ (کھول کر) بیان کرے ان کے لیے
 پھر گمراہ کرتا ہے اللہ جسے چاہتا ہے
 اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے
 اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿٤﴾
 اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ کو
 اپنی آیات (معجزات) کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَيَوَةُ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْآخِرَةِ	: فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
سَبِيلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
ضَلَلٍ	: ضلالت و گمراہی۔
أَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
بِلِسَانِ	: لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
لِيُبَيِّنَ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فَيُضِلُّ	: ضلالت و گمراہی۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادی برحق۔
الْحَكِيمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
بِآيَاتِنَا	: آیت، آیات۔

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ¹	عَلَى الْأُخْرَى ¹	وَ	يَصُدُّونَ
دنوی زندگی کو	آخرت پر	اور	وہ سب روکتے ہیں
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	وَ	يَبْغُونَهَا	عَوَجًا
اللہ کے راستے سے	اور	وہ سب تلاش کرتے ہیں اس میں	کجی
أُولَئِكَ ²	فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ³	وَ	مَا
یہ لوگ	دور کی گمراہی میں ہیں	اور	نہیں
مِنْ رَّسُولٍ ⁴	إِلَّا	بِلِسَانِ قَوْمِهِ ⁵	لِيُبَيِّنَ ⁶
کوئی رسول	مگر	اس کی قوم کی زبان میں	تا کہ وہ (کھول کر) بیان کرے
لَهُمْ	فَيُضِلُّ ⁷	اللَّهُ	مَنْ يَشَاءُ
ان کے لیے	پھر گمراہ کرتا ہے	اللہ	جسے وہ چاہتا ہے
مَنْ	يَشَاءُ	وَ	الْحَكِيمُ ⁴
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	بہت حکمت والا ہے
وَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا ⁸	مُوسَى
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو
			بِآيَاتِنَا
			اپنی آیات (معجزات) کے ساتھ

ضروری وضاحت

1 مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 2 أُولَئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ 3 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ 4 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 5 اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 6 فعل کے شروع میں لے اور آخر میں زبر ہو تو اس لے کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ 7 یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 8 هُوَ کے بعد آئے ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

أَنْ أُخْرِجَ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ
إِلَى النُّورِ وَذَكَرَهُمْ ٥

بِأَيِّمِ اللَّهِ ٥

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ٥

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ

اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ

يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ

وَيَذِبْحُونَ أَبْنَاءَكُمْ ٥

وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ٥

وَفِي ذَلِكَ بَلَاءٌ ٥

یہ کہ تو نکال اپنی قوم کو تاریکیوں سے

روشنی کی طرف اور یاد دلا انہیں

اللہ کے دنوں (احسانات یا پچھلی قوموں کی ہلاکتوں) کو

بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں

ہر انتہائی صابر و شاکر کے لیے۔ ٥

اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے

تم یاد کرو اللہ کی نعمت کو اپنے اوپر

جب اس نے نجات دی تمہیں آل فرعون سے

وہ پہنچاتے تھے تمہیں برا (سخت) عذاب

اور وہ ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو

اور زندہ چھوڑتے تھے تمہاری عورتوں (بیٹیوں) کو

اور اس میں آزمائش تھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَخْرِجَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

الظُّلُمَاتِ : ظلمت، بحر ظلمات، ظلمت شب۔

ذَكَرَهُمْ : ذکر، اذکار، تذکیر۔

بِأَيِّمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

لَآيَاتٍ : آیت، آیات۔

صَبَّارٍ : صبر، صابر۔

شَكُورٍ : شکر، شاکر، شکر گزار، اظہار تشکر۔

اذْكُرُوا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔

أَنْجَاكُمْ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔

آلِ : آل یا سر، آل محمد، آل و اولاد۔

سُوءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔

يُذِبِحُونَ : ذبح، ذبح خانہ، ذبیحہ، ذبح اللہ۔

أَبْنَاءَكُمْ : ابن قاسم، متنبی، ابن آدم۔

يَسْتَحْيُونَ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

نِسَاءَكُمْ : تربیت نسواں، نسوانیت۔

بَلَاءٌ : بلا، ابتلاء، مبتلا۔

أَنْ	أَخْرَجُ	قَوْمَكَ ¹	مِنَ الظُّلْمِ ²	إِلَى النُّورِ
یہ کہ	تو نکال	اپنی قوم کو	تاریکیوں سے	روشنی کی طرف

وَ	ذَكَرَهُمْ ³	بِأَيْمِ اللَّهِ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ ⁴
اور	یاد دلا انہیں	اللہ کے دنوں (احسانات) کو	بیشک	اس میں

لَايِتٍ ⁵	لِكُلِّ	صَبَّارٍ ⁶	شَكُورٍ ⁵	وَإِذْ قَالَ
یقیناً نشانیاں ہیں	ہر (اس شخص) کے لیے	(جو) انتہائی صابر	بہت شکر کرنے والا ہو	اور جب کہا

مُوسَى	لِقَوْمِهِ	اذْكُرُوا	نِعْمَةَ اللَّهِ ⁶	عَلَيْكُمْ
موسیٰ نے	اپنی قوم سے	تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمت کو	اپنے اوپر

إِذْ	أَنْجَكُمْ	مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ	يَسُومُونَكُمْ
جب	اس نے نجات دی تمہیں	آل فرعون سے	وہ سب پہنچاتے تھے تمہیں

سُوءَ الْعَذَابِ	وَ	يُذَبِّحُونَ	أَبْنَاءَكُمْ	وَ
بُرا (سخت) عذاب	اور	وہ سب ذبح کرتے تھے	تمہارے بیٹوں کو	اور

يَسْتَحْيُونَ	نِسَاءَكُمْ	وَ	فِي ذَلِكَ ⁷	بَلَاءٌ
وہ سب زندہ چھوڑتے تھے	تمہاری عورتوں (بیٹیوں) کو	اور	اس میں	آزمائش تھی

ضروری وضاحت

1 ک اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ 2 ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 3 فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ 4 ذلک کا اصل ترجمہ وہ ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ اس کیا گیا ہے۔ 5 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 6 مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 7 جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذلک سے ذلکم ہو جاتا ہے۔

مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٦﴾
وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن
شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ
وَلَئِن كَفَرْتُمْ

إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ﴿٧﴾
وَقَالَ مُوسَى إِنَّ تَكْفُرًا أَنْتُمْ
وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا
فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٨﴾
أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا الَّذِينَ
مِن قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ
وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ
لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ط

تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی۔ ﴿٦﴾
اور جب آگاہ کر دیا تمہارے رب نے یقیناً اگر
تم شکر کرو گے (تو) بلاشبہ ضرور میں تمہیں زیادہ دوں گا
اور بے شک اگر تم ناشکری کرو گے (تو)

بلاشبہ میرا عذاب یقیناً بہت ہی سخت ہے۔ ﴿٧﴾
اور موسیٰ نے کہا! اگر کفر کرو گے تم

اور (وہ لوگ) جو زمین میں ہیں سب کے سب

تو بیشک اللہ یقیناً بے پروا، نہایت تعریف والا ہے۔ ﴿٨﴾

کیا نہیں آئی تمہارے پاس خبر ان لوگوں کی جو

تم سے پہلے تھے قوم نوح اور عاد اور ثمود کی

اور ان لوگوں کی جو ان کے بعد تھے

نہیں جانتا تھا انہیں (کوئی بھی) سوائے اللہ کے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّن	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَظِيمٌ	: عظمت۔ معظم، تعظیم۔
تَأَذَّنَ	: اذان۔
شَكَرْتُمْ	: شکر، شاکر، شکر گزار، اظہار تشکر۔
لَأَزِيدَنَّكُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
كَفَرْتُمْ، تَكْفُرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لَشَدِيدٌ	: شدید، شدت، مشدود، تشدود۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
جَمِيعًا	: جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
لَغَنِيٌّ	: غنی، مستغنی، استغناء۔
حَمِيدٌ	: حمد و ثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
نَبُؤًا	: نبی، انبیاء۔
قَبْلِكُمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
يَعْلَمُهُمْ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

مِنْ رَبِّكُمْ	عَظِيمٌ ^①	وَإِذْ	تَأَذَّنَ ^②	رَبُّكُمْ
تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑی	اور جب	آگاہ کر دیا	تمہارے رب نے
لَيْنٌ	شَكَرْتُمْ	لَا زِيْدَ لَكُمْ ^③	وَلَيْنٌ	كَفَرْتُمْ
یقیناً اگر	تم شکر کرو گے	(تو) بلاشبہ ضرور میں زیادہ دوں گا تمہیں	اور یقیناً اگر	تم ناشکری کرو گے
إِنَّ	عَذَابِي ^④	لَشَدِيدٌ ^⑤	وَقَالَ	مُوسَى
(تو) بلاشبہ	میرا عذاب	یقیناً بہت ہی سخت ہے	اور کہا	موسیٰ نے
تَكْفُرُوا	أَنْتُمْ	وَمَنْ	فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا
تم سب کفر کرو گے	تم	اور	زمین میں ہیں	سب کے سب
فَإِنَّ اللَّهَ	لَغَنِيٌّ	حَمِيدٌ ^⑥	أَلَمْ	يَأْتِكُمْ ^⑦
تو بیشک اللہ	یقیناً بے پروا	نہایت تعریف والا ہے	کیا نہیں	آئی تمہارے پاس
الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	قَوْمِ نُوحٍ	وَعَادٍ	وَثَمُودَ
ان لوگوں کی جو	تم سے پہلے (تھے)	قوم نوح	اور عاد	اور ثمود کی
وَالَّذِينَ	مِنْ بَعْدِهِمْ ^⑧	لَا	يَعْلَمُهُمْ ^⑨	إِلَّا اللَّهُ
اور	ان کے بعد (تھے)	نہیں	جانتا تھا انہیں (کوئی بھی)	سوائے اللہ کے

ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں ل اور آخر میں ن میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ی اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اگے فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوْا

أَيْدِيَهُمْ فِيْ أَفْوَاهِهِمْ

وَقَالُوْا إِنَّا كَفَرْنَا

بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ

وَإِنَّا لَفِيْ شَكِّ

مِمَّا تَدْعُوْنَآ إِلَيْهِ

مُرِيْبٍ ﴿٩﴾

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللّٰهِ شَكُّ

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُوْخِّرَكُمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رُسُلُهُمْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

بِالْبَيِّنَاتِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

فَرَدُّوْا : رد، مردود، تردید، مرتد۔

أَيْدِيَهُمْ : ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔

فِيْ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔

أَفْوَاهِهِمْ : افواہ۔

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

كَفَرْنَا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

آئے ان کے پاس ان کے رسول

واضح دلائل کے ساتھ تو انہوں نے لوٹائے

اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں

اور انہوں نے کہا بے شک ہم انکار کرتے ہیں

اس کا جو (کہ) بھیجے گئے ہو تم (جس کو) دے کر (بھی)

اور بے شک ہم یقیناً شک میں ہیں

اس سے جو کہ (کہ) تم بلاتے ہو ہمیں جس کی طرف

(ایسے شک میں جو) اضطراب میں ڈالنے والا ہے۔ ﴿٩﴾

کہا ان کے رسولوں نے کیا اللہ کے بارے میں شک ہے

(جو) پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا

وہ بلاتا ہے تمہیں تاکہ وہ بخش دے تمہارے لیے

تمہارے گناہوں کو اور وہ مہلت دے تمہیں

أُرْسِلْتُمْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

مِمَّا : منجانب / ماحول، ماتحت، ماجرا۔

تَدْعُوْنَآ، يَدْعُوْكُمْ : دعا، دعوت، مدعو۔

السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سما، آفات سماوی۔

الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

لِيَغْفِرَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

يُوْخِّرَكُمْ : مؤخر، تاخیر، آخری۔

جَاءَ تَهُمْ ¹	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ ²	فَرَدُّوْا
آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	تو انہوں نے لوٹائے
أَيْدِيَهُمْ	فِي أَفْوَاهِهِمْ	وَ	قَالُوا
اپنے ہاتھ	اپنے مونہوں میں	اور	انہوں نے کہا
بِمَا	أُرْسِلْتُمْ	بِهِ	وَ
(اس) کا جو (کہ)	بھیجے گئے ہو تم	اسکے ساتھ	اور
بِمَا ⁵	تَدْعُونَنَا	إِلَيْهِ	مُرِيْبٍ ⁶
(اس) سے جو کہ	(کہ) تم سب بلا تے ہو ہمیں	اس کی طرف (جو)	اضطراب میں ڈالنے والا ہے
قَالَتْ ¹	رُسُلُهُمْ	آ	فِي اللَّهِ
کہا	ان کے رسولوں نے	کیا	اللہ (کے بارے) میں
فَاطِرِ	السَّمَوَاتِ ²	وَ	الْأَرْضِ
(جو) پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں	اور	زمین کا
لِيَغْفِرَ ⁶	لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوبِكُمْ ⁷	وَ
تا کہ وہ بخش دے	تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور
			يُؤَخِّرَكُمْ
			وہ مہلت دے تمہیں

ضروری وضاحت

1. ت فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 2. ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 3. انا کے نا اور کفرنا کے نا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ 4. انا دراصل ان + نا کا مجموعہ ہے۔ 5. مما دراصل من + ما کا مجموعہ ہے۔ 6. فعل کے شروع میں ل اور آخر میں زبر ہو تو اس ل کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ 7. یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ قَالُوا
 إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۗ
 تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا
 عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ
 آبَاؤُنَا فَأْتُونَنَا
 بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ﴿۱۰﴾
 قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ
 إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
 وَلَكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ
 عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۗ
 وَمَا كَانَ لَنَا
 أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَنٍ

ایک مقرر وقت تک، انہوں نے کہا:
 نہیں ہو تم مگر ایک انسان ہمارے جیسے
 تم چاہتے ہو کہ تم روک دو ہمیں
 (اس) سے جس کی وہ عبادت کرتے تھے
 ہمارے آباء و اجداد تو لے آ ہمارے پاس
 کوئی واضح دلیل۔ ﴿۱۰﴾
 کہا ان سے ان کے رسولوں نے
 نہیں ہیں ہم مگر ایک انسان تمہارے جیسے
 اور لیکن اللہ احسان کرتا ہے
 جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
 اور نہیں ہے ہمارے لیے (ممکن)
 کہ ہم لے آئیں تمہارے پاس کوئی دلیل (معجزہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَىٰ	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
أَجَلٍ	: اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔
مُسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم باسمی۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
بَشَرٌ	: بشر، بشریت، بشری تقاضا۔
مِثْلُنَا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
تُرِيدُونَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
يَعْبُدُ	: عبادت، عابد، معبود۔
أَبَاؤُنَا	: آبائی گاؤں، آباء و اجداد۔
بِسُلْطَنٍ	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
مُبِينٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
يَمُنُّ	: منت سماجت، ممنون۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شام و سحر۔
عِبَادِهِ	: عبادت، عابد، معبود۔

إِلَّا	أَنْتُمْ	إِنْ	قَالُوا	إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى
مگر	تم	نہیں ہو	انہوں نے کہا	ایک مقرر وقت تک

بَشَرٌ	مِثْلَنَا	تُرِيدُونَ	أَنْ	تَصُدُّوْنَا
ایک انسان	ہمارے جیسے	تم سب چاہتے ہو	کہ	تم سب روک دو ہمیں

عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	أَبَاؤُنَا	فَأَتُونَا
(اس) سے جس کی	تھے	وہ عبادت کرتے	ہمارے آباء و اجداد	تو تم سب لے آؤ ہمارے پاس

بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ
کوئی واضح دلیل	کہا	ان سے	ان کے رسولوں نے

إِنْ	نَحْنُ	إِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُكُمْ	وَلَكِنَّ اللَّهَ
نہیں ہیں	ہم	مگر	ایک انسان	تمہارے جیسے	اور لیکن اللہ

يَمُنُّ	عَلَىٰ مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ عِبَادِهِ
احسان کرتا ہے	جس پر	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

وَمَا	كَانَ	لَنَا	أَنْ	تَأْتِيَكُمْ	بِسُلْطَنٍ
اور نہیں	ہے	ہمارے لیے (ممکن)	کہ	ہم لے آئیں تمہارے پاس	کوئی دلیل (معجزہ)

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ④ عَمَّا دراصل عَن + مَا مجموعہ ہے۔ ⑤ یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ تَأْتِيْ کا ترجمہ ہم آئیں ہے اگر اس کے بعد ب ہو تو ترجمہ ہم لے آئیں کیا جاتا ہے۔

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ
 فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾
 وَمَا لَنَا إِلَّا نَتَوَكَّلَ
 عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا
 سُبُلَنَا ۗ وَلَنَصْبِرَنَّ
 عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا ۗ
 وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
 الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٢﴾ وَقَالَ
 الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ
 لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا
 أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۗ
 فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ

مگر اللہ کے حکم سے، اور اللہ پر ہی
 پس چاہیے (کہ) بھروسہ کریں ایمان والے۔ ﴿١١﴾
 اور کیا (جواز) ہے ہمارے لیے کہ ہم نہ بھروسہ کریں
 اللہ پر حالانکہ یقیناً اس نے دکھائیں ہمیں
 ہماری (ہدایت کی) راہیں، اور بلاشبہ ضرور ہم صبر کریں گے
 اس پر جو تم اذیت دیتے ہو ہمیں
 اور اللہ پر ہی پھر چاہیے کہ بھروسہ کریں
 بھروسہ کرنے والے۔ ﴿١٢﴾ اور کہا:
 ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا اپنے رسولوں سے
 ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے تمہیں اپنی زمین سے
 یا ضرور بالضرور تم واپس آ جاؤ گے ہمارے دین میں
 تو وحی کی ان کی طرف ان کے رب نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
بِإِذْنِ	: اذن عام، باذن اللہ۔
فَلْيَتَوَكَّلِ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
الْمُؤْمِنُونَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
هَدَانَا	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
سُبُلَنَا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لَنَصْبِرَنَّ	: صبر، صابر۔
أَذَيْتُمُونَا	: اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لِرُسُلِهِمْ	: رسول، مرسل، رسالت، انبیاء و رسل۔
لَنُخْرِجَنَّكُمْ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
أَرْضِنَا	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
لَتَعُودُنَّ	: عود کرنا، مسیح موعود، اعادہ۔
مِلَّتِنَا	: ملت اسلامیہ، ملت کفر، ملی جذبہ۔
فَأَوْحَىٰ	: وحی، وحی متلو، وحی غیر متلو۔

إِلَّا	بِإِذْنِ اللَّهِ	وَ	عَلَى اللَّهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ①②
مگر	اللہ کے حکم سے	اور	اللہ پر (ہی)	پس چاہیے کہ بھروسا کریں

الْمُؤْمِنُونَ ④	وَمَا	لَنَا	إِلَّا	نَتَوَكَّلَ ⑤	عَلَى اللَّهِ
سب ایمان والے	اور کیا (جواز) ہے	ہمارے لیے	کہ نہ	ہم بھروسا کریں	اللہ پر

وَقَدْ	هَدَيْنَا	و	سُبُلَنَا	و	لَنَصْبِرَنَّ ⑤
حالانکہ یقیناً	اس نے دکھائیں ہمیں	ہماری (ہدایت کی) راہیں	اور	بلاشبہ ہم ضرور صبر کریں گے	

عَلَى مَا	أَذَيْتُمُونَا ⑥	وَ	عَلَى اللَّهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ①②
اس پر جو	تم اذیت دیتے ہو ہمیں	اور	اللہ پر (ہی)	پھر چاہیے کہ بھروسا کریں

الْمُتَوَكِّلُونَ ④	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
سب بھروسا کرنے والے	اور	کہا	ان لوگوں نے جن	سب نے کفر کیا

لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ ⑤	مِّنْ أَرْضِنَا	أَوْ
اپنے رسولوں سے	ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے تمہیں	اپنی زمین سے	یا

لَتَعُوذَنَّ ⑤	فِي مِلَّتِنَا	فَأَوْحَى	إِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ
ضرور بالضرور تم واپس آ جاؤ گے	ہمارے دین میں	تو وحی کی	ان کی طرف	ان کے رب نے

ضروری وضاحت

- ① وَاذْكَاءُ کے بعد ساکن لام "ل" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نَ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔ ⑥ تَمُّ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تَمُّ اور اس علامت کے درمیان وَ کا اضافہ کیا جاتا ہے اور مُ پر پیش دی جاتی ہے۔

لَنْهَلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ۱۳
وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ

الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ

ذَلِكَ لِمَنْ

خَافَ مَقَامِي

وَخَافَ وَعِيدِ ۱۴

وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ

كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۱۵

مَنْ وَرَأَيْهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَى

مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ ۱۶

يَتَجَرَّعُهُ

وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ

یقیناً ضرور ہم ہلاک کر دیں گے ظالموں کو۔ ۱۳

اور یقیناً ضرور ہم آباد کریں گے تمہیں

(اس) زمین میں ان کے بعد

یہ (وعدہ) اس کے لیے ہے جو

ڈر گیا میرے سامنے کھڑا ہونے سے

اور ڈر گیا میری وعید سے۔ ۱۴

اور (رسولوں نے) فتح مانگی اور ناکام ہوا

ہر سرکش، ضدی۔ ۱۵

اس کے پیچھے جہنم ہے اور وہ پلایا جائے گا

پیپ والے پانی سے۔ ۱۶

(مشکل سے) وہ گھونٹ گھونٹ پیے گا اسے

اور نہ قریب ہوگا کہ حلق سے اُتارے اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَنْهَلِكَنَّ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

الظَّالِمِينَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

لَنُسَكِّنَنَّكُمْ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔

الْأَرْضَ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

بَعْدِهِمْ : بعد، کھانے کے بعد، دو روز بعد۔

خَافَ : خوف، خائف۔

مَقَامِي : قائم مقام، مقیم۔

وَعِيدٍ : وعدہ، وعید، تیج موعود۔

اسْتَفْتَحُوا : فتح، فاتح، مفتوح۔

خَابَ : خائب و خاسر۔

كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہاں۔

جَبَّارٍ : جبر، جبار و قہار، جابر۔

عَنِيدٍ : بغض و عناد، معاندانہ رویہ۔

وَرَأَيْهِ : ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔

يُسْقَى : ساقی کوثر، نماز استسقاء۔

مَاءٍ : ماء الحیات، ماء اللحم، ماء الورد۔

لَنْهَلِكَنَّ ①	الظَّالِمِينَ ⑬	وَ	لَنْسُكِنَنَّكُمْ ②
یقیناً ضرور ہم ہلاک کر دیں گے	سب ظالموں کو	اور	یقیناً ضرور ہم آباد کریں گے تمہیں
الْأَرْضَ	مِنْ بَعْدِهِمْ ④	ذَلِكَ ④	لِمَنْ ④
(اس) زمین میں	ان کے بعد	یہ (وعدہ)	(اس) کے لیے ہے جو
خَافَ	مَقَامِي ⑤	وَ	وَعِيدٍ ⑭
ڈر گیا	میرے سامنے کھڑا ہونے سے	اور	میری وعید سے
وَ	اسْتَفْتَحُوا ⑥	وَ	كُلُّ
اور	سب (رسولوں نے) فتح مانگی	اور	ہر
جَبَّارٍ	عَنِيدٍ ⑮	مِنْ وَرَائِهِ ③	جَهَنَّمَ
سخت سرکش	بہت ضد کرنے والا	اس کے پیچھے	جہنم ہے
وَ	يُسْقَى	مِنْ مَاءٍ ⑦	صَدِيدٍ ⑯
اور	وہ پلایا جائے گا	پانی سے	پیپ والے
يَتَجَرَّعُهُ ⑦	وَ لَا	يَكَادُ ⑧	يُسِيغُهُ ⑦
وہ (مشکل سے) گھونٹ گھونٹ پیے گا اسے	اور نہ	قریب ہوگا کہ	وہ حلق سے اتارے اسے

ضروری وضاحت

① علامت ل اور آخر میں ن میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے۔ ② کُم اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑤ یہ اصل میں وَعِيدِي تھا، وقف کی وجہ سے یہاں سے ی گرائی ہے، اس کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ⑥ اسْتَفْتَحُوا میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فَ فاعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑧ یہاں ي کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ
وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ط

وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾
مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا
بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ
كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ

بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ط
لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا
كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ ط

ذَلِكَ هُوَ الضَّلُّ الْبَعِيدُ ﴿١٨﴾
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ط

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِمَّا (مِنْ + مَا) : من جانب، من وعن / ماحول، ماتحت۔

كَسَبُوا : کسبِ حلال، کسی۔

شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

الضَّلُّ : ضلالت و گمراہی۔

تَرَ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

خَلَقَ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔

السَّمَوَاتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

الْأَرْضَ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

مَكَانٍ : کون و مکان، مکانات۔

وَرَائِهِ : ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔

غَلِيظٌ : غلیظ، غلاظت، مغالطات (سخت)۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

كَرَمَادٍ : کماحقہ، کالعدم۔

اشْتَدَّتْ : شدید، شدت، مشدود، تشدود۔

الرِّيحُ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

يَقْدِرُونَ : قدرت، قادر، قدیر، حتی المقدور۔

اور آئے گی اسکے پاس موت ہر جگہ (طرف) سے
حالانکہ نہیں ہوگا وہ ہرگز مرنے والا

اور اسکے پیچھے ایک عذاب ہے بہت سخت۔ ﴿١٧﴾
مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا

اپنے رب کے ساتھ ان کے اعمال

(اس) راکھ کی طرح ہیں (کہ) بہت سخت چلی

اس پر ہوا آندھی والے دن میں

نہیں قدرت پائیں گے وہ اس میں سے جو

انہوں نے کمایا کسی چیز پر

یہی ہے دور کی گمراہی۔ ﴿١٨﴾

کیا نہیں تونے دیکھا کہ بیشک اللہ نے

پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ

و	يَأْتِيهِ ¹	الْمَوْتُ	مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	وَ	مَا	هُوَ
اور	آئے گی اسکے پاس	موت	ہر جگہ (طرف) سے	حالانکہ	نہیں ہوگا	وہ

بِمَيِّتٍ ²	وَ	مِنْ وَرَائِهِ ³	عَذَابٍ ⁴	غَلِيظًا ¹⁷
ہرگز مرنے والا	اور	اسکے پیچھے	ایک عذاب ہے	بہت سخت

مَثَلُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ	أَعْمَالُهُمْ
مثال	ان لوگوں کی جن	سب نے کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ	ان کے اعمال

كِرْمَادٍ	اشْتَدَّتْ ⁵	بِهِ	الرَّيْحُ	فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ
(اس) راکھ کی طرح ہیں	(کہ) بہت سخت چلی	اس پر	ہوا	آندھی والے دن میں

لَا	يَقْدِرُونَ	مِمَّا ⁶	كَسَبُوا	عَلَى شَيْءٍ ⁴
نہیں	وہ سب قدرت پائیں گے	(اس) میں سے جو	انہوں نے کمایا	کسی چیز پر

ذَلِكَ ⁷	هُوَ الضَّلَلُ ⁸	الْبَعِيدُ ¹⁸	أَلَمْ	تَرَ
یہ	ہی گمراہی ہے	دور کی	کیا نہیں	تو نے دیکھا

أَنَّ	اللَّهُ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضَ	بِالْحَقِّ
کہ بیشک	اللہ نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو	حق کے ساتھ

ضروری وضاحت

① یہاں **یہ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② **مَا** کے بعد **پ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس صورت میں **بات** میں **زور** پیدا ہو جاتا ہے، اسی لیے ترجمہ **ہرگز** کیا گیا ہے۔ ③ یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ **ذبل** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **ت** واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ **مِمَّا** دراصل **مِنْ** + **مَا** کا مجموعہ ہے۔ ⑦ **ذَلِكَ** کا اصل ترجمہ **وہ** ہے، کبھی ضرورتاً **یہ** بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ **هُوَ** کے بعد **آل** ہو تو اس میں **ہی** کا مفہوم ہوتا ہے۔

إِنْ يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ

وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٩﴾

وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿٢٠﴾

وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا

فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا

فَهَلْ أَنْتُمْ مُّغْنُونَ عَنَّا

مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ط

قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ

لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ ط

عَلَيْنَا أَجْرُ عَنَّا أَمْ صَبَرْنَا

مَا لَنَا مِنْ مَّحِيصٍ ﴿٢١﴾

اگر وہ چاہے تو لے جائے تمہیں

اور لے آئے ایک نئی مخلوق کو۔ ﴿١٩﴾

اور نہیں ہے یہ اللہ پر ہرگز مشکل۔ ﴿٢٠﴾

اور وہ پیش ہوئے اللہ کے سامنے سب کے سب

تو کہیں گے کمزور لوگ ان سے جو بڑے بنے ہوئے تھے

(دنیا میں) بے شک ہم تھے تمہارے تابع

تو کیا (آج) تم کام آنے والے ہو ہمارے

اللہ کے عذاب سے (بچانے کے لیے) کچھ

(تو) وہ کہیں گے اگر ہمیں ہدایت دیتا اللہ

تو ہم (بھی) تمہیں ہدایت کرتے، برابر ہے

ہم پر خواہ ہم جزع فزع کریں یا ہم صبر کریں

نہیں ہے ہمارے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ۔ ﴿٢١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

بِخَلْقٍ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔

جَدِيدٍ : جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

جَمِيعًا : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔

فَقَالَ، قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

الضُّعَفَاءُ : ضعف، ضعیف، ضعفاء۔

اسْتَكْبَرُوا : تکبر، متکبر۔

تَبَعًا : اتباع، تابع، متبع سنت۔

عَذَابٍ : عذاب، عذاب آخرت۔

شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

هَدَانَا : ہدایت، ہادی کائنات۔

سَوَاءٌ : مساوی، مساوات۔

أَجْرُ عَنَّا : جزع فزع کرنا (رونا پیٹنا)۔

صَبَرْنَا : صبر، صابر۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

إِنْ	يَشَأْ	يُذْهِبُكُمْ	وَيَأْتِ	بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ¹⁹
اگر	وہ چاہے	(تو) وہ لے جائے تمہیں	اور وہ لے آئے	ایک نئی مخلوق

وَمَا	ذَلِكَ ²⁰	عَلَى اللَّهِ	بِعَزِيزٍ ²⁰	وَ	بَرَزُوا
اور نہیں ہے	یہ	اللہ پر	ہرگز مشکل	اور	وہ سب پیش ہونگے

لِلَّهِ	جَمِيعًا	فَقَالَ	الضُّعْفُو	لِلَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا
اللہ کے سامنے	سب کے سب	تو کہیں گے	کمزور لوگ	ان سے جو	سب تکبر کرتے تھے

إِنَّا كُنَّا ⁴	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	أَنْتُمْ	مُعْتُونَ
بے شک ہم تھے	تمہارے لیے	تابع	تو کیا	تم	سب کام آنے والے ہو

عَنَّا ⁵	مِنْ عَذَابِ اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ ⁶	قَالُوا
ہم سے	اللہ کے عذاب سے	کچھ	(تو) وہ سب کہیں گے

لَوْ	هَدَيْنَا اللَّهُ	لَهَدَيْنَاكُمْ	سَوَاءٌ	عَلَيْنَا
اگر	اللہ ہمیں ہدایت دیتا	تو یقیناً ہم (بھی) تمہیں ہدایت کرتے	برابر ہے	ہم پر

أَجْزِعُنَا	أَمْ صَبْرُنَا	مَا	لَنَا	مِنْ مَّحِيصٍ ²¹
خواہ ہم جزع فزع کریں	یا ہم صبر کریں	نہیں ہے	ہمارے لیے	کوئی بھاگنے کی جگہ

ضروری وضاحت

① یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ اگر مَا کے بعد اسم کے شروع میں ب ہو تو مَا کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے، اس لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ④ اِنَّا کے نَا اور كُنَّا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ⑤ عَنَّا دراصل عَن + نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ
 إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ
 وَعَدَ الْحَقُّ وَوَعَدْتُكُمْ
 فَأَخْلَفْتُكُمْ ط
 وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ
 إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ
 فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ؕ
 فَلَا تَلُومُونِي
 وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ ط
 مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ
 وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ط
 إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا

اور شیطان کہے گا جب فیصلہ کر دیا جائے گا معاملے کا
 بے شک اللہ نے وعدہ کیا تھا تمہارے ساتھ
 سچا وعدہ اور میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا
 تو میں نے خلاف ورزی کی تم سے
 اور نہیں تھا میرے لیے تم پر کوئی زور
 سوائے (اسکے) کہ میں نے دعوت دی تمہیں
 تو تم نے مان لیا میری (بات) کو
 تو (اب) تم مجھے ملامت نہ کرو
 اور تم ملامت کرو اپنے آپ کو
 نہیں ہوں میں ہرگز فریادری کرنے والا تمہاری
 اور نہ تم ہرگز فریادری کرنے والے ہو میری
 بلاشبہ میں انکار کرتا ہوں (اس) کا جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ :	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قُضِيَ :	قضا، قاضی، قاضی القضاة۔
الْأَمْرُ :	امر، آمر، مامور، امارت۔
وَعَدَكُمْ :	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
فَأَخْلَفْتُكُمْ :	مخالف، اختلاف، مختلف، خلاف ورزی۔
لِي :	الحمد لله، لهذا۔
عَلَيْكُمْ :	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سُلْطَانٍ :	سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
إِلَّا :	الا ماشاء الله، الاقلیل، الا یہ کہ۔
دَعَوْتُكُمْ :	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
فَاسْتَجَبْتُمْ :	جواب، مستجاب الدعاء، استجابت۔
فَلَا :	لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
تَلُومُونِي :	ملامت۔
أَنْفُسَكُمْ :	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
كَفَرْتُ :	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِمَا :	ما حول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

وَ	قَالَ	الشَّيْطَانُ	لَمَّا	قُضِيَ	الْأَمْرُ	إِنَّ اللَّهَ
اور	کہے گا	شیطان	جب	فیصلہ کر دیا جائے گا	معالے کا	بے شک اللہ نے

وَعَدَكُمْ	وَعَدَ	الْحَقُّ	وَ	وَعَدْتُكُمْ
وعدہ کیا تھا تم سے	وعدہ	سچا	اور	میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا

فَأَخْلَفْتُكُمْ	وَ	مَا	كَانَ	لِي	عَلَيْكُمْ
تو میں نے خلاف ورزی کی تم سے	اور	نہیں	تھا	میرے لیے	تم پر

مِّنْ سُلْطٰنٍ	إِلَّا	أَنْ	دَعَوْتُمْ
کوئی زور	مگر سوائے (اسکے)	کہ	میں نے دعوت دی تمہیں

فَاسْتَجَبْتُمْ	لِي	فَلَا	تَلُومُونِي	وَلَوْ مَوْا
تو تم نے مان لیا	میری (بات) کو	تو (اب) نہ	تم سب ملامت کرو مجھے	اور تم سب ملامت کرو

أَنْفُسَكُمْ	مَا	أَنَا	بِمُصْرِحِكُمْ	وَمَا
اپنے آپ کو	نہیں ہوں	میں	ہرگز فریاد رسی کرنے والا تمہاری	اور نہ

أَنْتُمْ	بِمُصْرِحِي	إِنِّي كَفَرْتُ	بِمَا
تم	ہرگز فریاد رسی کرنے والے ہو میری	بلاشبہ میں انکار کرتا ہوں	(اس) کا جو

ضروری وضاحت

① **فِعْلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ **وَ** کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ④ اگر فعل کے آخر میں **ي** آئے تو فعل اور اسکے درمیان **ن** کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ⑤ علامت **ب** سے پہلے اگر **مَا** آ رہا ہو تو اس **ب** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ⑥ **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ **مِي** اور **تُ** دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

أَشْرَكْتُمْوْنَ مِنْ قَبْلُ ط

إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٢﴾

وَأُدْخِلَ الَّذِينَ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

خَالِدِينَ فِيهَا

بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ط

تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ﴿٢٣﴾

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ

مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ

أَصْلُهَا ثَابِتٌ

تم شریک بناتے رہے مجھے اس سے پہلے

بیشک ظالم لوگ ان کے لیے ہے

عذاب بہت دردناک۔ ﴿٢٢﴾

اور داخل کیے جائیں گے وہ لوگ جو

ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک (ایسے)

باغات میں (کہ) بہتی ہیں انکے نیچے سے نہریں

(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں

اپنے رب کے حکم سے،

ان کی دعا ان میں سلام ہوگی۔ ﴿٢٣﴾

کیا نہیں آپ نے دیکھا (کہ) کیسے بیان کی اللہ نے

مثال پاکیزہ کلمے کی (کہ وہ) پاکیزہ درخت کی طرح ہے

(کہ) اس کی جڑ مضبوط ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَشْرَكْتُمْوْنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

الظَّالِمِينَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

أَلِيمٌ : الم ناک حادثہ، رنج و الم۔

أُدْخِلَ : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔

عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

الصَّالِحَاتِ : صالح، اعمال صالحہ، صلح۔

جَنَّاتٍ : جنت الفردوس، جنت الماوی۔

تَجْرِي : جاری، اجرا۔

تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الشری، تحت الشعور۔

خَالِدِينَ : خالد، خلد بریں۔

بِإِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔

تَرَ : رویت ہلال، رویت باری تعالیٰ۔

كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔

ضَرَبَ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔

كَشَجَرَةٍ : کالعدم، کما حقہ / شجرہ نسب، شجر ممنوعہ۔

أَصْلُهَا : اصل، اصلی، اصول، بد اصل۔

أَشْرَكْتُمْوُن ²	مِنْ قَبْلُ	إِنَّ	الظَّالِمِينَ
تم سب شریک بناتے رہے مجھے	(اس) سے پہلے	بیشک	سب ظالم
لَهُمْ ³	عَذَابٌ	وَالْيَوْمَ ⁴	أُدْخِلَ ⁵
ان کے لیے	عذاب ہے	اور	داخل کیے جائیں گے
أَمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ ⁶	جَنَّتِ ⁶
سب ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	نیک (ایسے)	باغات میں
مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا
انکے نیچے سے	نہریں	(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں
رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيهَا	سَلَامٌ ²³
اپنے رب کے	ان کی دعا	ان میں	سلام ہوگی
كَيْفَ	ضَرَبَ	اللَّهُ	مَثَلًا
کیسے	بیان کی	اللہ نے	مثال
كَشَجَرَةٍ ⁷	طَيِّبَةٍ ⁷	أَصْلُهَا	ثَابِتٌ
درخت کی طرح ہے	پاکیزہ	(کہ) اس کی جڑ	مضبوط ہے

ضروری وضاحت

① تم کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تم اور اس کے درمیان و کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ یہاں آخر سے می پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی می کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ② لہم میں ل دراصل ل تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے ل سے ل ہو جاتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ④ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ ت، ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔

وَفَرَعُهَا فِي السَّمَاءِ ﴿٢٤﴾

تُوْتِيْ اُكْلَهَا كُلَّ حِيْنٍ

بِاِذْنِ رَبِّهَا ٥

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٥﴾

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ

كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ

اَجْتَثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ

مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ٥

اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ ﴿٢٤﴾

وہ دیتا ہے اپنا پھل ہر وقت

اپنے رب کے حکم سے

اور اللہ بیان کرتا ہے مثالیں لوگوں کے لیے

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿٢٥﴾

اور گندی بات کی مثال

ناپاک درخت کی طرح ہے

(جو) اکھیڑ دیا گیا ہوزمین کے اوپر سے

نہیں ہے اس کے لیے کوئی قرار۔ ﴿٢٦﴾

ثابت قدم رکھتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو

ایمان لائے پختہ بات (کلمہ توحید) کے ساتھ

دنوی زندگی میں اور آخرت میں (بھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرَعُهَا : فروعی مسائل۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

السَّمَاءِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

اُكْلَهَا : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔

بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔

يَضْرِبُ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔

لِلنَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔

يَتَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔

كَلِمَةٍ : کلمہ طیبہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔

كَشَجَرَةٍ : کالعدم، کماحقہ / شجرہ نسب، شجر ممنوعہ۔

فَوْقِ : فوقیت، مافوق الفطرت۔

قَرَارٍ : قول و قرار۔

يُثَبِّتُ، الثَّابِتِ : ثابت، ثبوت، ثابت قدم۔

اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔

الْحَيٰوةِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اخروی زندگی۔

وَأُكُلَهَا	تُوتِي ①	فِي السَّمَاءِ ②	فَرُعُهَا	وَأُكُلَهَا
اور	(اور) دیتا ہے ہے	آسمان میں ہیں	اس کی شاخیں	اور
كُلَّ حِينٍ	يَضْرِبُ ②	وَاللَّيْلِ	بِأَذْنِ رَبِّهَا	كُلَّ حِينٍ
ہر وقت	بیان کرتا ہے	اور	اپنے رب کے حکم سے	ہر وقت
الْأَمْثَالَ	لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ④	لِلنَّاسِ	وَاللَّيْلِ	الْأَمْثَالَ
مثالیں	تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں۔	لوگوں کے لیے	اور	مثالیں
مَثَلُ	كَشَجَرَةٍ ⑤	كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ ⑥	مَثَلُ	مَثَلُ
مثال	درخت کی طرح ہے	گندی بات کی	مثال	مثال
اجْتَثَّتْ ⑥	مِمَّا	مِنَ فَوْقِ الْأَرْضِ	اجْتَثَّتْ ⑥	اجْتَثَّتْ ⑥
(جو) اکھیڑ دیا گیا ہو	نہیں ہے	زمین کے اوپر سے	اس کے لیے	(جو) اکھیڑ دیا گیا ہو
مِنْ قَرَارٍ ⑦	الَّذِينَ	اللَّهُ ⑧	يُثَبِّتُ ⑨	مِنْ قَرَارٍ ⑦
کوئی قرار	ان لوگوں کو جو	اللہ	ثابت قدم رکھتا ہے	کوئی قرار
بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ	وَالَّذِينَ	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ⑩	بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ	بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
پختہ بات (کلمہ توحید) کے ساتھ	اور	دنوی زندگی میں	پختہ بات (کلمہ توحید) کے ساتھ	پختہ بات (کلمہ توحید) کے ساتھ

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ هُمْ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑤ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ث فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۖ
وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿٢٧﴾ أَلَمْ

تَرَ إِلَى الَّذِينَ

بَدَلُوا نِعْمَةَ اللَّهِ كُفْرًا

وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۖ

وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾

وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا

لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۖ

قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ

مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا

اور گمراہ کرتا ہے اللہ ظالموں کو

اور کرتا ہے اللہ جو وہ چاہتا ہے۔ ﴿٢٧﴾ کیا نہیں

آپ نے دیکھا ان لوگوں کی طرف جنہوں نے

بدل دیا اللہ کی نعمت (ایمان) کو کفر سے

اور لا اُتارا اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں۔ ﴿٢٨﴾

(یعنی) جہنم میں، وہ داخل ہوں گے اس میں

اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ﴿٢٩﴾

اور انہوں نے بنا لیے اللہ کے لیے کچھ شریک

تاکہ وہ گمراہ کریں اس کے راستے سے،

کہہ دیجیے تم فائدہ اٹھا لو (دنیا میں) پھر بلاشبہ

تمہارا لوٹنا آگ کی طرف ہی ہے۔ ﴿٣٠﴾

کہہ دیجیے میرے (اُن) بندوں سے جو ایمان لائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُضِلُّ

: ضلالت و گمراہی۔

الظَّالِمِينَ

: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

يَفْعَلُ

: فعل، فاعل، مفعول۔

يَشَاءُ

: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

تَرَ

: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

بَدَلُوا

: تبدیل، متبادل، تبادلو۔

دَارَ

: دار فانی، دارالکتب، دیار غیر۔

يَصْلَوْنَهَا

: وصل، وصول، واصل جہنم، وصال۔

الْقَرَارُ : قرار گاہ، مستقر (چھاؤنی) قول و قرار۔

سَبِيلِهِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

تَمَتَّعُوا : حج تمتع، متاع کارواں، مال و متاع۔

إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

لِعِبَادِيَ : عبادت، عابد، معبود۔

آمَنُوا : ایمان، مؤمن، امن۔

و	يُضِلُّ اللَّهُ ²⁰	وَ	الظَّالِمِينَ	و	يَفْعَلُ اللَّهُ ²¹	مَا
اور	اللہ گمراہ کرتا ہے	اور	ظالموں کو	اور	اللہ کرتا ہے	جو

يَشَاءُ ²⁷	أَلَمْ	تَرَ	إِلَى الَّذِينَ	بَدَّلُوا
وہ چاہتا ہے	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جن	سب نے بدل دیا

نِعْمَةَ اللَّهِ ²⁸	كُفْرًا	وَ	أَحْلُوا ⁴	قَوْمَهُمْ
اللہ کی نعمت (ایمان) کو	کفر سے	اور	ان سب نے لا اُتارا	اپنی قوم کو

دَارَ الْبَوَارِ ²⁸	جَهَنَّمَ	يَصِلُونَهَا	وَ	بِئْسَ
ہلاکت کے گھر میں	(یعنی) جہنم میں	وہ سب داخل ہوں گے اس میں	اور	وہ بہت بُرا

الْقَرَارُ ²⁹	وَ	جَعَلُوا	لِللَّهِ	أَنْدَادًا ⁶	لِيُضِلُّوا ⁶
ٹھکانا ہے	اور	انہوں نے بنا لیے	اللہ کے لیے	کچھ شریک	تاکہ وہ سب گمراہ کریں

عَنْ سَبِيلِهِ	قُلْ	تَمَتَّعُوا	فَإِنَّ	مَصِيدَكُمْ ⁷
اس کے راستے سے	کہہ دیجیے	تم سب فائدہ اٹھا لو (دنیا میں)	پھر بلاشبہ	تمہارا لوٹنا

إِلَى النَّارِ ³⁰	قُلْ	لِعِبَادِي	الَّذِينَ	آمَنُوا
آگ کی طرف ہی ہے	کہہ دیجیے	میرے ان بندوں سے	جو	سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

- ① یہاں **ی** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں **پیش** ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ② **ة** واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ **أَحْلُوا** کے شروع میں ”أ“ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ④ اسم کے آخر میں **ڈبل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ علامت **ل** کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا
مِمَّا رَزَقْنَهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً
مِّن قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا
بَيْعُ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ﴿٣١﴾
اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ
رِزْقًا لَّكُمْ
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ

لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْإِنهَرَ ﴿٣٢﴾
وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ

(کہ) وہ قائم کریں نماز اور وہ خرچ کریں
اس سے جو ہم نے رزق دیا انہیں پوشیدہ اور ظاہراً
اس سے پہلے کہ آئے (وہ) دن (کہ)
نہ سودے بازی ہوگی اور نہ دوستی (کام آئے گی) ﴿٣١﴾
اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
اور اتارا آسمان سے پانی
پھر اس نے نکالا اس کے ذریعے پھلوں سے
تمہارے لیے رزق

اور اُس نے مسخر کر دیا تمہارے لیے کشتیوں کو
تاکہ وہ چلیں سمندر میں اس کے حکم سے
اور مسخر کر دیا تمہارے لیے نہروں (دریاؤں) کو۔ ﴿٣٢﴾
اور مسخر کر دیا تمہارے لیے سورج کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُقِيمُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلَاةَ	: صوم و صلوة، مصلی۔
يُنْفِقُوا	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
سِرًّا	: اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔
عَلَانِيَةً	: علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
بَيْعٌ	: بیع و شرا، بائع۔
خِلَالٌ	: ابراہیم خلیل اللہ۔
خَلَقَ	: خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
أَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
السَّمَاءِ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔
مَاءً	: ماء الحیات، ماء اللحم، ماء الورد۔
الثَّمَرَاتِ	: ثمر، ثمرات۔
سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر، ناقابل تسخیر۔
لِتَجْرِيَ	: جاری، اجرا۔
الْبَحْرِ	: بحر قلزم، بحیرہ عرب۔
بِأَمْرِهِ	: امر، آمر، مامور، امارت۔

يُقِيمُوا	الصَّلَاةَ ¹	وَ	يُنْفِقُوا	مِمَّا ²	رَزَقْنَاهُمْ
وہ سب قائم کریں	نماز	اور	وہ سب خرچ کریں	(اس) سے جو	ہم نے رزق دیا انہیں

سِرًّا	وَعَلَانِيَةً ³	مِّنْ قَبْلِ	أَنْ	يَأْتِيَ ⁴	يَوْمُ
پوشیدہ	اور ظاہراً	(اس) سے پہلے	کہ	آئے	(وہ) دن

لَّا بَيْعٌ	فِيهِ	وَلَا	خِلَّةٌ ³¹	أَللَّهُ	الَّذِي	خَلَقَ
(کہ) نہ سودے بازی ہوگی	اس میں	اور نہ	دوستی (کام آئے گی)	اللہ ہے	جس نے	پیدا کیا

السَّمَوَاتِ ⁴	وَ	الْأَرْضِ	وَ	أَنْزَلَ ⁵	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً
آسمانوں	اور	زمین کو	اور	اُتارا	آسمان سے	پانی

فَأَخْرَجَ ⁶	بِهِ ⁶	مِنَ الثَّمَرَاتِ ⁴	رِزْقًا	لَّكُمْ	وَ
پھر اس نے نکالا	اس کے ذریعے	پھلوں سے	رزق	تمہارے لیے	اور

سَخَّرَ	لَكُمْ	الْفُلُكَ	لِتَجْرِيَ ⁷	فِي الْبَحْرِ	بِأَمْرِ ⁶
اُس نے مسخر کر دیا	تمہارے لیے	کشتیوں کو	تاکہ وہ چلیں	سمندر میں	اس کے حکم سے

وَسَخَّرَ	لَكُمْ	الْأَنْهَارَ ³²	وَسَخَّرَ	لَكُمْ	الشَّمْسَ
اور اس نے مسخر کر دیا	تمہارے لیے	نہروں کو	اور مسخر کر دیا	تمہارے لیے	سورج کو

ضروری وضاحت

① مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② مِمَّا دراصل مِن + مَا کا مجموعہ ہے۔ ③ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ فعل کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے، مثلاً: نَزَلَ: اُتْرَا، أَنْزَلَ: اُتَارَا، خَرَجَ: نَكَلَا، أَخْرَجَ: نَكَلَا۔ ⑥ ہکا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ علامت ت واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَالْقَمَرَ دَائِبِينَ ۚ
 وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ
 وَآتَكُمْ مِنْ كُلِّ مَا
 سَأَلْتُمُوهُ ۗ وَإِنْ تَعَدُّوا
 نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا ۗ
 إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ۚ
 وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ
 اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا
 وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ
 أَنْ نَعْبُدَ إِلَّا صُنَامًا ۗ
 رَبِّ إِنَّهُمْ أَضَلُّونَ
 كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۗ فَمَنْ
 هَذَا

اور چاند (کو) دونوں برابر چل رہے ہیں
 اور مسخر کیا تمہارے لیے رات اور دن کو۔

اور اُس نے دی تمہیں ہر چیز سے جو
 تم نے مانگی اُس سے، اور اگر تم شمار کرو
 اللہ کی نعمت کو (تو) نہیں شمار کر سکو گے اُسے

بیشک انسان یقیناً بڑا ظالم، بہت ناشکر ہے۔

اور جب کہا: ابراہیم نے اے میرے رب
 تو بنا دے اس شہر (مکہ) کو امن والا

اور دور رکھ مجھے اور میرے بیٹوں کو

کہ ہم عبادت کریں بتوں کی۔

اے میرے رب بیشک انہوں نے گمراہ کر دیا ہے
 بہت سے لوگوں کو پھر جس نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر، ناقابل تسخیر۔
الَّيْلَ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارَ	: نہار منہ، لیل و نہار، نہاری۔
سَأَلْتُمُوهُ	: سوال، سائل، مستول۔
تَعَدُّوا	: عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
لَظَلُومٌ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلالم۔
كَفَّارٌ	: کفرانِ نعمت۔
هَذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔
الْبَلَدَ	: بلد یہ، بلدیات، طول بلد۔
اجْنُبْنِي	: اجتناب، ایک جانب ہونا۔
بَنِيَّ	: ابن قاسم، متبئی، ابن آدم۔
نَعْبُدَ	: عبادت، عابد، معبود۔
الْأَصْنَامَ	: صنم، اصنام، وصال صنم۔
أَضَلُّونَ	: ضلالت و گمراہی۔
كَثِيرًا	: کثرت، اکثر، کثیر۔
النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔

وَالْقَمَرَ	دَائِبِينَ	وَسَخَّرَ ¹	لَكُمْ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ ³³
اور چاند (کو)	دونوں برابر چل رہے ہیں	اور مسخر کیا	تمہارے لیے	رات	اور دن کو

وَ	اَتُّكُمُ	مِّنْ كُلِّ	مَا	سَأَلْتُمُوهُ ²	وَإِنْ
اور	اُس نے دی تمہیں	ہر چیز سے	جو	تم نے مانگی اُس سے	اور اگر

تَعُدُّوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	لَا	تُحْصُوْهَا ³	إِنَّ
تم سب شمار کرو	اللہ کی نعمت کو	(تو) نہیں	تم سب شمار کر سکو گے اُسے	بیشک

الْإِنْسَانَ	لَظَلُوْمًا ⁴	كَفَّارًا ³⁴	وَإِذْ	قَالَ	إِبْرَاهِيْمُ
انسان	یقیناً بڑا ظالم	بہت ناشکر ہے	اور جب	کہا:	ابراہیم نے

رَبِّ ⁵	اجْعَلْ	هَذَا	الْبَلَدَ	أَمِيْنًا	وَ	اجْنُبْنِيْ
اے میرے رب	تو بنادے	اس	شہر (مکہ) کو	امن والا	اور	دور رکھ مجھے

وَ	بَيْنِيْ ⁶	أَنْ	تَعْبُدَ	الْأَصْنَامَ ³⁵	رَبِّ ⁶
اور	میرے بیٹوں کو	کہ	ہم عبادت کریں	بتوں کی	اے میرے رب

إِنَّهِنَّ	أَضَلَّلْنَ ⁷	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	فَمَنْ
بیشک انہوں نے	گمراہ کر دیا ہے	بہت سے	لوگوں کو	پھر جس نے

ضروری وضاحت

① فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② تَمَّ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تَمَّ اور اسکے درمیان وَ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ③ ا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں آخر سے ی پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی ی کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ⑥ یہ دراصل بَيْنِيْنَ + مِی تھا نون کو گرا کر دونوں کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ ⑦ ن جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

تَبِعَنِ فَإِنَّهُ مِنِّي ۖ
 وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ
 غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٦﴾
 رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ
 مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ
 غَيْرِ ذِي زُرْعٍ
 عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۖ
 رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ
 فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ
 تَهْوِي إِلَيْهِمْ
 وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ
 لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿٣٧﴾

پیروی کی میری تو بیشک وہ مجھ سے ہے
 اور جس نے میری نافرمانی کی بیشک تو
 بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔ ﴿٣٦﴾
 اے ہمارے رب بیشک میں نے آباد کیا ہے
 اپنی اولاد کو ایک (ایسی) وادی میں (جو)
 نہیں ہے کسی کھیتی والی
 تیرے حرمت والے گھر کے پاس
 اے ہمارے رب تاکہ وہ قائم کریں نماز
 تو کر دے لوگوں میں سے (کچھ کے) دلوں کو
 (کہ) وہ مائل ہوں ان کی طرف
 اور رزق دے انہیں پھلوں سے
 تاکہ وہ شکر ادا کریں۔ ﴿٣٧﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبِعَنِ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
عَصَانِي	: معصیت، عصیاں۔
غَفُورٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
أَسْكَنْتُ	: ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
ذُرِّيَّتِي	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
غَيْرِ	: دیار غیر، غیر اللہ۔
ذِي	: ذیشان، ذی وقار، ذی الحجہ۔
زُرْعٍ	: زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
عِنْدَ	: عندا طلب، عند اللہ، عندیہ۔
بَيْتِكَ	: بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔
الْمُحَرَّمِ	: حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
لِيُقِيمُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلَاةَ	: صوم و صلوة، مصلیٰ۔
ارْزُقْهُمْ	: رزق، رزاق، رازق۔
الثَّمَرَاتِ	: ثمر، ثمرات۔
يَشْكُرُونَ	: شکر، شاکر، شکر گزار، اظہار تشکر۔

تَبِعَنِي ¹	فَانَّهُ	مِنِّي	وَمَنْ	عَصَانِي ¹
میری پیروی کی	تو بیشک وہ	مجھ سے ہے	اور جس نے	میری نافرمانی کی
فَانَّكَ	غَفُورٌ ²	رَّحِيمٌ ²	رَبَّنَا ³	
پس بیشک تو	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان ہے	اے ہمارے رب	
إِنِّي أَسْكَنْتُ ⁴	مِنْ ذُرِّيَّتِي ⁵	بِوَادٍ ⁶		
بیشک میں نے آباد کیا ہے	اپنی اولاد کو	ایک (ایسی) وادی میں (جو)		
غَيْرٍ	ذِي زُرْعٍ	عِنْدَ	بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ⁷	
نہیں ہے	کسی کھیتی والی	پاس	تیرے حرمت والے گھر کے	
رَبَّنَا ⁸	لِيُقِيمُوا	الصَّلَاةَ ⁷	فَاجْعَلْ	
اے ہمارے رب	تاکہ وہ سب قائم کریں	نماز	تو کر دے	
أَفِيدَةً	مِنَ النَّاسِ	تَهْوَى ⁷	إِلَيْهِمْ	
(کچھ کے) دلوں کو	لوگوں میں سے	(کہ) وہ مائل ہوں	اُن کی طرف	
وَ	ارْزُقْهُمْ	مِنَ الثَّمَرَاتِ ⁷	لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ⁸	
اور	رزق دے انہیں	پھلوں سے	تاکہ وہ سب شکر کریں	

ضروری وضاحت

1 اگر فعل کے آخر میں **ي** آئے تو فعل اور اس **ي** کے درمیان **ن** کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ 2 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 3 یہاں **رَبَّنَا** کے شروع میں **يَا** گرا ہوا ہے اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ 4 **ي** اور **ت** دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ 5 یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 6 یہاں **بِ** کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ 7 **ع**، **ت** اور **ات** مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 8 **هُمْ** اور **ي** دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ

مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ط

وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿38﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ

إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ط إِنَّ رَبِّي

لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿39﴾

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ

الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ط

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿40﴾

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي

اے ہمارے رب! بیشک تو جانتا ہے

جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں

اور نہیں چھپتی اللہ پر کوئی چیز

زمین میں اور نہ آسمان میں۔ ﴿38﴾

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے

عطا کیے مجھے بڑھاپے کے باوجود

اسماعیل اور اسحاق، بیشک میرا رب

یقیناً خوب سننے والا ہے دعا کا۔ ﴿39﴾

اے میرے رب! بنا دے مجھے قائم رکھنے والا

نماز کا، اور میری اولاد میں سے (بھی)

اے ہمارے رب! اور تو قبول فرما میری دعا کو۔ ﴿40﴾

اے ہمارے رب! بخش دینا مجھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

نُخْفِي، يَخْفَى : مخفی، خفیہ، اخفا۔

نُعْلِنُ : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔

شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

السَّمَاءِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

الْحَمْدُ : حمد و ثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔

وَهَبَ : ہبہ کرنا، وہبی علم۔

لِي : الحمد للہ، لہذا۔

الْكَبَرِ : کبیر، اکبر، مکبر، اکابرین۔

لَسَمِيعُ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

الدُّعَاءِ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

مُقِيمَ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

الصَّلَاةِ : صوم و صلوة، مصلی۔

ذُرِّيَّتِي : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔

تَقَبَّلَ : قبول، قبولیت، مقبول۔

اغْفِرْ لِي : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

رَبَّنَا ¹	إِنَّكَ تَعْلَمُ ²	مَا	نُخْفِي	وَمَا	نُعْلِنُ
اے ہمارے رب	بیشک تو جانتا ہے	جو	ہم چھپاتے ہیں	اور جو	ہم ظاہر کرتے ہیں
وَمَا	يَخْفِي ³	عَلَى اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ ⁴ ⁵	فِي الْأَرْضِ	
اور نہیں	چھپتی	اللہ پر	کوئی چیز	زمین میں	
وَلَا	فِي السَّمَاءِ ³⁸	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	
اور نہ	آسمان میں	تمام تعریف	اللہ کے لیے ہے	جس نے	
وَهَبَ	لِي ⁶	عَلَى الْكَبِيرِ ⁵	إِسْمَاعِيلَ	وَإِسْحَاقَ	
عطا کیے	مجھ کو	بڑھاپے کے باوجود	اسماعیل	اور اسحاق	
إِنَّ	رَبِّي ⁷	لَسَمِيعٌ	الدُّعَاءِ ³⁹	رَبِّ ⁶	
بیشک	میرا رب	یقیناً خوب سننے والا ہے	دعا کا	اے میرے رب!	
اجْعَلْنِي	مُقِيمَ	الصَّلَاةِ ⁷	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِي	
بنادے مجھے	قائم رکھنے والا	نماز کا	اور	میری اولاد میں سے (بھی)	
رَبَّنَا ¹	وَ	تَقَبَّلْ ⁸	دُعَاءِ ⁴⁰	رَبَّنَا ¹	اغْفِرْ لِي
اے ہمارے رب!	اور	تو قبول فرما	میری دعا کو	اے ہمارے رب	بخش دے مجھ کو

ضروری وضاحت

- ① یہاں رَبَّنَا کے شروع میں یَا گرا ہوا ہے اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ② علامت لک اور ت دونوں کو ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔ ③ یہاں یَا اور مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے باوجود کیا گیا ہے۔ ⑥ آخر سے ی پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اسی ی کا ترجمہ میری یا میرے کیا گیا ہے۔ ⑦ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ ت اور ش میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلِوَالِدَيَّْ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾
وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا
عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا
يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ
تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿٤٢﴾
مُهْطِعِينَ
مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ
لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ؕ
وَافِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ﴿٤٣﴾
وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ
يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ

اور میرے ماں باپ کو اور سب مؤمنوں کو
جس دن قائم ہوگا حساب۔ ﴿41﴾
اور تم ہرگز گمان نہ کرنا اللہ کو بے خبر
(اس) سے جو کر رہے ہیں ظالم لوگ بیشک صرف
وہ (تو) مہلت دیتا ہے انہیں اس دن کے لیے
(کہ) پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی اس میں آنکھیں۔ ﴿42﴾
اس حال میں کہ دوڑتے ہوئے ہوں گے
اٹھائے ہوئے ہوں گے اپنے سروں کو
نہیں لوٹے گی ان کی طرف ان کی نگاہ
اور ان کے دل (عقل و شعور سے) خالی ہوں گے۔ ﴿43﴾
اور آپ ڈرائیں لوگوں کو اس دن سے (کہ)
(جب) آئے گا ان پر عذاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِوَالِدَيَّْ	: والد گرامی، والدین۔
لِلْمُؤْمِنِينَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَقُومُ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الْحِسَابُ	: حساب و کتاب، محاسب، احتساب۔
عَمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَعْمَلُ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
الظَّالِمُونَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
يُؤَخِّرُهُمْ	: مؤخر، تاخیر، آخری۔
فِيهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْأَبْصَارُ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
رُءُوسِهِمْ	: راس المال، رئیس۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَرْتَدُّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
إِلَيْهِمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
النَّاسَ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔

و	لِوَالِدَيْ ^١	وَ	لِلْمُؤْمِنِينَ	يَوْمَ	يَقُومُ ^٢
اور	میرے ماں باپ کو	اور	سب مؤمنوں کو	جس دن	قائم ہوگا

الْحِسَابِ ^{٤١}	وَلَا	تَحْسَبَنَّ ^٣	اللَّهَ	غَافِلًا
حساب	اور نہ	تم ہرگز گمان کرنا	اللہ کو	بے خبر

عَمَّا ^٤	يَعْمَلُ ^٥	الظَّالِمُونَ ^٥	إِنَّمَا ^٦	يُؤَخِّرُهُمْ
(اس) سے جو	کر رہے ہیں	ظالم لوگ	بیشک صرف	وہ (تو) مہلت دیتا ہے انہیں

لِيَوْمِ	تَشْخُصُ	فِيهِ	الْأَبْصَارُ ^{٤٢}
اس دن کے لیے	(کہ) پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی	اُس میں	آنکھیں

مُهْطِعِينَ ^٧	مُقْنِعِي ^٨	رُءُوسِهِمْ	لَا يَرْتَدُّ ^٩
(اس حال میں کہ) سب دوڑنے والے ہونگے	سب اٹھائے ہوئے ہونگے	اپنے سروں کو	نہیں لوٹے گی

إِلَيْهِمْ	طَرَفُهُمْ	وَ	أَفْدَتْهُمْ	هُوَآءُ ^{٤٣}
ان کی طرف	ان کی نگاہ	اور	اُن کے دل	(عقل و شعور سے) خالی ہوں گے

وَ	أَنْذِرِ	النَّاسَ	يَوْمَ	يَأْتِيهِمْ ^{١٠}	الْعَذَابُ
اور	آپ ڈرائیں	لوگوں کو	اُس دن (سے)	(کہ جب) آئے گا اُن پر	عذاب

ضروری وضاحت

① یہ دراصل وَالِدَيْنِ + مِی تھا، گرامر کی رو سے نون گرا کر دونوں مِی کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ ② یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ فعل کے آخر میں ن تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ④ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ⑤ یہاں وُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں جمع کی علامت یُن سے ن گر گیا ہے۔

فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا
رَبَّنَا أَخْرِجْنَا

إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ نُّجِبُ
دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرَّسُولَ ۖ

أَوْلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ
مَا لَكُمْ مِّنْ ذَوَالٍ ۖ ﴿٤٤﴾

وَسَاكِنْتُمْ فِي مَسْكِنِ
الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ

وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ

فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا

لَكُمْ الْأَمْثَالَ ﴿٤٥﴾

وَقَدْ مَكَرُوا وَمَكَرَهُمْ

تو کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا

اے ہمارے رب! مہلت دے ہمیں

قریب مدت تک، ہم قبول کریں گے

تیری دعوت اور ہم پیروی کریں گے رسولوں کی

اور کیا نہیں تم نے قسمیں کھائی تھیں اس سے پہلے

(کہ) نہیں تمہارے لیے کوئی زوال۔ ﴿٤٤﴾

اور تم آباد رہے اُن لوگوں کے گھروں میں

جنہوں نے ظلم کیا اپنی جانوں پر

اور خوب واضح ہو گیا تمہارے لیے (کہ) کیا

سلوک کیا ہم نے اُنکے ساتھ اور ہم نے بیان کر دیں

تمہارے لیے (کئی) مثالیں۔ ﴿٤٥﴾

اور یقیناً انہوں نے تدبیر کی اپنی تدبیر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيَقُولُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

ظَلَمُوا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

أَخْرَجْنَا : مؤخر، تاخیر۔

أَجَلٍ : اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔

نُجِبُ : جواب، مستجاب الدعاء، استجابت۔

دَعْوَتَكَ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

نَتَّبِعِ : اتباع، تابع، تتبع سنت۔

أَقْسَمْتُمْ : قسم کھانا، قسمیں۔

ذَوَالٍ : زوال، زائل۔

سَاكِنْتُمْ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔

أَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

تَبَيَّنَ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔

فَعَلْنَا : فعل، فاعل، مفعول۔

ضَرَبْنَا : ضرب المثل، ضرب الامثال۔

مَكَرُوا : مکر و فریب، مکار۔

فَيَقُولُ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	رَبَّنَا ¹	أَجْرًا
تو وہ کہیں گے	وہ لوگ جن	سب نے ظلم کیا	اے ہمارے رب! مہلت دے ہمیں	
إِلَىٰ أَجَلٍ ²	قَرِيبٍ ³	نُجِبُ	دَعْوَتِكَ	وَ
ایک مدت تک	قریب	ہم قبول کریں گے	تیری دعوت	اور
نَتَّبِعِ	الرُّسُلَ	أَوْ	لَمْ	تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ ⁴
ہم پیروی کریں گے	رسولوں کی	اور کیا	نہیں	تم سب نے قسمیں کھائی تھیں
مِّنْ قَبْلُ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ زَوَالٍ ⁵	وَأَسَكَنْتُمْ
(اس) سے پہلے	(کہ) نہیں	تمہارے لیے	کوئی زوال	اور تم آباد رہے
فِي مَسْكِنٍ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	أَنفُسَهُمْ ⁶	وَ
گھروں میں	ان لوگوں کے جن	سب نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور
تَبَيَّنَ ⁷	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا ⁸	وَصَرَبْنَا ⁹
خوب واضح ہو گیا	تمہارے لیے	کیا	سلوک کیا ہم نے انکے ساتھ اور ہم نے بیان کر دیں	
لَكُمْ	الْأَمْثَالَ ¹⁰	وَقَدْ	مَكَرُوا	مَكَرَهُمْ ¹¹
تمہارے لیے	(کئی) مثالیں	اور یقیناً	انہوں نے تدبیر کی	اپنی تدبیر

ضروری وضاحت

1 یہ دراصل **يَا رَبَّنَا** تھا، شروع سے **يَا** تخفیف کے لیے گرایا گیا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ 2 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ 3 **ت** اور **تُمْ** دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ 4 **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 5 **هُم** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ 6 **ت** اور **شَد** میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 7 **نَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

وَ عِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ط

وَ اِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ

لِيَتَزَوَّلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفًا

وَ عِدَّةَ رُسُلِهِ ط

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿٤٧﴾

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ

غَيْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ

وَ بَرَزُوا لِلّٰهِ

الْوٰحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾

وَ تَرٰى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ

مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٤٩﴾

اور اللہ کے پاس (یعنی اُسے معلوم ہے) ان کی تدبیر

اور نہیں تھی اُن کی تدبیر

کہ ٹل جائیں اس سے پہاڑ۔ ﴿٤٦﴾

پس تو ہرگز گمان نہ کر (کہ) اللہ خلاف کرنے والا ہے

اپنے وعدے کا اپنے رسولوں سے

پیشک اللہ نہایت غالب انتقام لینے والا ہے۔ ﴿٤٧﴾

جس دن بدل دی جائے گی (یہ) زمین

(اس) زمین کے علاوہ سے اور سب آسمان (بھی)

اور سب لوگ پیش ہوں گے اللہ کے سامنے

(جو) اکیلا بڑا زبردست ہے۔ ﴿٤٨﴾

اور آپ دیکھیں گے مجرموں کو اس دن

(کہ) وہ جکڑے ہوئے (ہوں گے) زنجیروں میں۔ ﴿٤٩﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ، عندیہ۔

مَكْرُهُمْ : مکر و فریب، مکار۔

لِيَتَزَوَّلَ : زوال پذیر، زائل۔

الْجِبَالُ : جبل اُحد، جبل رحمت۔

مُخْلِفًا : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔

وَ عِدَّةٍ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

رُسُلِهِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

ذُو : ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ، ذواضعافِ اقل۔

اِنْتِقَامٍ : انتقام، انتقامی کاروائی۔

تُبَدَّلُ : تغیر و تبدل، تبدیلی، متبادل۔

غَيْرَ : دیا ر غیر، غیر اللہ۔

السَّمٰوٰتُ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

الْقَهَّارِ : قہر، قہار۔

تَرٰى : رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

الْمُجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم۔

يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یومِ آخرت۔

وَ	عِنْدَ اللَّهِ	مَكْرَهُمْ	وَإِنْ ¹	كَانَ	مَكْرَهُمْ
اور	اللہ کے پاس ہے	ان کی تدبیر	اور نہیں	تھی	ان کی تدبیر

لِتَزُولَ	مِنْهُ	الْجِبَالُ ⁴⁶	فَلَا تَحْسَبَنَّ ²	اللَّهُ
کہ ٹل جائیں	اس سے	پہاڑ	پس تو ہرگز گمان نہ کر (کہ)	اللہ کو

مُخْلِفٌ ³	وَعْدِهِ	رُسُلَهُ ^ط	إِنَّ اللَّهَ	عَزِيزٌ ⁴
خلاف کرنے والا ہے	اپنے وعدے کا	اپنے رسولوں سے	بیشک اللہ	نہایت غالب

ذُو انْتِقَامٍ ⁴⁷	يَوْمَ	تُبَدَّلُ ⁵	الْأَرْضُ
انتقام لینے والا ہے	جس دن	بدل دی جائے گی	(یہ) زمین

غَيْرِ الْأَرْضِ	وَ	السَّمَوَاتِ ⁶	وَ	بَرَزُوا	لِلَّهِ ⁷
دوسری زمین سے	اور	آسمان (بھی)	اور	سب لوگ پیش ہوں گے	اللہ کے سامنے

الْوَّاحِدِ	الْقَهَّارِ ⁴⁸	وَ	تَرَى	الْمُجْرِمِينَ
(جو) اکیلا	بڑا زبردست ہے	اور	آپ دیکھیں گے	سب مجرموں کو

يَوْمَئِذٍ	مُقَرَّنِينَ ⁸	فِي الْأَصْفَادِ ⁴⁹
اس دن (کہ)	(وہ) سب جکڑے ہوئے (ہوں گے)	زنجیروں میں

ضروری وضاحت

- ① **إِنْ** کا اصل ترجمہ اگر ہے، کبھی اس کا ترجمہ نہیں بھی کیا جاتا ہے۔ ② **نَّ** تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ③ اسم کے شروع **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **تَ** فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑥ **ات** جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہاں **لِ** کا ترجمہ کے سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔

سَرَّابِيلُهُمْ مِّنْ قَطْرَانٍ

وَتَعْشَىٰ وَجُوهَهُمُ النَّارُ ﴿50﴾

لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ط

إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿51﴾

هَذَا بَلَّغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا

بِهِ وَيَعْلَمُوا

أَنَّمَا هُوَ إِلَهٌُ وَاحِدٌ

وَلِيَذَّكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿52﴾

ان کی قمیصیں گندھک سے ہوں گی

اور ڈھانپے ہوئے ہوگی ان کے چہروں کو آگ ﴿50﴾

تا کہ بدلہ دے اللہ ہر نفس کو (اس عمل کا) جو اُس نے کمایا

بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿51﴾

یہ پیغام ہے لوگوں کے لیے اور تا کہ وہ ڈرائے جائیں

اس کے ذریعے اور تا کہ وہ جان لیں

کہ بیشک صرف وہی ایک معبود ہے

اور تا کہ نصیحت حاصل کریں عقل والے۔ ﴿52﴾

رُكُوعَاتُهَا 6

سُورَةُ الْحَجْرِ مَكِّيَّةٌ 54

آيَاتُهَا 99

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الر ، یہ آیات ہیں کتاب کی

اور واضح قرآن کی۔ ﴿1﴾

الر ت تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ

وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَعْلَمُوا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

إِلَهُ : الہ العالمین، الوہیت، اللہ۔

لِيَذَّكَّرَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔

أُولُوا : اولوا العزم، اولوا العلم۔

الْأَلْبَابِ : لب لباب۔

آيَاتٍ : آیت، آیات۔

قُرْآنٍ : قرآن، قراءت۔

مُبِينٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

تَعْشَى : غشی طاری ہونا (غشی میں حواس پر پردہ پڑتا ہے)۔

وَجُوهَهُمْ : وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔

النَّارُ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

لِيَجْزِيَ : جزا و سزا، جزا ک اللہ، جزائے خیر۔

كَسَبَتْ : کسبِ حلال، کسبی۔

سَرِيعٌ : سرعت، سریع الحركت۔

هَذَا : لہذا، ہذا من فضل ربی، حامل رقعہ ہذا۔

بَلَّغٌ : ذرائع ابلاغ، تبلیغ، مبلغ۔

سَرَّابِيْلُهُمْ ¹	مِّنْ قَطْرَانِ ²	وَتَعْشَى ³	وَجُوهَهُمْ ¹
اُن کی قمیصیں	گندھک کی ہوں گی	اور ڈھانپے ہوئے ہوگی	اُنکے چہروں کو

النَّارُ ⁵⁰	لِيَجْزِيَ ⁴	اللَّهُ	كُلَّ نَفْسٍ	مَا	كَسَبَتْ
آگ	تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر نفس کو	(اس عمل کا) جو	اُس نے کمایا

إِنَّ اللَّهَ	سَرِيْعٌ	الْحِسَابِ ⁵¹	هَذَا	بَلَّغٌ	لِّلنَّاسِ
بیشک اللہ	بہت جلد	حساب (لینے والا ہے)	یہ	پیغام ہے	لوگوں کے لیے

وَلِيُنذِرُوا	بِهِ	وَلِيَعْلَمُوا	أَنَّمَا ⁵	هُوَ
اور تاکہ وہ سب ڈرائے جائیں	اسکے ذریعے	اور تاکہ وہ سب جان لیں	کہ بیشک صرف وہی	وہی

إِلَهُ وَاحِدٌ	وَأَنَّ	لِيَذَّكَّرَ ⁴	أُولُوا الْأَلْبَابِ ⁶
ایک معبود ہے	اور	تاکہ نصیحت حاصل کریں	عقل والے

رُكُوعَاتُهَا 6

سُورَةُ الْحَجْرِ مَكِّيَّةٌ 54

آيَاتُهَا 99

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّ	تِلْكَ ⁷	أَيُّتْ	الْكِتَابِ	وَ	قُرْآنٍ	مُّبِينٍ ¹
الر	یہ	آیات ہیں	کتاب کی	اور	قرآن کی	واضح

ضروری وضاحت

① **هُمَّ** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، اُنکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ② یہاں **مِّنْ** کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ③ **تَمَوْنُثْ** کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ یہاں **يُ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ **أَنَّ** کیساتھ **مَا** ہو تو اس میں **سَرَفِ** یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں **وَأَنَّ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ **تِلْكَ** کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے، اور اس سے بات میں **تَاكِيْد** پیدا ہو جاتی ہے۔

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

- 1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
- 2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
- 3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
- 4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینار منعقد کرانا۔
- 5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“

کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان